اردو کی بہترین کتاب

احقر الوریٰ سعید المصباح غفرلہ

قسم نشر و اشاعت : جامعہ بلال بن رباحؓ الاسلامیہ

www.eelm.weebly.com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب: اردو کی بہترین کتاب
مصنف: سعید المصباح غفرلہ
ناشر: قسم نشر و اشاعت جامعہ بلال بن رباحؓ الاسلامیۃ
جھاؤچر، (اسحاق آباد) کمرنگیر چر، جھیگا تولا، ڈھاکہ۔موبائل: ۰۱۷۱۵۵۹۶۵۶۱
تعداد: ایک ہزار
قیمت:

موبائل: ۰۱۷۱۵۵۹۶۵۶۱ ۰۱۷۱۵۹۶۸۳۴۳ ۰۱۹۳۵۹۶۳۰۸۶ ۰۱۹۱۷۲۵۸۳۲۹

ملنے کے پتے:

১। জামিয়াতু বিলাল বিন রাবাহ (রা.) আল ইসলামিয়া ,
ঝাউচর , (ইসহাকাবাদ) , পোঃ ঝিগাতলা , থানা ঃ কামরাঙ্গীরচর , ঢাকা -১২০৯
মোবাইলঃ ০১৭১৫-৫৯৬৫৬১

২। আরবী ভাষা প্রশিক্ষণ বিভাগ,
আল- মারকাজুল ইসলামী ২১/১৭ বাবর রোড,মুহাম্মাদপুর, ঢাকা ,বাংলাদেশ।

৩। মুহাম্মাদী লাইব্রেরী, ৫২ চক সার্কুলার রোড,ঢাকা ১২১১

৪। মুহাম্মাদী লাইব্রেরী, ইসলামী টাওয়ার , আন্ডার গ্রাউন্ড, বাংলা বাজার, ঢাকা

www.eelm.weebly.com

دیباچہ

آج سے تقریبا بیس پچیس سال پہلے کی بات ہے، اس ناکارہ کو مسلسل بارہ سال سعودی عرب رہنے کا اتفاق ہوا تھا۔وہاں ہند و پاک کے اردو زبان والے کافی لوگوں کی ایک طویل صحبت حاصل ہوئی تھی، جسکی وجہ سے اردو کیساتھ تھوڑی بہت مناسبت پیدا ہوگئی تھی، اگرچہ اردو کیساتھ ایک حد تک انسیت بچپن سے ہی تھی ،لیکن تذکیر و تانیث کی تمیز قواعد کا پہچان اھل لسان کی صحبت سے ہی کم و بیش حاصل ہوئی تھی بلکہ اگر یوں کہا جائے تو بالکل بجا اور حق ہوگا کہ اہل لسان کی صحبت جتنی ہی طویل ہوتی گئی اور قواعد اردو کا مطالعہ جتنا ہی بڑھتا گیا اردو میں اپنی کمزوری اور نااہلیت کا احساس اتنا ہی بڑھتا گیا۔ جسکی وجہ سے کافی دن سے دل میں ایک جذبہ تھا کہ اردو کی ایک ایسی کتاب ترتیب دی جائے جس سے بچوں کو شروع سے ہی تذکیر و تانیث کی تمیز کے ساتھ اور ایک حد تک قواعد کی پہچان کے ساتھ اردو سیکھنے میں مدد ملے۔

الحمد للہ، اللہ پاک کا فضل اور احسان ہے کہ یہ جذبہ عملی شکل اختیار کی اور یہ کتاب ترتیب میں آ گئی۔ اور ایک عرصہ تک یہ کتاب مسودہ کی شکل میں تھی، اور اسی مسودہ سے طالب العلموں کو مشق کرانیکی کوشش کرتا رہا ۔ اور الحمد للہ کافی فائدہ محسوس ہوا۔جسکی وجہ سے دوست احباب کی طرف سے بہت اصرار ہوتا رہا اسکی طباعت کا، اگرچہ اپنی نااہلیت کی وجہ سے طباعت کے بارے میں سوچنے کی بھی ہمت نہیں ہورہی تھی، اس لئے کہ مقولہ مشہور ہے:

" لسان اہل لسان سے سیکھنا چاہیئے، زبان اھل زبان سے حاصل کرنی چاہیئے "

لیکن دوست احباب کا اصرار اور طالب العلموں کے بے حد شوق کی وجہ سے اللہ پر بھروسہ کرکے طباعت کا ارادہ کر لیا۔

اردو زبان اگرچہ ہمیں بہت ہی آسان نظر آتی ہے، ایک جاہل اور ان پڑھ آدمی بھی ایک حد تک اردو سمجھ لیتا ہے، بلکہ کبھی کبھی تھوڑی بہت بول بھی لیتا ہے، لیکن اس حقیقت سے انکار کی کوئی گنجائش نہیں کہ قواعد کے لحاظ رکھتے ہوئے اور تذکیر وتانیث کی رعایت کرتے ہوئے صحیح اردو بولنا اور لکھنا صرف مشکل ہی نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے، لیکن ہے یہ بہت مزے کی زبان، خاص کرکے اس زبان کی تذکیر وتانیث کی لہریں بہت ہی دلچسپ ہے، بشرطیکہ کوئی صحیح بولنے والا ہو، لہذا ضروری یہ ہے کہ کوئی اردو سیکھے تو اچھی طرح سیکھے اور کوئی اردو بولے تو

www.eelm.weebly.com

صحیح بولنے کی کوشش کرے ، اور اس کے لئے اساتذہ کرام کو چاہئے کہ بچوں کو شروع سے ہی قواعد کا خوب مشق کرائیں اور تذکیر وتانیث کی خوب تمرین کرائیں پھر انشاء اللہ ان معصوم زبانوں سے ہمیں اردو سنتے ہوئے بہت اچھا لگے گا اور انکی اردو کی تذکیر وتانیث کی لہروں میں عجیب کشش محسوس ہوگی ، وہ بھی اردو بولتے ہوئے اور لکھتے ہوئے ایک عجیب دلچسپی محسوس کرینگے ، نیز ہمارے اسلاف نے اردو زبان میں علوم ومعارف کے جو خزانے چھوڑ گئے ہیں ان سے بھر پور مستفید ہوسکیں گے ، اور ان کتابوں کے مطالعہ کرتے ہوئے انکو ایک عجیب لطف اور فرحت حاصل ہوگی جو اردو سیکھنے کا اصل مقصد ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائیں ۔

چونکہ اردو زبان میں اس ناکارہ کی یہ پہلی کوشش ہے مزید براں اردو زبان اپنی مادری زبان نہیں ہے ، لہذا اسمیں غلطیاں رہ جانا یقینی بات ہے ۔ امید ہے کہ ان غلطیوں کی نشاندہی فرما کر شکریہ ادا کرنیکا موقع دینگے ۔

حق تعالیٰ شانہ اپنے فضل اور اپنے کرم سے ناچیز کی اس محنت کو شرف قبولیت عطا فرما کر اسکے اور اس والدین کے لئے ذریعہ نجات بنائیں ، آمین ۔

مورخہ ۵/۴/۱۴۲۸ھ

مؤلف

احقر الوریٰ سعید المصباح غفرلہ

خادم طلبہ: جامعہ بلال بن رباحؓ الاسلامیہ

www.eelm.weebly.com

طالب جان کے نام:

ہر اس طالب جان کے نام جو اسلاف امت کے چھوڑے
ہوئے علوم و معارف کے خزانے سے بھرپور مستفید ہونے
کے غرض سے اردو سیکھنا چاہے

اور

اپنی زندگی کو ایسی بہترین بنانیکی کوشش کرے کہ
انہیں دیکھ کر اکابر امت کی تاریخ یاد آجائے

نیز

اپنی خصوصی دعاؤں میں ناچیز کو یاد کرے۔

www.eelm.weebly.com

مولف کی دوسری کتابیں:

۱۔ الالفیۃ المنتخبہ لتحفیظ الاحادیث النبویہ علی صاحبہا افضل الصلاۃ واتم التسلیم
۲۔ قواعد الاملاء

০৩। শরীয়তের দৃষ্টিতে পর্দা
০৪। মুসলিম নারীদের প্রতি রাসূলুল্লাহ সাল্লাল্লাহু আলাইহি ওয়াসাল্লামের উপদেশ
০৫। সীরাতে ইবনে হিশাম (৪খন্ড)
০৬। সালামের ফযীলত
০৭। বিপদ থেকে মুক্তি
০৮। শরীয়তের ব্যাপারে হিলা বাহানা ও তার পরিনাম
০৯। তাবলীগ জামাতের সমালোচনা ও তার জবাব
১০। পেয়ারা হাবীব ছাল্লাল্লাহুআলাইহি ওয়াসাল্লামের নূরানী জীবন (নাশরুত্ তীব)
১১। প্রিয় নবীর প্রিয় বাণী
১২। কিতাবুল হজ্ব
১৩। আসান নেকী
১৪। ফিকাহ শাস্ত্রবিদদের মতপার্থক্য (মাযহাব কি ও কেন)
১৫। ইরশাদে রাসূল (ছাল্লাল্লাহুআলাইহি ওয়াসাল্লাম)
১৬। শানে নুযূল (কোন আয়াত কেন নাযিল হল)?
১৭। প্রিয় নবী ছাল্লাল্লাহুআলাইহি ওয়াসাল্লামের শানে দুরূদ ও সালাম
১৮। ফাযায়েলে ইল্‌ম

www.eelm.weebly.com

پہلا باب

www.eelm.weebly.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

﴿سبق نمبر-۱-﴾

آ ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن

و ہ ھ ء ی ے

বি: দ্রঃ (ক) আরবীর চাইতে উর্দূ ভাষায় আটটি হরফ বেশী

آ پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ

(খ) ے কোন ভিন্ন হরফ নয় ; ی কে কোন কোন সময় ے আকৃতিতে লেখা হয়।

﴿سبق نمبر-۲-﴾

قلم	কলম	کاپی	খাতা
گھر	ঘর	دروازہ	দরজা
کرسی	চেয়ার	پلنگ	খাট
گھڑی	ঘড়ি	بتی	বাতি
چھت	ছাদ	پنکھا	পাখা

www.eelm.weebly.com

শব্দ সংযোজন

یہ	ইহা (এটি)	ہے
وہ	উহা (সেটি)	

یہ	قلم	ہے	یہ	پلنگ	ہے
یہ	کاپی	ہے	یہ	گھڑی	ہے
یہ	گھر	ہے	یہ	بتی	ہے
یہ	دروازہ	ہے	یہ	چھت	ہے
یہ	کرسی	ہے	یہ	پنکھا	ہے

শব্দ পরিবর্তন

یہ	کتاب	ہے
وہ	,,	,,

বিক্ষিপ্ত বাক্য

یہ	قلم	ہے	وہ	دروازہ	ہے
وہ	گھڑی	ہے	یہ	چھت	ہے
یہ	کاپی	ہے	وہ	گھر	ہے
وہ	کرسی	ہے	یہ	بتی	ہے
وہ	پنکھا	ہے	یہ	پلنگ	ہے

www.eelm.weebly.com

নতুন শব্দ

راستہ	রাস্তা	مدرسہ	মাদ্রাসা
تالا	তালা	چابی	চাবি
بکسا	বাকস	سیڑھی	সিঁড়ি
خیمہ	তাবু	کمبل	কম্বল
تکیہ	বালিশ	بچھونا	বিছানা

পড় ও অর্থ বল

یہ راستہ ہے	وہ بچھونا ہے	یہ مدرسہ ہے
وہ تالا ہے	یہ خیمہ ہے	وہ تکیہ ہے
یہ بکسا ہے	وہ کمبل ہے	یہ بچھونا ہے
وہ چابی ہے	یہ سیڑھی ہے	یہ کمبل ہے

مشق نمبر-۱-

কাছে থেকে এবং দূরে থেকে বিভিন্ন বস্তুর দিকে ইংগিত করে উর্দূ বল।

سبق نمبر-۳-

নতুন শব্দ

کیا	কি	ہاں	হ্যাঁ	نہیں	না

www.eelm.weebly.com

	یہ	کیا	ہے؟	یہ	کاپی	ہے
کیا	یہ	کاپی	ہے؟	ہاں یہ	کاپی	ہے
کیا	یہ	قلم	ہے؟	نہیں یہ	کاپی	ہے

	یہ	کیا	ہے	یہ	قلم	ہے
کیا	یہ	قلم	ہے	ہاں یہ	قلم	ہے
کیا	یہ	کاپی	ہے	نہیں یہ	قلم	ہے

উপরের অনুকরণে বিভিন্ন বস্তুর দিকে ইংগিত করে প্রশ্নোত্তর কর।

سبق نمبر-۴-

میرا	میری	আমার
تیرا	تیری	তোমার

میرا	قلم	میری	کاپی
میرا	پلنگ	میری	کرسی
میرا	گھر	میری	سیڑھی
میرا	کمرہ	میری	تھیلی
میرا	دروازہ	میری	کھڑکی

শব্দ পরিবর্তন

میرا	قلم	میری	کاپی
تیرا	"	تیری	"

کمرہ (مذ) কামরা　کھڑکی (مث) জানালা　کاپی (مث) খাতা　تھیلی (مث) থলে

قاعدة : যেসব শব্দের শেষে (ی) থাকে সেগুলো সাধারণত مونث হয়।

www.eelm.weebly.com

বিক্ষিপ্ত বাক্য

میرا	پلنگ	تیری	کرسی
تیرا	قلم	میری	کاپی
میرا	گھر	تیری	سیڑھی
میرا	دروازہ	تیری	کھڑکی
تیرا	کمرہ	میری	تھیلی

শব্দ সংযোজন

یہ میرا قلم ہے — یہ میری کاپی ہے

وہ " " " — وہ " " "

বিক্ষিপ্ত বাক্য

یہ میرا تالا ہے — وہ میری کنجی ہے

یہ تیرا پائجامہ ہے — وہ تیری لنگی ہے

وہ تیرا کرتہ ہے — یہ تیری ٹوپی ہے

وہ میرا بکسا ہے — یہ میری تھیلی ہے

یہ تیرا چشمہ ہے — وہ تیری پگڑی ہے

مشق نمبر-۱-

শূন্যস্থানে সঠিক শব্দ বসাও

یہ ...... کرتہ ہے — وہ ...... ٹوپی ہے

وہ ...... لنگی ہے — یہ ...... کنجی ہے

کنجی চাবি

www.eelm.weebly.com

یہ	......	تالا	ہے	وہ	......	پائجامہ	ہے
وہ	......	تھیلی	ہے	یہ	......	قلم	ہے
وہ	......	چشمہ	ہے	یہ	......	پگڑی	ہے
یہ	......	بکسا	ہے	وہ	......	ساڑی	ہے

লক্ষ্য কর, একটি শব্দ দিয়ে কতগুলো বাক্য তৈরী হতে পারে। এভাবে আরো বিভিন্ন শব্দ দিয়ে একাধিক বাক্য বল।

یہ قلم ہے — یہ کاپی ہے
کیا یہ قلم ہے — کیا یہ کاپی ہے
ہاں یہ قلم ہے — ہاں یہ کاپی ہے
نہیں یہ قلم ہے — نہیں یہ کاپی ہے
میرا قلم — میری کاپی
یہ میرا قلم ہے — یہ میری کاپی ہے
کیا یہ میرا قلم ہے — کیا یہ میری کاپی ہے
ہاں یہ تیرا قلم ہے — ہاں یہ تیری کاپی ہے
نہیں یہ میرا قلم ہے — نہیں یہ میری کاپی ہے

سبق نمبر -۵-

اُس اِس ইহা/ইনি, উহা/উনি কা کے کی র, এর

اُن اِن তিনি/ইনি

آپ তিনি/আপনি

کس جس কে/ যে

www.eelm.weebly.com

اُسکا	اُسکے	اُسکی	উহার/ তাহার, ওর/ তার
اِسکا	اِسکے	اِسکی	ইহার/ এর
اُنکا	اُنکے	اُنکی	তাঁহার/ তাঁর
اِنکا	اِنکے	اِنکی	এঁর/ ইনার
آپکا	آپکے	آپکی	আপনার

শব্দ সংযোজন

یہ قلم ہے وہ کاپی ہے
یہ اسکا قلم ہے وہ اسکی کاپی ہے
یہ انکا قلم ہے وہ انکی کاپی ہے
یہ کس کا قلم ہے وہ کس کی کاپی ہے
یہ آپ کا قلم ہے وہ آپ کی کاپی ہے
یہ راشد کا قلم ہے وہ خالد کی کاپی ہے

শব্দ পরিবর্তন

یہ اسکا قلم ہے وہ اسکی کاپی ہے
یہ اسکا پلنگ ہے وہ اسکی کرسی ہے
یہ اسکا تالا ہے وہ اسکی ٹوپی ہے
یہ اسکا بکسا ہے وہ اسکی لنگی ہے
یہ اسکا کرتہ ہے وہ اسکی ساڑی ہے
یہ اسکا پائجامہ ہے وہ اسکی چھتری ہے

چھتری ছাতা

www.eelm.weebly.com

বিক্ষিপ্ত বাক্য

یہ اسکا کپڑا ہے
وہ خالد کا جوتا ہے
یہ آپ کا تکیہ ہے
وہ کس کا جہاز ہے
یہ راشد کا بچھونا ہے
وہ ان کا گلاس ہے
یہ آپ کا جگ ہے

وہ آپ کی بالٹی ہے
یہ ان کی چٹائی ہے
وہ اس کی گھڑی ہے
یہ خالد کی ہانڈی ہے
وہ کس کی چھتری ہے
یہ آپ کی گدی ہے
وہ فاطمہ کی گاڑی ہے

مشق نمبر-۱-

শূন্যস্থানে کا ও کی বসাও।

یہ راشد ...... تالا ہے اور وہ شاہد ...... چابی ہے
یہ اس گھر ...... کرسی ہے اور وہ اس گھر ...... پلنگ ہے
یہ مدرسہ ...... دروازہ ہے اور وہ مسجد ...... کھڑکی ہے
وہ فاطمہ قلم ہے اور یہ خالد ...... کاپی ہے
یہ عبدالرحمٰن ...... کمرہ ہے اور یہ اس ...... تھیلی ہے
یہ حلیمہ ...... چشمہ ہے اور یہ اس ...... ساڑی ہے
یہ آپ ...... پائجامہ ہے اور وہ آپ ...... لنگی ہے
وہ امام صاحب ...... پگڑی ہے اور یہ ان ...... کرتہ ہے
یہ حافظ جی ...... کرتہ ہے اور وہ ان ...... ٹوپی ہے
یہ استاد جی ...... بکسا ہے اور یہ ان ...... کنگھی ہے
یہ مدرسہ ...... جہاز ہے اور یہ سکول ...... گاڑی ہے

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۲-

পড় ও অর্থ বল।

یہ کس کا کپڑا ہے اور یہ کس کی گھڑی ہے	یہ راشد کا کپڑا ہے اور یہ فاطمہ کی گھڑی ہے
یہ کس کا جوتا ہے اور یہ کس کی چھتری ہے	یہ خدیجہ کا جوتا ہے اور یہ سائمہ کی چھتری ہے
یہ کس کا تکیہ ہے اور وہ کس کی چٹائی ہے	یہ میرا تکیہ ہے اور وہ عائشہ کی چٹائی ہے
یہ کس کی گدی ہے اور وہ کس کا بچھونا ہے	یہ آپکی گدی ہے اور وہ انکا بچھونا ہے

تقدیم تاخیر

یہ پنکھا کس کا ہے اور یہ گاڑی کس کی ہے	یہ پنکھا خالد کا ہے اور یہ گاڑی رشیدہ کی ہے

এভাবে বিভিন্ন বস্তু নিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

مشق نمبر-۳-

বাংলা থেকে উর্দু কর।

ইহা রাশেদের খাতা।	আর	উহা ফাতেমার কলম।
উহা আয়েশার তালা।	আর	ইহা তার শাড়ী।
ইহা খালেদের পায়জামা।	আর	উহা তার লুঙ্গি।
উহা আপনার বাক্স	আর	ইহা আমার চাবী।
উহা খালেদের ঘর	আর	উহা ঘরের দরজা।
ইহা আমার টুপি	আর	উহা শাহেদের পাগড়ী।
ইহা আমেনার চেয়ার	আর	উহা তার ঘর।
ইহা খালেদার শাড়ী	আর	উহা তার চশমা।
ইহা খালেদের দরজা	আর	উহা বশিরের জানালা।
ইহা তোমার থলে	আর	উহা আমার ঘর।
উহা মসজিদের দরজা	আর	ইহা হাসপাতালের জানালা।
ইহা রাশেদের কাপড়	আর	উহা ফাতেমার ছাতা।
ইহা তার জুতা	আর	উহা আমার বালতি।
ইহা শাহেদের গ্লাস	আর	উহা মাজেদের কাপ।
উহা বশিরের বিছানা	আর	ইহা ফাতেমার চাটাই।
ইহা রাশেদের জগ	আর	উহা আমার পাতিল।

www.eelm.weebly.com

শব্দ সংযোজন

یہ اس کمرہ کا دروازہ ہے   وہ اس کمرہ کی کھڑکی ہے

یہ اس دروازہ کا تالا ہے   وہ اس تالے کی چابی ہے

یہ اس مدرسہ کا پنکھا ہے   وہ اس مسجد کی گھڑی ہے

یہ اس ہسپتال کا بچھونا ہے   وہ اس سکول کی گاڑی ہے

یہ اس مسجد کا منار ہے   وہ اس مدرسہ کی سیڑھی ہے

یہ اس دکان کا کپڑا ہے   وہ اس تالے کی چابی ہے

এক বাক্যে একাধিক এযাফত

یہ سکول کے کمرہ کا تالا ہے وہ مدرسہ کے دروازہ کی چابی ہے

یہ کمرہ کے تالے کی چابی ہے وہ ہسپتال کے جہاز کا دروازہ ہے

یہ فاطمہ کے گھر کی کھڑکی ہے وہ راشد کے کمرہ کا دروازہ ہے

وہ راشد کے گھر کا پنکھا ہے یہ شاہدہ کے کمرہ کی بتی ہے

وہ خالد کی گاڑی کا ڈرائیور ہے یہ سڑک کی بتی کی روشنی ہے

یہ اس مدرسہ کے جہاز کا دروازہ ہے

وہ اس سکول کے کمرہ کی کھڑکی ہے

یہ اس مسجد کے منار کی بتی ہے

وہ اس گھر کے دروازہ کا تالا ہے

قاعدة : একই বাক্যে একাধিক হরফে এযাফত - کا ، را ، نا আসলে শেষেরটি বাদ দিয়ে বাকীগুলোর الف টি ے তে পরিবর্তন হয়ে যায়। অবশ্য کی ، ری ، نی তে পরবর্তী এযাফতের কারণে পরিবর্তন হয় না।

قاعدة : হরফে এযাফতের পূর্বে کا، لڑکا، کمرہ، مدرسہ এযাতীয় (শেষে 'الف' ও 'ہ' যুক্ত) শব্দগুলোর 'الف' ও 'ہ' ইয়ায়ে মাজহুল (ے) দ্বারা পরিবর্তন হয়ে যায়। لڑکے، کمرے، مدرسے - তবে 'ہ' এর ক্ষেত্রে অধুনা শুধু উচ্চারণে পরিবর্তন হয়। লিখার ক্ষেত্রে অপরিবর্তিত থাকে।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-١-

উপরের কাঠামোগুলোতে ৩টি করে বাক্য তৈরী কর।

﴿سبق نمبر-٢-﴾

নতুন শব্দ

باپ/والد	পিতা	ماں/والدہ	মাতা
بھائی	ভাই	بہن	বোন
چچا	চাচা	چچی	চাচী
دادا	দাদা	دادی	দাদী
نانا	নানা	نانی	নানী
پوتا	নাতী (দাদার)	پوتی	নাতনী
نواسا	নাতী (নানার)	نواسی	নাতনী
بیٹا	ছেলে	بیٹی	মেয়ে
خالو	খালু	خالہ	খালা
ماموں	মামা	مامی	মামী

বাক্যের পার্থক্য লক্ষ্য কর ঃ

خالد راشد کا بیٹا ہے۔ — محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ کے بیٹے ہیں۔

رشید اس مدرسہ کا باورچی ہے۔ — حضرت مولانا رشید احمد صاحب اس مدرسہ کے مہتمم صاحب ہیں۔

خدیجہ میری چھوٹی بہن ہے۔ — آمنہ میری بڑی بہن ہیں۔

حلمیہ اس باغ کی مالن ہے۔ — ساجدہ اس مدرسہ کی استانی ہیں۔

قاعدة ঃ- সম্মান প্রদর্শনের জন্য কয়েকটি পরিবর্তন করা হয়। যেমন :

(ক) বহুবচনের ন্যায় 'ہے' এর পরিবর্তে ہیں ব্যবহার হয়।

(খ) بیٹا، نواسا এ যাবতীয় শব্দগুলো بیٹے،نواسے হয়ে যায়। অর্থাৎ, (الف) এর পরিবর্তে (ے) হয়ে যায়। তবে ابا، نانا، دادا، چچا এগুলো অপরিবর্তিত থাকে।

(গ) کا، را، نا এর আলিফ (ے) হয়ে যায়।

(ঘ) کی، ری، نی অপরিবর্তিত থাকে।

www.eelm.weebly.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ کے بیٹے ہیں اور عبداللہ آپؐ کے باپ ہیں ۔ آپ کی ماں کا نام آمنہ ہے ۔ عبدالمطلب آپ کے دادا ہیں اور ابوطالب آپ کے چچا ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپؐ کی بیٹی ہیں ۔ حضرت حسنؓ انکے بیٹے ہیں حضرت حسینؓ بھی ان کے بیٹے ہیں۔ حضرت حسنؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں ۔ حضرت حسینؓ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں ۔

آمنہ میری بہن ہے اور خالد آمنہ کا بھائی ہے ۔ خدیجہ میری دادی ہیں اور شاہد میرا پوتا ہے ۔ عائشہ تیری نانی ہیں اور فاطمہ تیری خالہ ہیں ، وہ میرے ماموں ہیں اور یہ میرا بھانجا ہے ۔ راشد آپ کے چچا ہیں اور رشیدہ آپکی چچی ہیں ، سہیل آپ کے خالو ہیں اور حسینہ آپ کی خالہ ہیں ۔

مشق نمبر -۱-

পড় ও অর্থ বল এবং একে অপরকে প্রশ্ন কর।

یہ کون ہے؟	یہ میرے والد صاحب ہیں / آپ میرے والد صاحب ہیں
آپ کے والد صاحب کا نام کیا ہے؟	میرے والد صاحب کا نام عبدالرحمٰن ہے
یہ کون ہے؟	یہ خالد صاحب ہیں
	یہ میری والدہ کے بھائی ہیں ۔
	یہ میرے ماموں ہیں
یہ کون ہے؟	یہ رشید صاحب ہیں ۔
	یہ میرے نانا ہیں ۔
	یہ میری والدہ کے باپ ہیں ۔
یہ کون ہے؟	یہ شاہد ہے ، اور یہ راشد کا بھائی ہے ۔
ان کے ساتھ یہ کون ہے؟	ان کے ساتھ یہ انکی بیگم ہے ۔

www.eelm.weebly.com

کیا یہ خالد کی بیٹی راشدہ ہے؟
جی ہاں یہ خالد کی بیٹی راشدہ ہے

کیا راشدہ تیری ماں ہیں؟
جی نہیں ، راشدہ میری خالہ ہیں

تیرے ساتھ یہ کون ہے؟
یہ میرا بیٹا محمد ہے

اچھا ماشاء اللہ ، یہ تیرا بیٹا ہے؟
جی ہاں ، یہ میرا بیٹا ہے

راشد کون ہے؟
راشد میرے چچا ہیں

وہ کون ہے؟
وہ میرے چچا ہیں ، وہ میرے والد صاحب کے بھائی ہیں

کیا وہ تیرے ماموں ہیں؟
نہیں ، وہ میرے چچا ہیں

یہ کون ہے؟
یہ میری پوتی ساجدہ ہے

مشق نمبر-۲-

শূন্যস্থানে সঠিক শব্দ বসাও

وہ آپ ...... بھائی ہے
یہ فاطمہ ...... دادی ہیں
عائشہ ...... بیٹا آپ ...... پوتا ہے
ان ...... نانی ساجدہ ...... بیٹی ہے
آپ ...... نانی رشید ...... خالہ ہیں
ساجد ...... والدہ ...... نام تسلیمہ ہے

وہ راشد ...... دادا ہیں
ساجدہ آپ ...... پوتی ہے
راشد ...... دادی ان ...... بہن ہے
ان ...... بیٹی خالد ...... چچی ہیں
رشید ...... پوتا ان ...... ماموں ہیں
فاطمہ ...... بیٹے ...... نام شاہد ہے

مشق نمبر-۳-

নানা

ইনি আমার নানা। আমার নানার নাম রাশেদ। খালেদা আমার নানার মেয়ে। আমার নানা আপনার চাচা। এটি আমার নানার ঘর। আর ঐটি আমার নানার ছেলের ঘর। আমার নানার ছেলে আমার মামা। আমার নানার ছেলের নাম শাহেদ। শাহেদ আমার মামা আর আমার নানীর ছেলে।

www.eelm.weebly.com

মা

ইনি কে ? ইনি আমার মা। তোমার মার নাম কি ? আমার মার নাম রাশেদা। তোমার মা কি এই মসজিদের ইমাম সাহেবের মেয়ে ? না, আমার মা ঐ মাদরাসার মুহতামীম সাহেবের মেয়ে। খালেদ কি তোমার মার ভাই এবং তোমার মামা ? হ্যাঁ, খালেদ আমার মার ভাই এবং আমার মামা। শাহেদও কি তোমার মার ভাই এবং তোমার মামা ? না শাহেদ আমার পিতার ভাই এবং আমার চাচা। শাহেদ আমার মার ভাই নয় ; সে আমার পিতার ভাই।

চাচী

ইনি আমার চাচী। আমার চাচীর নাম সাজেদা। আমার চাচী এই মসজিদের ইমাম সাহেবের মেয়ে। আমার চাচী তোমার খালা। ফাতেমার মা আমার চাচী। আমার চাচী ফাতেমার মা। রাশেদের মা আমার চাচী। আমার চাচী রাশেদের মা। সে আমার চাচীর ছেলে সে আমার ভাই। (এই বাক্যগুলোর তরজমা খাতায় লিখ।)

মামা

তোমার মামা সম্পর্কে দশটি বাক্য লিখ। (যেমন, তোমার মামা কে ? তোমার মামার জামা। তোমার মামা কার ছেলে ? তোমার নানার ছেলে। তোমার মামা তোমার মার কি হয় ? তোমার মামার ছেলে কে ? তার নাম। সে তোমার কি হয়। তোমার মামার স্ত্রী, তার নাম সে তোমার কি হয় ইত্যাদি।)

খালেদ

খালেদ কি আয়েশার ছেলে ? হ্যাঁ, খালেদ আয়েশার ছেলে। হ্যাঁ খালেদ তার ছেলে। হ্যাঁ সে আয়েশার ছেলে। হ্যাঁ সে তার ছেলে।

বি: দ্র: লক্ষ্য করেছো হয়তো একই প্রশ্নের জবাব চারভাবে দেয়া যায়।

سبق نمبر - ۷ -

نیا	نئی	নতুন	پرانا	پرانی	পুরাতন
اچھا،	اچھی	ভাল	برا،	بری	মন্দ
بڑا،	بڑی	বড়	چھوٹا،	چھوٹی	ছোট
کالا،	کالی	কালো	سادہ،	سادی	সাদা

نیا قلم	نئی کاپی	چھوٹا کرتہ	چھوٹی ٹوپی
پرانا دروازہ	پرانی کھڑکی	کالا چشمہ	کالی پگڑی
اچھا گھر	اچھی کرسی	سادہ تکیہ	سادی چٹائی
بڑا کمرہ	بڑی تھیلی	برا پنکھا	بری بتی

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

শূন্যস্থানে উপযুক্ত শব্দ বসাও ও অর্থ বল।

......	تالا	......	چابی	پرانا	......	پرانی	......
......	کاغذ	......	کاپی	بڑا	......	چھوٹی	......
کالا	......	سادی	......	......	کرتہ	......	لنگی
......	پائجامہ	......	پگڑی	......	جہاز	......	گاڑی
نئی	......	نیا	......	سادہ	......	کالی	......
نیا	......	پرانی	......	......	پنکھا	......	گھڑی
......	کپڑا	......	چھتری	......	تکیہ	......	گدی
......	منار	......	سیڑھی	اچھی	......	بری	......
بڑی	......	بڑا	......	چھوٹی	......	چھوٹا	......

مشق -۲-

উর্দূ বল

নতুন ঘড়ি, ভাল পাখা, পুরাতন জুতা, বড় বালতি, ছোট বালিশ, কালো পাতিল, মন্দ কাপড়, সাদা ছাতা, নতুন বালতি, বড় পাখা, পুরাতন ঘড়ি, ছোট জাহাজ, ভাল ছাতা, মন্দ বিছানা, সাদা লুঙ্গি, কালো টুপি, বড় পাতিল, বড় বালিশ, সাদা গাড়ি, মন্দ জুতা।

এভাবে বিভিন্ন শব্দ দিয়ে একে অপরকে বাংলায় জিজ্ঞাসা কর।

﴿سبق نمبر-۸-﴾

তারকীবের পার্থক্য বুঝো

یہ قلم ہے　　　یہ اچھا قلم ہے

یہ کاپی ہے　　　یہ اچھی کاپی ہے

www.eelm.weebly.com

یہ	گھر	ہے		یہ	نیا	گھر	ہے
یہ	سیڑھی	ہے		یہ	نئی	سیڑھی	ہے
یہ	دروازہ	ہے		یہ	بڑا	دروازہ	ہے
یہ	کھڑکی	ہے		یہ	پرانی	کھڑکی	ہے
وہ	بکسا	ہے		وہ	اچھا	بکسا	ہے

قلم : یہ قلم ہے یہ میرے بھائی کا قلم ہے یہ اچھا قلم ہے

کرتہ : وہ کرتہ ہے وہ میرے ماموں کا کرتہ ہے وہ پرانہ کرتہ ہے

ساڑی : یہ ساڑی ہے یہ خالد کی بہن کی ساڑی ہے یہ نئی ساڑی ہے

سیڑھی : وہ سیڑھی ہے وہ راشد کے گھر کی سیڑھی ہے وہ چھوٹی سیڑھی ہے

گھر : یہ گھر ہے یہ آپ کے دادا کا گھر ہے یہ نیا گھر ہے

کمرہ : یہ کمرہ ہے یہ تیری نانی کا کمرہ ہے یہ بڑا کمرہ ہے

کرسی : وہ کرسی ہے وہ شاہد کے کمرہ کی کرسی ہے وہ نئی کرسی ہے

جہاز ، گاڑی ، گھڑی چھتری ، چٹائی ، گدی ، جوتا ، کپڑا ، تکیہ ، بالٹی

প্রত্যেকটি শব্দ দিয়ে উপরের নিয়মে তিনটি করে বাক্য তৈরী কর এবং খাতায় লিখ।

جوتا: یہ کیا ہے؟ یہ جوتا ہے یہ کس کا جوتا ہے؟ یہ راشد کے ماموں کا جوتا ہے،
یہ کیسا جوتا ہے؟ یہ اچھا جوتا ہے۔

چٹائی: یہ کیا ہے؟ یہ چٹائی ہے، یہ کس کی چٹائی ہے؟ یہ خالد کے چچا کی چٹائی ہے،
یہ کیسی چٹائی ہے، یہ پرانی چٹائی ہے۔

کپڑا: وہ کیا ہے؟ وہ کپڑا ہے، وہ کس کا کپڑا ہے؟ وہ میری نانی کا کپڑا ہے،
وہ کیسا کپڑا ہے، وہ نیا کپڑا ہے۔

www.eelm.weebly.com

گھڑی: وہ کیا ہے؟ وہ گھڑی ہے، وہ کس کی گھڑی ہے؟ وہ اس کے خالو کی گھڑی ہے،
وہ کیسی گھڑی ہے، وہ اچھی گھڑی ہے۔

بچھونا: یہ کیا ہے؟ یہ بچھونا ہے۔ یہ کس کا بچھونا ہے؟ یہ راشد کی دادی کا بچھونا ہے،
یہ کیسا بچھونا ہے، یہ کالا بچھونا ہے۔

এভাবে তোমার পড়া শব্দগুলো থেকে আরো ১০টি শব্দ নিয়ে প্রতিটি শব্দ দিয়ে উপরের নিয়মে ৬টি করে বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر-۱-

উর্দূ বল

এটি চশমা, এটি কার চশমা ? এটি ফাতেমার ভাইয়ের চশমা, এটি কেমন চশমা ? এটি ভাল চশমা, এটি নতুন চশমা। এটি কালো পাতিল। সেটি সাদা পাতিল। এটি কালো জুতা, এটি নতুন জুতা। এটি কার বিছানা ? এটি কি রাশেদের বিছানা ? না এটি আমার বোনের বিছানা। এটি কি ভাল বিছানা ? হ্যাঁ, এটি ভাল বিছানা। সেটি কার চাটাই ? সেটি কি তোমার চাটাই ? সেটি কেমন চাটাই ? সেটি কি পুরাতন চাটাই ? এটি কি স্কুলের জাহাজ ? এটি কি রাশেদের মামার জাহাজ ? এটি নতুন জাহাজ? না এটি পুরাতন জাহাজ। সেটি কি তোমার খালুর গাড়ী ? না সেটি আমার নানীর গাড়ী। এটি কি বড় গাড়ী ? না এটি ছোট গাড়ী।

سبق نمبر-۹-

مذکر		مونث		مذکر	مونث	
گوشت	গোশত	روٹی	রুটি	باسی	باسی	বাসী
سالن	তরকারী,সালন	سبزی	সব্জি	گرم	گرم	গরম
انڈا	ডিম	مچھلی	মাছ	ٹھنڈا	ٹھنڈی	ঠাণ্ডা
دودھ	দুধ	چائے	চা	گندا	گندی	নোংড়া

قاعدہ : তুমি পড়ে এসেছ যে, যে শব্দের শেষে 'ی' থাকে সেগুলো সাধারণত مونث হয়, কিন্তু دہی، پانی، گھی ইত্যাদি শব্দগুলো ব্যতিক্রম। শেষে ی থাকা সত্ত্বেও এগুলো مذکر।

قاعدہ : শব্দের শেষে 'ی' -র মত 'ے' থাকলেও সাধারণত مونث হয়। যেমন, چائے -

قاعدہ : যেই صفت এর শেষে (الف) কিংবা (ہ) নাই তার مذکر مونث একই রকম হয়।

www.eelm.weebly.com

پانی	পানি	شراب	মদ	اونچا	اونچی	উঁচু
دہی	দধি	لسی	ঘোল/মাঠা	مہنگا	مہنگی	মূল্যবান
تازہ		تازی (تازہ)	তাজা	ستا	ستی	সস্তা

পাশাপাশি مذکر مونث এর ব্যবহার

یہ تازہ گوشت ہے وہ تازہ/ تازی مچھلی ہے یہ بڑا انڈا ہے وہ بڑی مچھلی ہے

یہ ٹھنڈا دودھ ہے وہ ٹھنڈی چائے ہے یہ تازہ گوشت ہے وہ تازی روٹی ہے

یہ گرم دودھ ہے وہ گرم چائے ہے یہ ستا انڈا ہے وہ ستی سبزی ہے

یہ کھٹا دہی ہے وہ کھٹی لسی ہے یہ مہنگا پانی ہے وہ مہنگی شراب ہے

یہ گندا سالن ہے وہ گندی سبزی ہے یہ اونچا منار ہے وہ اونچی بلڈنگ ہے

سبق نمبر-۱۰-

তারকীবের পার্থক্য বুঝো

یہ قلم ہے	ہذا قلم	یہ مدرسہ ہے	ہذہ مدرسۃ
اچھا قلم	قلم جید	بڑا مدرسہ	مدرسۃ کبیرۃ
یہ اچھا قلم ہے	ہذا قلم جید	یہ بڑا مدرسہ ہے	ہذہ مدرسۃ کبیرۃ
قلم اچھا ہے	القلم جید	مدرسہ بڑا ہے	المدرسۃ کبیرۃ
یہ قلم اچھا ہے	ہذا القلم جید	یہ مدرسہ بڑا ہے	ہذہ المدرسۃ کبیرۃ

یہ مسجد ہے	ہذا مسجد
چھوٹی مسجد	مسجد صغیر

বিঃ দ্রঃ قلم শব্দটি আরবী উর্দূ উভয় ভাষাতেই مذکر। مدرسۃ আরবীতে مونث উর্দূতে مذکر। مسجد তার বিপরীত।

www.eelm.weebly.com

یہ چھوٹی مسجد ہے	ہذا مسجد صغیر
مسجد چھوٹی ہے	المسجد صغیر
یہ مسجد چھوٹی ہے	ہذا المسجد صغیر

یہ گوشت ہے	تازہ گوشت	یہ تازہ گوشت ہے	گوشت تازہ ہے	یہ گوشت تازہ ہے
یہ چائے ہے	ٹھنڈی چائے	یہ ٹھنڈی چائے ہے	چائے ٹھنڈی ہے	یہ چائے ٹھنڈی ہے
یہ انڈا ہے	بڑا انڈا	یہ بڑا انڈا ہے	انڈا بڑا ہے	یہ انڈا بڑا ہے
یہ دہی ہے	کھٹا دہی	یہ کھٹا دہی ہے	دہی کھٹا ہے	یہ دہی کھٹا ہے
یہ لسی ہے	میٹھی لسی	یہ میٹھی لسی ہے	لسی میٹھی ہے	یہ لسی میٹھی ہے
یہ پانی ہے	ٹھنڈا پانی	یہ ٹھنڈا پانی ہے	پانی ٹھنڈا ہے	یہ پانی ٹھنڈا ہے
یہ شراب ہے	گندی شراب	یہ گندی شراب ہے	شراب گندی ہے	یہ شراب گندی ہے
یہ مچھلی ہے	تازی مچھلی	یہ تازی مچھلی ہے	مچھلی تازی ہے	یہ مچھلی تازی ہے
یہ دودھ ہے	گرم دودھ	یہ گرم دودھ ہے	دودھ گرم ہے	یہ دودھ گرم ہے
یہ گھڑی ہے	چھوٹی گھڑی	یہ چھوٹی گھڑی ہے	گھڑی چھوٹی ہے	یہ گھڑی چھوٹی ہے

یہ کیا ہے	ما ہذہ	یہ گاڑی ہے
گاڑی کیسی ہے	کیف السیارۃ	گاڑی اچھی ہے/اچھی ہے
یہ گاڑی کیسی ہے	کیف ہذہ السیارۃ	یہ گاڑی اچھی ہے/ اچھی ہے

میٹھا مِষ্টি کھٹا টক

www.eelm.weebly.com

وہ کیا ہے	ماذلک	وہ کپڑا ہے
کپڑا کیسا ہے	کیف الثوب	کپڑا پرانا ہے/ پرانا ہے
وہ کپڑا کیسا ہے	کیف ذلک الثوب	وہ کپڑا پرانا ہے/ پرانا ہے

وہ کون ہے	من ہو	وہ لڑکا ہے
لڑکا کیسا ہے	کیف الولد	لڑکا اچھا ہے/ اچھا ہے
یہ لڑکا کیسا ہے	کیف ہذا الولد	یہ لڑکا اچھا ہے/ اچھا ہے

وہ کون ہے	من ہی	وہ لڑکی ہے
لڑکی کیسی ہے	کیف البنت	لڑکی اچھی ہے/ اچھی ہے
یہ لڑکی کیسی ہے	کیف ہذہ البنت	یہ لڑکی اچھی ہے/اچھی ہے

বিষয় ভিত্তিক বাক্য পড় ও অর্থ বল ঃ

کرسی : یہ کیا ہے؟ یہ کرسی ہے ۔ یہ کس کی کرسی ہے؟ یہ راشد کی کرسی ہے۔ یہ کرسی کیسی ہے؟ یہ کرسی اچھی اور مضبوط ہے۔ راشد کے بھائی کی کرسی کیسی ہے؟ راشد کے بھائی کی کرسی اچھی اور مضبوط ہے ۔ یہ کرسی خالد کی ہے یا راشد کی ہے؟ یہ کرسی خالد کی بھی نہیں اور راشد کی بھی نہیں۔ یہ کرسی راشد کے بھائی کی ہے ۔

خالد : وہ کون ہے؟ وہ خالد ہے ۔ خالد کیسا لڑکا ہے ۔ خالد بہت ہی اچھا اور شریف لڑکا ہے ۔ خالد کے ساتھ یہ کون ہے ۔ خالد کی بہن کا نام کیا ہے؟ خالد کی بہن کا نام حلیمہ ہے ۔ خالد کی بہن کیسی لڑکی ہے؟ خالد کی بہن اچھی لڑکی ہے ۔ خالد کا بیٹا کس مسجد کا امام ہے؟ خالد کا بیٹا اس چھوٹی مسجد کا امام ہے ۔ اور خالد کے والد صاحب اس بڑے مدرسہ کے مہتمم صاحب ہیں ۔

ماموں : آپ کون ہے؟ آپ میرے ماموں ہیں۔ تیرے ماموں کس مسجد کے امام ہیں۔ میرے ماموں فیصل آباد کی مسجد کے امام ہیں۔ کیا تیرے ماموں عالم ہیں؟ جی ہاں میرے ماموں بہت بڑے اور جید عالم ہیں ۔ وہ

www.eelm.weebly.com

حافظ قرآن بھی ہیں ۔ وہ صرف حافظ ہی نہیں قاری صاحب بھی ہیں۔ تیرے ماموں کے بڑے بیٹے کا نام کیا ہے؟ اسکا نام ارشد ہے ۔ راشد کے ماموں آپ سے بڑے ہیں یا آپ سے چھوٹے ہیں؟ راشد کے ماموں مجھ سے بڑے ہیں ۔

مشق نمبر-۱-

বিষয় ভিত্তিক বাক্য রচনা

ফল

এটা কি ? এটা ফল। এটা কোন গাছের ফল ? এটা ঐ গাছের ফল। ঐ গাছের ফল কেমন আর এই গাছের ফল কেমন ? ঐ গাছের ফল মিষ্টি আর এই গাছের ফল টক। এটা কেমন ফল আর সেটা কেমন ফল ? এটা ভাল ফল আর সেটা মন্দ ফল।

রুমাল

সেটি কি ? সেটি রুমাল। সেটি কি নতুন রুমাল ? না, সেটি পুরাতন রুমাল। এই রুমালটি কি নতুন না, পুরাতন ? সেটি কেমন রুমাল ? সেটি ভাল রুমাল। সেই রুমালটি কেমন ? সেই রুমালটি ভাল। সেটি কার রুমাল ? সেটি ফাতেমার রুমাল। ফাতেমার রুমালটি কেমন ? ভাল।

আমেনা

এ কে ? এ আমেনা। এ কার মেয়ে ? এ ফাতেমার মেয়ে। এ কি রাশেদের বোন ? হ্যা এ রাশেদের বোন এবং আমার খালা। আমেনা কেমন মেয়ে ? আমেনা ভাল মেয়ে, সে ভাল মেয়ে। তোমার বোন কেমন মেয়ে ? আমার বোন ভাল মেয়ে।

আব্বা

ইনি কি তোমার আব্বা ? হ্যাঁ ইনি আমার আব্বা। তোমার আব্বার নাম কি? আমার আব্বার নাম মাওলানা মিসবাহুল হক। তোমার আব্বা কি এই মসজিদের ইমাম ? না আমার আব্বা ঐ মাদরাসার মুহতামিম। এই মসজিদের ইমাম সাহেব কি তোমার আব্বা ? হ্যাঁ এই মসজিদের ইমাম সাহেব আমার আব্বা।

খেজুর

এটি কোন গাছের খেজুর ? এটি ঐ গাছের খেজুর। এটি কি এই গাছের খেজুর ? না এটি ঐ গাছের খেজুর? এই গাছের খেজুর কেমন ? এই গাছের খেজুর ভাল। হুযাইফার গাছের খেজুর কেমন ? হুযাইফার গাছের খেজুর ভাল নয়। হুযাইফার গাছের খেজুর ভাল। এটি কোথাকার খেজুর? এটি মদীনার খেজুর। মদীনার খেজুর কেমন ? মদীনার খেজুর খুবই ভাল। মদীনার খেজুর ভাল, না মক্কার খেজুর ভাল ? মদীনার খেজুরও ভাল। মক্কার খেজুরও ভাল, মদীনার খেজুর বেশী ভাল।

پھل (مذ) ফল। رومال (مذ) রুমাল। کھجور (مونث) খেজুর।
کہاں কোথায় درخت (مذ) গাছ

www.eelm.weebly.com

(ক) শেষের প্যারার তরজমা খাতায় লিখ।
(খ) গোশত সম্পর্কে তুমি ১০টি বাক্য লিখ।
যেমন গোশত কেমন ? এটি কোন প্রাণীর গোশত ? কোন্ প্রাণীর গোশত কেমন ? এটি কার দোকানের গোশত ? কোন দোকানের গোশত কেমন? ইত্যাদি।

مشق نمبر-۲-

বিক্ষিপ্ত প্রশ্ন ঃ পড় ও অর্থ বল।

مچھلی کیسی ہے؟	پھیکی ہے/	مچھلی پھیکی ہے
سالن کیسا ہے؟	ٹھنڈا ہے/	سالن ٹھنڈا ہے
ساگ کیسا ہے؟	مزیدار ہے/	ساگ مزیدار ہے
سبزی کیسی ہے؟	اچھی ہے/	سبزی اچھی ہے
پلاؤ کیسا ہے؟	لذیذ ہے/	پلاؤ لذیذ ہے
دال کیسی ہے؟	گرم ہے/	دال گرم ہے
بریانی کیسی ہے؟	اچھی ہے/	بریانی اچھی ہے
کباب کیسا ہے؟	اچھا ہے/	کباب اچھا ہے
دودھ کیسا ہے؟	ٹھنڈا ہے/	دودھ ٹھنڈا ہے
چائے کیسی ہے؟	گرم ہے/	چائے گرم ہے
دہی کیسا ہے؟	کھٹا ہے/	دہی کھٹا ہے
لسی کیسی ہے؟	میٹھی ہے/	لسی میٹھی ہے
روٹی کیسی ہے؟	باسی اور سخت ہے/	روٹی باسی اور سخت ہے
گوشت کیسا ہے؟	بہت ہی لذیذ ہے/	گوشت بہت ہی لذیذ ہے
کھیر کیسی ہے؟	اچھی اور میٹھی ہے/	کھیر اچھی اور میٹھی ہے

এভাবে বিভিন্ন বস্তু নিয়ে বিক্ষিপ্তভাবে প্রশ্ন কর।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۳-

পাশাপাশি مذکر ও مونث শব্দ নিয়ে প্রশ্নোত্তর ঃ পড় ও অর্থ বল।

گوشت کیسا ہے اور روٹی کیسی ہے	گوشت تو اچھا ہے لیکن روٹی اچھی نہیں ہے بلکہ روٹی باسی اور سخت ہے۔
گوشت کیسا ہے اور مچھلی کیسی ہے	گوشت بہت ہی اچھا ہے لیکن مچھلی بالکل پھیکی ہے
سالن کیسا ہے اور دال کیسی ہے	سالن تو گرم ہے لیکن دال ذرا ٹھنڈی ہے
ساگ کیسا ہے اور سبزی کیسی ہے	ساگ بھی اچھا ہے اور سبزی بھی اچھی ہے
پلاؤ کیسا تھا اور بریانی کیسی تھی	پلاؤ پھر بھی اچھا تھا لیکن بریانی بالکل خراب تھی
کباب کیسا تھا اور کھیر کیسی تھی	کباب اچھا نہیں تھا بلکہ ٹھنڈا اور باسی تھا البتہ کھیر بہت ہی میٹھی اور لذیذ تھی
دودھ کیسا تھا اور چائے کیسی تھی	دودھ ٹھنڈا تھا اور چائے گرم تھی
دہی کیسا تھا اور لسی کیسی تھی	دہی کھٹا تھا اور لسی میٹھی تھی

এভাবে পাশাপাশি একটা مذکر এবং একটা مونث শব্দ নিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

سبق نمبر-۱۱-

তারকীবের পার্থক্য লক্ষ্য কর।

یہ	میرا قلم ہے	ہذا قلمی
میرا قلم	اچھا ہے	قلمی جید
میرا قلم	بہت اچھا ہے	قلمی جید جدًا
میرا قلم	نیا اور مہنگا ہے	قلمی جدید وثمین

بلکہ বরং। لیکن কিন্তু। ذرا সামান্য। بھی ও। پھر بھی তবুও। بالکل একেবারেই। البتہ অবশ্য।

www.eelm.weebly.com

وہ	اسکی کاپی ہے	تلک کراستہ
اسکی کاپی	اچھی ہے	کراستہ جیدۃ
اسکی کاپی	بہت اچھی ہے	کراستہ جیدۃ جدا
اسکی کاپی	پرانی اور سستی ہے	کراستہ قدیمۃ و رخیصۃ

وہ	راشد کا گھر ہے	ذلک بیت راشد
راشد کا	گھر بڑا ہے	بیت راشد کبیر
راشد کا گھر	بہت بڑا ہے	بیت راشد کبیر جدا
راشد کا گھر	اچھا اور صاف ستھرا ہے	بیت راشد جید و نظیف

یہ آپکی کشتی ہے	آپکی کشتی چھوٹی ہے	آپکی کشتی بہت چھوٹی ہے	آپکی کشتی بڑی اور کالی ہے
وہ تیرا گھوڑا ہے	تیرا گھوڑا تیز رفتار ہے	تیرا گھوڑا بہت تیز رفتار ہے	تیرا گھوڑا اچھا اور خوبصورت ہے
یہ راشد کی مرغی ہے	راشد کی مرغی بڑی ہے	راشد کی مرغی بہت بڑی ہے	راشد کی مرغی چھوٹی اور بدصورت ہے
یہ مرغی کا انڈا ہے	مرغی کا انڈا مفید ہے	مرغی کا انڈا بہت مفید ہے	مرغی کا انڈا سفید اور خوبصورت ہے
وہ انکی بکری ہے	انکی بکری کالی ہے	انکی بکری بہت کالی ہے	انکی بکری چھوٹی اور سستی ہے

یہ پاکستان کا جھنڈا ہے	پاکستان کا جھنڈا خوبصورت ہے
پاکستان کا جھنڈا بہت خوبصورت ہے	پاکستان کا جھنڈا بڑا اور خوبصورت ہے
وہ مسجد کا منار ہے	مسجد کا منار اونچا ہے
مسجد کا منار بہت اونچا ہے	مسجد کا منار اونچا اور خوبصورت ہے
یہ گھر کا چھت ہے	گھر کا چھت مضبوط ہے
گھر کا چھت بہت مضبوط ہے	گھر کا چھت پرانا اور کمزور ہے

www.eelm.weebly.com

وہ شاہد کا باپ ہے — شاہد کا باپ شریف آدمی ہے

شاہد کا باپ بہت ہی شریف آدمی ہے — شاہد کا باپ سخی اور تونگر ہے

یہ خالدہ کی بیٹی ہے — خالدہ کی بیٹی بدتمیز ہے

خالدہ کی بیٹی بہت بدتمیز ہے — خالدہ کی بیٹی کالی اور بدصورت ہے

مشق نمبر -۱-

উর্দূতে উত্তর দাও।

بنگلہ دیش کا جھنڈا کیسا ہے؟

تالاب کی مچھلی کیسی ہے؟

گائے کا گوشت کیسا ہے؟

کیا بکری کا دودھ اچھا اور مفید ہے؟

شاہد کا بیٹا کیسا ہے؟

کیا راشد کی ماں بیمار ہے؟

فاطمہ کے باپ کیسے آدمی ہیں؟

شہر کا راستہ کیسا ہے؟

گھر کا دروازہ کیسا ہے؟

تالا کی چابی کیسی ہے؟

کمرہ کا تالا کیسا ہے؟

سبق نمبر -۱۲-

পাশাপাশি مونث-مذکر -র ব্যবহার শিখ

اس درخت کا پھل بڑا ہے — اس درخت کی ٹہنی چھوٹی ہے

اس دکان کا دہی کھٹا ہے — اس دکان کی لسی میٹھی ہے

اس تالاب کی مچھلی اچھی ہے — اس سمندر کا سانپ زہریلا ہے

اس کپ کی چائے گرم ہے — اس گلاس کا دودھ ٹھنڈا ہے

صاف ستھرا - পরিষ্কার। تیز رفتار - দ্রুতগামী। سفید - সাদা। آدمی লোক/মানুষ। سخی - দানশীল। بدتمیز - বেআদব। کشتی নৌকা।
خوبصورت সুন্দর। جھنڈا পতাকা। شریف ভদ্র। تونگر ধনী।

www.eelm.weebly.com

اس مدرسہ کی گاڑی نئی ہے	اس سکول کا جہاز پرانا ہے
اس شہر کا آم میٹھا ہے	اس گاؤں کی جامن کھٹی ہے
اس لڑکے کا چشمہ سستا ہے	اس لڑکے کی عینک مہنگی ہے
اس سمندر کا پانی اچھا ہے	اس تالاب کی مچھلی اچھی نہیں ہے
اس کھیت کا آلو بڑا ہے	اس کھیت کی گاجر چھوٹی ہے
اس شہر کا راستہ چوڑا ہے	اس دیہات کی سڑک چوڑی نہیں ہے

مشق نمبر-١-

উর্দূ বল (শেষের প্যারাটি খাতায় লিখ)।

এই ঘরের খাটটি ছোট আর ঐ ঘরের চেয়ারটি বড়। এই বাড়ীর কামরাটি নতুন আর ঐ বাড়ীর সিঁড়িটি পুরাতন। এই দোকানের কলম দামী আর ঐ দোকানের খাতা সস্তা। এই কামরার তালা বড় আর ঐ তালার চাবি ছোট। রাশেদের জামা সাদা আর মাজেদের টুপি কালো।

এই গাছের ডাল শুকনো। এই গাছের পাতা সবুজ ও তাঁজা। পাকিস্তানের আম অনেক মিষ্টি। তোমাদের এলাকার জাম কেমন ? আমাদের এলাকার জাম টক। অবশ্য আমাদের এলাকার কলা মিষ্টি ও সুস্বাদু।

সৌদী আরবের বাদশাহ অত্যন্ত ন্যায়পরায়ন আর পাকিস্তানের সৈন্য খুবই সাহসী। আজকের পরীক্ষার প্রশ্ন কঠিন, আর গতকালের পরীক্ষার প্রশ্ন সহজ ছিল। এই সমুদ্রের সাপ খুবই বড় এবং বিষাক্ত। তোমাদের বাড়ীর পুকুরের মাছ কেমন ? আমাদের বাড়ীর পুকুরের মাছ সুস্বাদু।

ٹہنی	ডাল	مکان (مذ)	বাড়ী	سانپ (مذ)	সাপ	زہریلا	বিষাক্ত
خشک	শুকনো	جامن (مث)	জাম	عینک (مث)	চশমা	ہرا	সবুজ
سمندر (مذ)	সমুদ্র	تالاب (مذ)	পুকুর	علاقہ	এলাকা	گاجر (مث)	গাজর
سڑک (مث)	সড়ক	البتہ	অবশ্য	دیہات (مث)	গ্রাম	انصاف گار	ন্যায়পরায়ণ
لشکر (مذ)	সৈন্য	ہمت والا	সাহসী	گزشتہ کل	গতকাল	تھا	ছিল
کیلا	কলা	آسان	সহজ				

বিঃ দ্রঃ علاقہ ، کیلا এ জাতীয় শব্দগুলো مذکر - কায়দা হল; যেই ইসমের শেষ হরফ الف কিংবা ہ হয় অধিকাংশ সময় مذکر হয়। অবশ্য অন্য কোন কায়দার আওতায় مؤنث সাব্যস্ত হলে ভিন্ন কথা।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۲-

উপরের অনুকরণে পাশাপাশি একটি مذکر ও একটি مونث শব্দ দিয়ে বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر-۳-

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উর্দূতে উত্তর দাও।

اس مسجد کا منار کیسا ہے اور اس مدرسہ کی سیڑھی کیسی ہے؟
راشد کی گاڑی کیسی ہے اور خالد کا جہاز کیسا ہے؟
اس باغ کا انار کیسا ہے اور اس کھیت کی سبزی کیسی ہے؟
اس کاپی کا کاغذ کیسا ہے اور اس دوات کی روشنائی کیسی ہے؟
شاہد کی تلوار کیسی ہے اور راشد کا تیر کیسا ہے؟
کیا شاہد کی تلوار تیز اور راشد کا تیر کند ہے؟
اس درخت کا امرود کیسا ہے اور اس درخت کی جامن کیسی ہے؟
اس جنگل کا منظر کیسا ہے اور اس گاؤں کی شکل کیسی ہے؟
اس سمندر کی مچھلی کیسی ہے اور اس تالاب کا سانپ کیسا ہے؟
کیا اس درخت کا امرود میٹھا اور اس درخت کی جامن کھٹی ہے؟
راشد کا چاقو کیسا ہے اور فاطمہ کی چھری کیسی ہے؟
راشد کا دوست کیسا لڑکا ہے اور ساجدہ کی سہیلی کیسی لڑکی ہے؟

باغ (مذ)	বাগান	کاغذ (مذ)	কাগজ	چاقو (مذ)	চাকু	انار (مذ)	বেদানা	چھری	ছুরি
تلوار (مث)	তরবারী	جنگل (مذ)	বন	تیز	ধারাল	امرود (مذ)	পেয়ারা	منظر (مذ)	দৃশ্য
کند	ভোঁতা	شکل (مث)	আকৃতি	دوست	বন্ধু	سہیلی	বান্ধবী	دوات (مث)	দোয়াত
روشنائی	কালি								

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۴-

উপরের অনুকরণে পাশাপাশি একটি مذکر এবং একটি مونث শব্দ দিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

﴿سبق نمبر-۱۳-﴾

পাশাপাশি مذکر مونث -র ব্যবহার

راشد کے گھر کا سالن اچھا ہے	شاہد کے گھر کی سبزی اچھی نہیں ہے
ساجدہ کے درخت کا پھل اچھا ہے	راشدہ کے باغ کی جامن اچھی نہیں ہے
حضرت کے بیٹے کا کرتہ خوبصورت ہے	عائشہ کے باپ کی ٹوپی پرانی ہے
راشد کے ماموں کی دکان پرانی ہے	خالدہ کے خالو کا گھر نیا ہے
رشید کے قلم کا نب موٹا ہے	صابرہ کے قلم کی روشنائی بہت اچھی ہے
میرے استاد کا بیٹا شریف لڑکا ہے	تیرے استاد کی بیٹی بدتمیز لڑکی ہے
فاطمہ کے گھر کا دروازہ نیا ہے	عائشہ کے گھر کی دیوار پرانی ہے
تمہارے مدرسہ کی گاڑی نئی ہے	ہمارے سکول کا جہاز پرانا ہے
میری خالہ کی ساس کنجوس عورت ہے	میرے ماموں کا سسر بہت بڑا سخی آدمی ہے
میرے بھائی کا ہاتھ بڑا ہے	میرے چچا کی ہتھیلی چھوٹی ہے
ہمارے حضرت کی بات بالکل سچی ہے	تمہارے ماسٹر صاحب کی بات بالکل غلط ہے
ہمارے شیخ کا وعظ بہت ہی موثر ہے	تمہارے حضرت کی نصیحت بالکل موثر نہیں ہے

ساس (مث) শাশুড়ী   کنجوس কৃপণ   سخی দানশীল   ہتھیلی হাতের তালু   موثر কার্যকর   تقریر বয়ান

قاعدة : تقریر শব্দটি মুআন্নাছ। قاعدة হল, بابِ تفعیل -র مصدر অধিকাংশ সময় مونث হয়।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

বাক্যের কাঠামো

راشد	کے	گھر	کا	سالن اچھا	ہے
تمہار	ے	مدرسہ	کی	گاڑی نئی	ہے

এই কাঠামোতে আরো কিছু বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر-۲-

উর্দু বল।

আমার ঘরের জানালা পুরাতন।
বশীরের কামরার বাতি ভাল নয়।
তোমার ভাইয়ের পা বড়।
হাসানের মুখের দাড়ী সাদা।
এই কামরার বালিশের তুলা শক্ত।
আমার পিঠের হাড় মজবুত।
তোমার ভাই এর চোখ সুন্দর।
রাশেদের মেয়ের দাঁত অপরিস্কার।

তোমার ঘরের দরজা নতুন।
ফাতেমার কামরার পাখা ভাল।
আমার বোনের হাত ছোট।
ফাতেমার মাথার চুল কালো।
এই কামরার লেপের তুলা নরম।
রাশেদের আঙ্গুলের নখ ছোট।
আমার বোনের ঠোঁট সুন্দর।
ফাতেমার নানার জিহ্বা পরিস্কার।

مشق نمبر-۳-

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল, উর্দূতে উত্তর দাও।

ماجد کے باورچی خانہ کی ہانڈی کیسی ہے؟
کیا راشد کے دادا کا کمبل لمبا اور چوڑا ہے؟
کیا تیرے گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہے؟
تمہارے ماموں کی صحت کیسی ہے؟
تمہارے بھائی کے مزاج کیسے ہیں؟

خلیفہ ہارون الرشید کے لشکر کا خیمہ کیسا ہے؟
تمہارے مدرسہ کا باورچی کیسا ہے؟
کیا اسکے نانا کا کپڑا دھلا ہوا ہے؟
کیا اسکے نانا کی طبیعت اچھی ہے؟

مذکر		مونث	
ہاتھ	হাত	ہتھیلی	হাতের তালু
پیٹ	পেট	پیٹھ	পিঠ
دانت	দাঁত	زبان	জিহ্বা
چمڑا	চামড়া	ہڈی	হাড়
سر	মাথা		
بال	চুল		

مذکر		مونث	
ہونٹ	ঠোঁট	ڈاڑھی	দাড়ী
منہ	মুখ	آنکھ	চোখ
ناخن	নখ	انگلی	আঙ্গুল
لحاف	লেপ	روئی	তুলা
پیر	পা		

www.eelm.weebly.com

سبق نمبر - ۱۴ -

میں	আমি	میں راشد ہوں	আমি রাশেদ।
تو	তুমি	تو خالد ہے	তুমি খালেদ।
وہ	সে	وہ شاہد ہے	সে শাহেদ।
آپ	আপনি/তিনি	آپ استاد ہیں	আপনি/তিনি উস্তাদ

میں رشید ہوں	میں تاجر ہوں	میں سچا تاجر ہوں	میں بہت ہی پرانہ اور تجربہ کار تاجر ہوں
میں عائشہ ہوں	میں لڑکی ہوں	میں چھوٹی لڑکی ہوں	میں بہت ہی چھوٹی اور کمزور لڑکی ہوں
تو شاہد ہے	تو خادم ہے	تو سست خادم ہے	تو بہت ہی سست اور بے وقوف خادم ہے
تو خدیجہ ہے	تو عورت ہے	تو نیک عورت ہے	تو بہت ہی شریف اور اچھی عورت ہے
آپ راشد ہیں	آپ استاد ہیں	آپ ماہر استاد ہیں	آپ بہت ہی قابل اور ماہر استاد ہیں
آپ ساجدہ ہیں	آپ استانی ہیں	آپ اچھی استانی ہیں	آپ بہت ہی اچھی اور شریف استانی ہیں
وہ رشید ہے	وہ باورچی ہے	وہ چست باورچی ہے	وہ بہت ہی ماہر اور اچھا باورچی ہے
وہ حلیمہ ہے	وہ مالن ہے	وہ چست مالن ہے	وہ بہت چست اور امانتدار مالن ہے

آپ مولانا عبد الرشید صاحب ہیں   آپ مہتمم صاحب ہیں   آپ پرانے مہتمم ہیں

آپ بہت ہی قابل اور مخلص مہتمم ہیں

کھلا ہوا/ کھلی ہوئی খোলা   صحت স্বাস্থ্য   باورچی خانہ রান্নাঘর   طبیعت তবীয়ত

دھلا ہوا/دھلی ہوئی ধোয়া   لشکر (مذ) সৈন্য   مزاج মন

مزاج শব্দটি একবচন হওয়া সত্ত্বেও বহুবচন হিসেবে ব্যবহার হয় এযাতীয় আরো কিছু শব্দ আছে যেমন, مٹر، گیہوں، جو، درشن، دستخط، ہوش، تل، دام، نصیب

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

বাম পাশ থেকে সঠিক শব্দ নিয়ে ডান পাশের শূন্য স্থানগুলো
পূরণ কর এবং অর্থ বল।

تو ......لڑکا ہے — اچھا، شریف — میں ......لڑکی ہوں — اچھی، چھوٹا
وہ ...... بچی ہے — چھوٹی، خوبصورت — تو ...... بچہ ہے — چھوٹا، اچھا
آپ ...... استاد ہیں — ماہر، قابل — تو ......آدمی ہے — بخیل، کنجوس
وہ ...... طالب العلم ہے — پرانا، ذہین

مشق نمبر-۲-

পড় ও অর্থ বল।

- یہ کون ہے = یہ خالد ہے، یہ ڈاکٹر ہے
- یہ کیسا ڈاکٹر ہے = یہ بہت ہی پرانہ اور تجربہ کار ڈاکٹر ہے
- وہ کون ہے = وہ رشید ہے، وہ باورچی ہے
- وہ کیسا باورچی ہے = وہ بہت اچھا اور ماہر باورچی ہے
- تو کون ہے = میں رشید ہوں، میں خادم ہوں
- کیا تو نیا خادم ہے = نہیں میں پرانا خادم ہوں
- آپ کون ہیں = میں امام ہوں، میں اس مسجد کا امام ہوں، میں راشد کا بھائی ہوں
- آپ کون ہیں (তিনি) = آپ میرے استاد ہیں، آپ بہت ہی قابل استاد ہیں۔

এভাবে বিভিন্ন ব্যক্তি সম্পর্কে একে অপরকে প্রশ্ন কর।

میں خالد ہوں تو عائشہ ہے — میں تیرا بھائی ہوں تو میری بہن ہے
میں مرد ہوں تو عورت ہے — میں استاد ہوں تو استانی ہے
تو بشیر ہے میں سعید ہوں — تو بیمار ہے اور میں الحمدللہ تندرست ہوں
آپ سخی ہیں اور وہ بخیل ہے — تو مالدار ہے اور میں غریب ہوں
تو امیر گھرانے کا ہے اور میں فقیر گھرانے کا ہوں — تو شریف لڑکی ہے اور وہ ذلیل لڑکا ہے

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

উর্দূ বল, শেষের দু'টি প্যারা খাতায় লিখ।

'সে'

সে আমার ভাই। তার নাম রাশেদ। সে ডাক্তার। সে অনেক ভালো ডাক্তার। সে অনেক ভাল ও অভিজ্ঞ ডাক্তার। সে কি এই হাসপাতালের ডাক্তার ? না, সে ঐ হাসপাতালের ডাক্তার। সে কি কর্মঠ ডাক্তার ? হ্যাঁ, সে খুবই কর্মঠ ডাক্তার। সে এই হাসপাতালের বড় ডাক্তার।

'তুমি' (পুরুষ)

হে রাশেদ! তুমি কার ছেলে ? আমি এই মাদ্রাসার মুফতী সাহেবের ছেলে। সে কি তোমার মেয়ে ? হ্যাঁ, সে আমার মেয়ে আর আমি তার পিতা। তুমি কি খালেদের চাচা ? হ্যাঁ, আমি তার চাচা, আর সে আমার ভাতিজা। তুমি কি স্কুলের শিক্ষক ? না, আমি মাদ্রাসার শিক্ষক।

'তুমি' (মহিলা)

তুমি কে ? আমি রাশেদের বোন। আমি এই স্কুলের মাষ্টার সাহেবের মেয়ে। এই স্কুলের মাষ্টার সাহেব আমার পিতা। তোমার নাম কি ? আমার নাম ফাতেমা। হে ফাতেমা! তুমি কি মিসেস আয়েশার মেয়ে ? হ্যাঁ, আমি তার মেয়ে। তিনি আমার মা। তুমি কি মাওলানা হাসান সাহেবের নাতনী ? হ্যাঁ, আমি তার নাতনী এবং তিনি আমার নানা। তোমার সাথে ইনি কে ? ইনি আমার স্বামী। আমি তার স্ত্রী। তোমার মামা কি ডাক্তার ? হ্যাঁ তিনি ডাক্তার। তিনি ঢাকা সেন্ট্রাল হাসপাতালের ডাক্তার। তিনি অনেক পুরাতন ও অভিজ্ঞ ডাক্তার।

'আপনি' (পুরুষ)

আপনি কে ? আমি তোমার খালু। আমার স্ত্রী তোমার খালা। আমি তোমার খালা সাজেদার স্বামী। আপনি কি মাজেদ সাহেবের ছেলে ? না আমি কাসেম সাহেবের ছেলে। আপনি কি বশিরের পিতা ? হ্যাঁ, আমি তার পিতা। সে আমার ছেলে। আপনি কি ডাক্তার ? না আমি স্কুলের শিক্ষক।

'আপনি' (মহিলা)

আপনি কে ? আমি তোমার খালা। আপনি কি আমার মার বোন ? হ্যাঁ, আমি তোমার মার ছোট বোন। তিনি আমার বড় বোন। আপনি কি রাশেদের আম্মা ? হ্যাঁ আমি তার আম্মা। সে আমার ছেলে। আপনি কি এই স্কুলের শিক্ষিকা ? হ্যাঁ, আমি এই স্কুলের শিক্ষিকা।

'আমি-তুমি'

আমি শাহেদ, তুমি ফাতেমা। আমি তোমার মামা, তুমি আমার ভাগিনী। আমি এই স্কুলের শিক্ষক, আর তুমি এই স্কুলের ছাত্রী। আমি রাশেদের পিতা, আর তুমি মাজেদার মেয়ে। আমি বুড়ো লোক, আর তুমি যুবতী মেয়ে।

بڈھا	বুড়ো	مرکزی ہسپتال	সেন্ট্রাল হাসপাতাল	شوہر	স্বামী	چست	কর্মঠ
جواں لڑکی	যুবতী মেয়ে	بھانجی	ভাগিনী	بیگم	স্ত্রী	بھتیجا	ভাতিজা

www.eelm.weebly.com

سبق نمبر - ۱۵

میں	মধ্যে	اندر	ভিতরে
اوپر	উপরে	نیچے	নীচে
سامنے	সামনে	پیچھے	পিছনে
دائیں طرف	ডান দিকে	بائیں طرف	বাম দিকে

শব্দ পরিবর্তন

کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	الماری	کے اندر	ہے
کتاب	الماری	کے اوپر	ہے
کتاب	الماری	کے نیچے	ہے
کتاب	الماری	کے سامنے	ہے
کتاب	الماری	کے پیچھے	ہے

کتاب	الماری	میں	ہے
قلم	الماری	میں	ہے
کرسی	الماری	میں	ہے
کاپی	الماری	میں	ہے

کتاب	الماری	میں	ہے
کتاب	بکسے	میں	ہے
کتاب	کمرہ	میں	ہے
کتاب	دراز	میں	ہے

বিক্ষিপ্ত বাক্য।

کتاب	الماری	میں	ہے
کرسی	کمرہ	میں	ہے
قلم	میز	کے اوپر	ہے
کرسی	میز	کے نیچے	ہے
باغ	گھر	کے سامنے	ہے
راشد	میر	ے سامنے	ہے
خالد	میر	ے پیچھے	ہے

الماری	میں	کتاب	ہے
کمرہ	میں	کرسی	ہے
میز	کے اوپر	قلم	ہے
میز	کے نیچے	کرسی	ہے
گھر	کے سامنے	باغ	ہے
میر	ے سامنے	راشد	ہے
میر	ے پیچھے	خالد	ہے

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

একই প্রশ্নের একাধিক জবাব পড় ও অর্থ বল।

کتاب کہاں ہے ؟ — الماری میں ہے/ کتاب الماری میں ہے/ وہ الماری میں ہے

الماری میں کیا ہے؟ — کتاب ہے/ الماری میں کتاب ہے/ اس میں کتاب ہے

کیا کتاب الماری میں ہے — ہاں کتاب الماری میں ہے/ ہاں وہ الماری میں ہے/ نہیں، وہ بکسے میں ہے

کیا الماری میں کتاب ہے — ہاں الماری میں کتاب ہے/ ہاں اس میں کتاب ہے/ نہیں، اس میں کاپی ہے

উর্দূতে উত্তর দাও।

کرسی : کرسی کہاں ہے؟ — کمرہ میں کیا ہے؟
کرسی کمرہ میں ہے؟ — کمرہ میں کرسی ہے؟
کیا کرسی کمرہ میں ہے؟ — کیا کمرہ میں کرسی ہے؟
کیا کرسی مسجد میں ہے؟ — کیا کمرہ میں میز ہے؟
کرسی مسجد میں ہے یا کمرہ میں ہے؟ — کمرہ میں میز ہے یا کرسی ہے؟

قلم : قلم کہاں ہے؟ — کرسی کے اوپر کیا ہے؟
کیا قلم میز کے اوپر ہے؟ — کیا میز کے اوپر قلم ہے؟
کیا قلم میز کے نیچے ہے؟ — کیا میز کے اوپر کتاب ہے؟
قلم میز کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟ — میز کے اوپر قلم ہے یا کتاب ہے؟

راشد : راشد کہاں ہے؟ — میرے سامنے کون ہے؟
کیا راشد میرے سامنے ہے؟ — کیا میرے سامنے راشد ہے؟
راشد میرے سامنے ہے یا پیچھے ہے؟ — میرے سامنے راشد ہے یا خالد ہے؟
خالد میرے سامنے ہے یا پیچھے ہے؟ — میرے پیچھے راشد ہے یا خالد ہے؟

دراز ( ) ড্রয়ার — میز (مث) টেবিল

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۲-

উপরের কাঠামোতে তুমি ১০টি বাক্য খাতায় লিখ এবং
প্রত্যেকটি বাক্য দিয়ে প্রশ্নোত্তর কর।

শব্দ সংযোজন ও تقدیم تاخیر

کتاب الماری میں ہے
میری کتاب الماری میں ہے
تیری کتاب الماری میں ہے
اسکی کتاب الماری میں ہے
راشدکی کتاب الماری میں ہے

الماری میں کتاب ہے
الماری میں میری کتاب ہے
الماری میں تیری کتاب ہے
الماری میں اسکی کتاب ہے
الماری میں راشدکی کتاب ہے

کتاب الماری میں ہے
کتاب اس الماری میں ہے
کتاب تیری الماری میں ہے
کتاب میری الماری میں ہے
کتاب اسکی الماری میں ہے
کتاب راشدکی الماری میں ہے

الماری میں کتاب ہے
اس الماری میں کتاب ہے
تیری الماری میں کتاب ہے
میری الماری میں کتاب ہے
اسکی الماری میں کتاب ہے
راشدکی الماری میں کتاب ہے

کتاب تیری الماری میں ہے
میری کتاب تیری الماری میں ہے
تیری کتاب تیری (اپنی) الماری میں ہے
اسکی کتاب تیری الماری میں ہے
راشدکی کتاب تیری الماری میں ہے

تیری الماری میں کتاب ہے
تیری الماری میں میری کتاب ہے
تیری الماری میں تیری (اپنی) کتاب ہے
تیری الماری میں اسکی کتاب ہے
تیری الماری میں راشدکی کتاب ہے

www.eelm.weebly.com

الماری میں/ میری الماری میں/ اس الماری میں ایک کتاب ہے
الماری میں/ میری الماری میں/ اس الماری میں ایک نئی کتاب ہے
الماری میں/ میری الماری میں/ اس الماری میں ایک بہترین اور اچھی کتاب ہے
الماری میں/ میری الماری میں/ اس الماری میں ایک لاجواب کتاب ہے

বিক্ষিপ্ত বাক্য

میری کتاب الماری میں ہے	الماری میں میری کتاب ہے
اسکا کرتا چھت کے اوپر ہے	چھت کے اوپر اسکا کرتا ہے
راشدکی کاپی میز کے نیچے ہے	میز کے نیچے راشدکی کاپی ہے
تیرا باپ گھر کے سامنے ہے	گھر کے سامنے تیرا باپ ہے
اسکی ماں کمرہ میں ہے	کمرہ میں اسکی ماں ہے

امام صاحب اس مسجد میں ہیں	اس مسجد میں امام صاحب ہیں
والد صاحب اس گھر کے سامنے ہیں	اس گھر کے سامنے والد صاحب ہیں
پنکھا راشدکی الماری کے نیچے ہے	راشدکی الماری کے نیچے پنکھا ہے
گھڑی تیری جیب میں ہے	تیری جیب میں گھڑی ہے
فاطمہ تیرے گھر کے پیچھے ہے	تیرے گھر کے پیچھے فاطمہ ہے

میری کاپی تیری الماری میں ہے	تیری الماری میں میری کاپی ہے
تیرا قلم میری جیب میں ہے	میری جیب میں تیرا قلم ہے
اسکی چچی راشدکے گھر میں ہے	راشدکے گھر میں اسکی چچی ہے

لاجواب অতুলনীয়, অসাধারণ

www.eelm.weebly.com

فاطمہ کا	باپ	خالد کے	کمرہ	میں	ہے	خالد کے	کمرہ	میں	فاطمہ کا	باپ	ہے
تیری	کرسی	میرے	گھر	کے پیچھے	ہے	میرے	گھر	کے پیچھے	تیری	کرسی	ہے
تیرا	بستر	میرے	کمرہ	میں	ہے	میرے	کمرہ	میں	تیرا	بستر	ہے
تیرے	استاد	میرے	کمرہ	میں	ہیں	میرے	کمرہ	میں	تیرے	استاد	ہیں
تیری	ماں	ہمارے	گھر	میں	ہے	ہمارے	گھر	میں	تیری	ماں	ہے
تیری	ٹوپی	راشد کی	میز	کے اوپر	ہے	راشد کی	میز	کے اوپر	تیری	ٹوپی	ہے
تیرا	کرتہ	میری	کرسی	کے نیچے	ہے	میری	کرسی	کے نیچے	تیرا	کرتہ	ہے
تیری	گاڑی	میرے	گھر	کے سامنے	ہے	میرے	گھر	کے سامنے	تیری	گاڑی	ہے
تیرا	جہاز	میری	دکان	کے پیچھے	ہے	میری	دکان	کے پیچھے	تیرا	جہاز	ہے

الماری	میں	ایک	کتاب	ہے
مسجد	کے سامنے	ایک بہترین	باغ	ہے
نہر	کے اوپر	ایک بہت بڑا	پل	ہے
مدرسہ کی	دائیں طرف	ایک پرانہ	قبرستان	ہے
گھر	کے سامنے	ایک لمبا اور چوڑا	راستہ	ہے

میری	مسجد	میں	ایک بہت بڑا	پنکھا ہے
خالد کے	گھر	کے سامنے	ایک چھوٹا سا	نہر ہے
شاہد کی	لائبریری	میں	ایک لا جواب	کتاب ہے
اسکی	فرج	میں	ایک مزیدار	پھل ہے
سلطان کی	مسجد	کے سامنے	ایک عجیب	نہر ہے
شاہد کی	کتاب	میں	ایک بہترین	مضمون ہے
مولانا کی	تقریر	میں	ایک عجیب	کشش ہے

کشش আকর্ষণ　　مضمون বিষয় বস্তু

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

এক প্রশ্নের একাধিক জবাব (ভালভাবে পড় ও অর্থ বল)

میری کتاب کہاں ہے؟ المارى میں ہے
اس المارى میں ہے
میری المارى میں ہے
تیری کتاب میری المارى میں ہے
تیری کتاب تیری اپنی المارى میں ہے
کیا میری کتاب المارى میں ہے؟ ہاں
ہاں تیری کتاب المارى میں ہے
نہیں ، تیری کتاب بکسے میں ہے
نہیں ، تیری کتاب المارى میں نہیں ہے بلکہ وہ بکسے میں ہے
کیا میری کتاب تیری المارى میں ہے؟ ہاں تیری کتاب میری المارى میں ہے
نہیں ، تیری کتاب میری المارى میں نہیں ہے
نہیں تیری کتاب میری المارى میں نہیں ہے بلکہ وہ تیری اپنی المارى میں ہے
والد صاحب کہاں ہیں؟ کمرہ میں ہیں
راشد کے کمرہ میں ہیں
وہ اپنے کمرہ میں ہیں
میرا چھوٹا بھائی کہاں ہے اس گھر میں ہے
میرے گھر میں ہے
تیرا چھوٹا بھائی میرے گھر میں ہے
میری کاپی تیرے بکسے میں تو نہیں ہے؟ نہیں تیری کاپی میرے بکسے میں نہیں ہے
نہیں تیری کاپی میرے بکسے میں نہیں ہے بلکہ وہ تیرے اپنے بکسے میں ہے

www.eelm.weebly.com

میری ماں آپ کے گھر میں ہے؟	نہیں
	نہیں تیری ماں میرے گھر میں نہیں ہے، وہ راشد کے گھر میں ہے
الماری میں کیا ہے	الماری میں کتاب ہے
	الماری میں تیری کتاب ہے
اس الماری میں کیا ہے	اس الماری میں کاپی ہے
	اس الماری میں کچھ نہیں ہے
راشد کی الماری میں کیا ہے	راشد کی الماری میں قلم ہے
	اسکی الماری میں قلم ہے
	اسکی الماری میں کچھ نہیں ہے

مشق نمبر - ۲ -

বিষয় ভিত্তিক প্রশ্ন

کاپی : کاپی کہاں ہے ؟
راشد کی کاپی کہاں ہے؟
کیا راشد کی کاپی میز کے اوپر ہے؟
کیا راشد کی کاپی میز کے نیچے ہے؟
راشد کی کاپی میز کے اوپر ہے یا نیچے ہے؟
راشد کی کاپی تیرے بکسے میں تو نہیں ہے؟

میز : میز کے اوپر کیا ہے؟
میز کے نیچے کیا ہے؟
میز کے اوپر کیا ہے اور میز کے نیچے کیا ہے؟
کیا میز کے اوپر کاپی ہے؟
کیا میز کے نیچے یہ چھتری ہے؟
راشد کی میز کے اوپر یہ کیا ہے؟
راشد کی میز کے نیچے یہ کس کی چھتری ہے؟

بھائی : میرے بھائی کہاں ہے؟
میرے بھائی اس کمرہ میں تو نہیں ہے؟
کیا میرے بھائی اس کمرہ میں ہے؟
کیا میرے بھائی تیری دکان میں ہے؟

گھر : گھر میں کون ہے؟
کیا گھر میں راشد ہے؟

www.eelm.weebly.com

تیرے گھر میں یہ کون ہے؟   تیرے گھر میں میری چھوٹی بہن تو نہیں ہے؟

فاطمہ: فاطمہ کہاں ہے؟   فاطمہ کس کے گھر میں ہے؟

فاطمہ گھر کے اندر ہے یا گھر کے باہر ہے؟   فاطمہ کے شوہر کہاں ہیں؟

فاطمہ کے شوہر کس دکان میں ہیں؟   فاطمہ کے شوہر کس کی دکان میں ہیں؟

مشق نمبر-۳-

راشد، خالد، بھائی، بہن، چچا، خالہ	ব্যক্তি
کاپی، قلم، میز، کرسی، بالٹی، ہانڈی	বস্তু
میز، کرسی، گھر، کمرہ، بالٹی، ہانڈی	পাত্র

এভাবে বিভিন্ন ব্যক্তি, বস্তু ও পাত্র নিয়ে প্রশ্ন কর।

مشق نمبر-۴-

বিক্ষিপ্ত বাক্যগুলো মুখস্ত লিখ।

مشق نمبر-۵-

উর্দূতে তরজমা কর। (প্রথম ও শেষ প্যারাটি খাতায় লিখ)

মুহতামিম সাহেব ঃ

মুহতামিম সাহেব কোথায় ? তিনি তার নিজ কামরায় আছেন। মুহতামিম সাহেব মসজিদে আছেন। এই মাদ্রাসার মুহতামিম সাহেব রাশেদের মসজিদে আছেন। আমাদের মাদ্রাসার মুহতামিম কি তোমাদের দোকানের সামনে আছেন ? না, তিনি আমাদের দোকানের পিছনে আছেন।

ঘড়ি ঃ

ঘড়িটি কোথায় ? ঘড়িটি আলমারিতে। আমার ঘড়ি কোথায় ? তোমার ঘড়ি আমার বাক্সে। ফাতেমার ভাইয়ের ঘড়ি কোথায় ? ফাতেমার ভাইয়ের ঘড়ি রাশেদের বোনের বাক্সে আছে। আমার ঘড়িটি কি তোমার বাক্সে, না আমার আলমারীতে ?

পকেট ঃ

তোমার পকেটে কি ? তোমার পকেটে কার কিতাব ? আমার পকেটে মুফতী শফী সাহেবের কিতাব موت کی یاد রয়েছে। তোমার পকেটে কি কোন কলম আছে ? ফাতেমার পেন্সিলটি কি তোমার পকেটে ? না, ফাতেমার পেন্সিল আমার পকেটে নয় ; বরং আমার পকেটে শাহেদের কলম।

www.eelm.weebly.com

ফ্রিজ ঃ

মাদ্রাসার ফ্রিজে কি আছে ? মাদ্রাসার ফ্রিজে মাছের প্যাকেট আছে। আমাদের মাদ্রাসার ফ্রিজে গরুর গোশত রয়েছে। আমার ফ্রিজে কোরবানীর গোশত নেই বরং আমার ফ্রিজে মুরগীর গোশত রয়েছে, আর সামান্য সব্জী রয়েছে। তোমার ফ্রিজে কি আইসক্রীম আছে ? না, আমার ফ্রিজে শুধু বরফ আছে।

বাথরুম ঃ

তোমার বাড়ীর বাথরুমে কি পানি আছে ? হ্যাঁ আমার বাড়ীর বাথরুমে পানি আছে। মাদ্রাসার বাথরুমে কি ঝর্ণা আছে ? হ্যাঁ মাদ্রাসার বাথরুমে ঝর্ণা আছে। রাশেদের বালতি কোথায় ? রাশেদের বালতিটি ফাতেমার বাথরুমে। বাথরুমে কি সাবান আছে ? না, বাথরুমে সাবান নেই। সাবান আমার বাক্সে রয়েছে। আমার বাথরুমে এই তোয়ালেটি কার ? এটি রাশেদের মামার।

বাগান ঃ

বাগান সম্পর্কে ظرف এর শব্দগুলো ব্যবহারসহ ১০টি বাক্য লিখ। যেমন, এই বাগানে কি আছে, কি নেই। বাগানের ডান দিকে, বা দিকে ও মাঝে কি আছে ? বাগানটি কোথায় অবস্থিত ইত্যাদি।

سبق نمبر - ۱۲ -

کمرہ	কামরা	کمرے	কামরাগুলো
چشمہ	চশমা	چشمے	চশমাগুলো
خیمہ	তাবু	خیمے	তাবুগুলো
روپیہ	টাকা	روپے	টাকাগুলো
فرشتہ	ফেরেশ্‌তা	فرشتے	ফেরেশ্‌তাগণ
قلعہ	দূর্গ	قلعے	দূর্গগুলো
کپڑا	কাপড়	کپڑے	কাপড়গুলো
تالہ	তালা	تالے	তালাগুলো
انڈا	ডিম	انڈے	ডিমগুলো

برف (مث) বরফ   ایس کریم আইসক্রীম   پنسل (مث) পেন্সিল   جیب (مث) পকেট

تولیا (مذ) তোয়ালে   صابون (مذ) সাবান   شاور (مذ) ঝর্ণা   پیکٹ (مذ) প্যাকেট

www.eelm.weebly.com

یہ کمرہ ہے	وہ کمرے ہیں
یہ خیمہ ہے	وہ خیمے ہیں
یہ ایک چشمہ ہے	وہ دو چشمے ہیں
یہ میرا کپڑا ہے	وہ سب تیرے کپڑے ہیں
یہ اس کمرہ کا تالا ہے	وہ سارے اس کمرہ کے تالے ہیں
یہ بادشاہ فہد کا قلعہ ہے	وہ سب شہزادہ کے قلعے ہیں
یہ میرے کمرہ کا پنکھا ہے	وہ سب راشد کے گھر کے پنکھے ہیں
محمد میرا بیٹا ہے	شاہد اور خالد تیرے بیٹے ہیں
یہ میرے بھائی کا لڑکا ہے	وہ دونوں میرے ماموں کے لڑکے ہیں
نیا کمرہ	نئے کمرے
میرا بکسا پرانا ہے	راشد کے سارے بکسے پرانے ہیں
اس مرغی کا انڈا چھوٹا ہے	اس پرندہ کے سارے انڈے بڑے بڑے ہیں
فہیم کا لڑکا اچھا ہے	رشید کے دونوں لڑکے برے ہیں
تو اچھا لڑکا ہے	تم اچھے لڑکے ہو
الماری کے اوپر ایک چشمہ ہے	الماری کے نیچے تین چشمے ہیں
اس کمرہ میں ایک پنکھا ہے	راشد کے کمرہ میں دو پنکھے ہیں

میرے صرف دو کرتے گندے ہیں باقی سب دھلے ہوئے ہیں

یہ سب انڈے سڑے ہوے ہیں وہ انڈے تازے ہیں

راشد کی مرغی کے انڈے تازے ہیں

قاعدة : ওয়াহেদে মুযাক্কারের শেষে "الف" কিংবা "ہ" হলে جمع তে এসে সেটি "ے" দ্বারা বদলে যায়। যেমন উপরে দেখে এসেছে। তবে কয়েকটি শব্দ ব্যাতীক্রম যেমন- چچا - دادا (এ জাতীয় কয়েকটি আত্মীয়ের নাম) راجا - داتا (সাংস্কৃতিক কয়েকটি নাম) بینا - دانا (ফারসী اسم فاعل سماعی) এগুলোতে পরিবর্তন হয় না।

www.eelm.weebly.com

شاہد کی دکان کے کپڑے خوبصورت اور بہترین ہیں
آسمان میں ان گنت ستارے ہیں اور ایک چاند ہے
چھت کے نیچے چھ پنکھے ہیں اس میں سے دو پنکھے تو بہت ہی اچھے ہیں، البتہ ایک پنکھا بالکل خراب ہے
تم دونوں میرے بیٹے ہو میں تمہارا باپ ہوں
ہم سب آپ کے بیٹے ہیں اور آپ ہمارے باپ ہیں

مشق نمبر-۱-

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল ও উর্দূতে উত্তর দাও।

یہاں کتنے کپڑے ہیں
یہ کس کمرہ کا تالا ہے اور وہ سب کس کمرہ کے تالے ہیں
یہ کس کا قلعہ ہے اور وہ سب کس کے قلعے ہیں
کیا یہ بادشاہ فہد کا قلعہ ہے
کیا وہ سب شہزادہ کے قلعے ہیں
یہ پنکھا کس کا ہے، وہ سب پنکھے کس کے ہے
محمد کس کا بیٹا ہے، شاہد اور خالد کس کے بیٹے ہیں
کیا شاہد اور خالد تیرے بیٹے ہیں
یہ کس کا لڑکا ہے اور وہ دونوں کس کے لڑکے ہیں
تیرا بکسا کیسا ہے اور راشد کے بکسے کیسے ہیں
کیا راشد کے بکسے سب نئے ہیں
اس پرندہ کے انڈے بڑے ہیں یا چھوٹے چھوٹے ہیں
فہیم کا لڑکا کیسا ہے اور رشید کے لڑکے کیسے ہیں
کیا رشید کے دونوں لڑکے برے ہیں
الماری کے اوپر کتنے چشمے ہیں اور الماری کے نیچے کتنے چشمے ہیں
اس کمرہ میں کتنے پنکھے ہیں اور راشد کے کمرہ میں کتنے پنکھے ہیں

کیا فرشتے اللہ کے مخلوق ہیں
کیا فرشتے اللہ کے پیارے مخلوق ہیں
تیرے کرتے کیسے ہیں
یہ سب انڈے کیسے ہیں اور وہ انڈے کیسے ہیں
کیا راشد کی مرغی کے انڈے تازے ہیں
شاہد کی دکان کے کپڑے کیسے ہیں

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۲-

উর্দু বল ও খাতায় লিখ।

এই ঘরের কামরাগুলো বড় বড়, আর ঐ ঘরের কামরাগুলো ছোট ছোট। এই দোকানের চশমাগুলো নতুন, আর এই এলাকার তাবুগুলো পুরাতন। তোমার পকেটে কত পয়সা আছে ? আমার পকেটে এক পয়সাও নেই, তবে আমার আলমারীতে অনেক পয়সা আছে। তোমার কাছে কি দু'টি টাকা আছে ? না! আমার কাছে মাত্র (صرف) একটি টাকা আছে। ফেরেশ্‌তাগণ আল্লাহ্ পাকের প্রিয় সৃষ্টি। তোমার নানীর কাছে আমার তিনটি জামা আছে। এই বিছানাগুলো পরিস্কার আর ঐ কামরার বিছানাগুলো অপরিস্কার। এই কামরার পাখাগুলো নতুন ও দামী, আর দরজাগুলো পুরাতন ও সস্তা। তোমার ফ্রিজে কি দু'টি ডিম আছে ? তোমার ভাইয়ের দোকানের কাপড়গুলো ভাল। রাশেদের বিছানার উপর দু'টি বালিশ আছে। এই কামরার সবগুলো বিছানা আমার, আর এখানে শুধু একটি বাক্স আমার। এরা দু'জন ফাতেমার ছেলে।

مشق نمبر-۳-

নীচের শব্দগুলোর 'جمع' বল এবং বিভিন্ন কাঠামোর বাক্য তৈরী কর।

دروازہ۔ پنکھا۔ بکسا۔ مدرسہ۔ تکیہ۔ کرتہ۔ بیٹا۔ پوتا۔ جھنڈا۔ علاقہ۔

سبق نمبر-۱۷-

ایک دانت	دو دانت
ایک درخت	سارے درخت
ایک آم	بہت سارے آم
ایک دن	پانچ دن
ایک بال	سارے بال

راشد کا ایک دانت بہت خوبصورت ہے باقی سارے دانت گندے ہیں
اس باغ کے ایک درخت میرے خالو کا ہے اور چھ درخت میرے ماموں کے ہیں
یہ اس درخت کا آم ہے اور وہ سارے اس درخت کے آم ہیں

قاعدة :- যে واحد مذکر -র- শেষে "الف" কিংবা "ہ" নেই তার واحد ও جمع অভিন্ন হয়।

www.eelm.weebly.com

جمعہ کا دن بہت ہی فضیلت والا دن ہے
رمضان کے سارے دن برکت والے اور فضیلت والے ہیں
راشد کے سارے بال گیلے ہیں
ایک بال بھی خشک نہیں ہے
اس برتن کے سارے بادام خراب ہیں
ایک بادام بھی اچھا نہیں ہے
رشیدہ کے پاس ایک جہاز ہے
خالد کے پاس چھ جہاز ہیں
یہ سارے برتن میرے ہیں
تیرا صرف ایک برتن ہے

مشق نمبر-۱-

প্রশ্নগুলো পড় অর্থ বল এবং উর্দুতে উত্তর দাও।

یہ درخت کس کا ہے اور وہ سارے درخت کس کے ہیں؟
اس درخت میں کتنے آم ہیں اور یہ آم کس کا ہے؟
اس باغ کے آم کیسے ہیں اور اس باغ کے آم کیسے ہیں؟
رمضان کا ایک دن باقی ہے یا دو دن باقی ہیں؟
اس برتن کے بادام کیسے ہیں؟
کیا اس میں ایک بادام بھی اچھا نہیں ہے؟
خالدہ کے پاس کتنے جہاز ہیں کیا رشیدہ کے پاس ایک جہاز ہے؟
یہ سارے برتن کس کے ہیں؟
خالدہ کا برتن کہاں ہے؟
اس علاقے میں آپ کے کتنے سال ہوئے ہیں؟

www.eelm.weebly.com

﴿سبق نمبر - ۱۸ -﴾

لڑکی	+	اں	لڑکیاں
بچی	+	اں	بچیاں
کھڑکی	+	اں	کھڑکیاں
کاپی	+	اں	کاپیاں
سبزی	+	اں	سبزیاں

فاطمہ میری بیٹی ہے — خالدہ اور رشیدہ تیری بیٹیاں ہیں

میری بیٹی اچھی لڑکی ہے — تیری بیٹیاں اچھی نہیں ہیں

اس کمرہ میں ایک کھڑکی ہے — اس کمرہ میں تین کھڑکیاں ہیں

اس کمرہ کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے — اس کمرہ کی کھڑکیاں بند ہیں

اس مسجد میں ایک بتی ہے — اس مسجد میں چار بتیاں ہیں

اس مسجد کی بتی نئی ہے — اس مسجد کی بتیاں پرانی ہیں

تمہارے سکول میں صرف ایک گاڑی ہے — ہمارے مدرسہ میں بہت ساری گاڑیاں ہیں

تمہارے سکول کی گاڑی پرانی اور سستی ہے — ہمارے مدرسہ کی ساری گاڑیاں نئی اور مہنگی ہیں

میرے بکسے میں صرف ایک کاپی ہے — تیرے بکسے میں دو کاپیاں ہیں

میری ٹوپی راشد کے پاس ہے — تیری دونوں ٹوپیاں درزی کی دکان میں ہیں

اس سکول کے لڑکے اچھے ہیں — اس سکول کی لڑکیاں اچھی نہیں ہیں

اس باغ کے کیلے مزیدار ہیں — اس کھیت کی سبزیاں اچھی نہیں ہیں

www.eelm.weebly.com

راشد کے دو بیٹے ہیں
ساجدہ کی چھ بیٹیاں ہیں
آپ ہمارے باپ ہیں
اور ہم آپ کی بیٹیاں ہیں
ساجد بھائی کے بیٹے اچھے ہیں
انکی بیٹیاں اچھی نہیں ہیں
اس کمرے کے دروازے کھلے ہوئے ہیں
اس کمرے کی کھڑکیاں بند ہیں
ہمارے سارے کرتے دھلے ہوئے ہیں
لیکن ٹوپیاں ایک بھی دھلی ہوئی نہیں ہے
مسجد کے پنکھے نئے ہیں
مسجد کی بتیاں پرانی ہیں
اس ہوٹل کے چاول تو اچھے ہیں
لیکن روٹیاں بالکل خراب ہیں
میرے گھر کے سارے تالے خراب ہیں
البتہ چابیاں انکی اچھی ہیں
میرے کرتے تیری الماری میں ہیں
اور میری ٹوپیاں تیرے بکسے میں ہیں
تیری الماری میں چھ تالے ہیں
اسکی چابیاں راشد کے پاس ہیں

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উর্দূতে উত্তর দাও।

فاطمہ کس کی بیٹی ہے؟
خالدہ اور رشیدہ کس کی بیٹیاں ہیں؟
آپ کی بیٹی کیسی ہے؟
میری بیٹیاں کیسی ہیں؟
اس کمرہ میں کتنے دروازے ہیں؟
اس کمرہ میں کتنی کھڑکیاں ہیں؟
کیا اس کمرہ کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے؟
اور اس کمرہ کی کھڑکیاں بند ہیں؟
اس مسجد کی بتی کیسی ہے؟
اور اس مسجد کی بتیاں کیسی ہیں؟
تمہارے سکول میں کتنی گاڑیاں ہیں؟
ہمارے مدرسہ کی گاڑیاں کیسی ہیں؟
تیرے بکسے میں کتنی کاپیاں ہیں؟
اور میرے بکسے میں کتنی کاپیاں ہیں؟
میری ٹوپی کس کے پاس ہے؟
تیری ٹوپیاں کہاں ہیں؟

www.eelm.weebly.com

اس سکول کے لڑکے کیسے ہیں اور اس سکول کی لڑکیاں کیسی ہیں ؟
اس باغ کے کیلے کیسے ہیں اور اُس کھیت کی سبزیاں کیسی ہیں ؟
راشد کے کتنے بیٹے ہیں اور ساجدہ کی کتنی بیٹیاں ہیں ؟
ساجد بھائی کے بیٹے کیسے ہیں اور انکی بیٹیاں کیسی ہیں ؟
کیا اس کمرے کے دروازے کھلے ہوئے ہیں ؟
کیا اس کمرے کے دروازے بند ہیں ؟
اس کمرے کے دروازے بند تو نہیں ہیں ؟
اس کمرے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی تو نہیں ہیں ؟
مسجد کے پنکھے کیسے ہیں اور اسکی بتیاں کیسی ہیں ؟
اس ہوٹل کے چاول کیسے ہیں اور اسکی روٹیاں کیسی ہیں ؟
آپ کے گھر کے تالے کیسے ہیں اور انکی چابیاں کیسی ہیں ؟
میرے کرتے کہاں ہیں اور میری ٹوپیاں کہاں ہیں ؟
تیری الماری میں کیا ہے اور تیرے بکسے میں کیا ہے ؟
میرے کرتے تیری الماری میں تو نہیں ہیں اور میری ٹوپیاں تیرے بکسے میں تو نہیں ہیں ؟
تیری الماری میں کتنے تالے ہیں اور اسکی چابیاں کس کے پاس ہیں ؟

مشق نمبر-۲-

ভুল সংশোধন করে পড়

اس تالاب کی پانی اچھی ہے، اس تالاب کا مچھلیاں اچھی ہیں
راشد کے چھ بیٹا ہے اور ماجدہ کی دو بیٹی ہے
ب کے اوپر ایک نقطہ ہے اور ت کے اوپر دو نقطہ ہے

www.eelm.weebly.com

بشیر کی دکان کا سبزیاں اچھا ہے
آپ ہماری ماں ہے اور ہم آپ کی بیٹیاں ہے
اس کمرے کی کھڑکیاں کھلا ہوا ہیں
میرا ٹوپیاں آپکی بکسے میں ہے، آپکی الماری میں ساجد بھائی کی کرتے ہے
ہمارے سکول کی لڑکیاں اچھی ہے تمہاری مدرسہ کے بچے اچھے نہیں ہے
خالد کی بیٹے چھت کے اوپر ہے ماجدہ کے بیٹیاں کمرہ میں ہیں
میری دکان کا دروازے کھلی ہوئی ہے اور میری گھر کے کھڑکیاں بند ہے

مشق نمبر - ۳ -

উর্দূ বল।

বাতি

এই কামরায় একটি বাতি আছে, আর ঐ কামরায় দুইটি বাতি আছে। রাশেদের কামরার বাতিটি নতুন আর মাজেদের কামরার বাতিগুলো পুরাতন। মাদ্রাসার সামনের সড়কে অনেকগুলো বাতি রয়েছে, অথচ মাদ্রাসার ভিতরে একটি বাতিও নেই। তোমার কামরার সবগুলো বাতি ফিউজ।

ঘড়ি

এটা কোন কোম্পানির ঘড়ি ? সিটিজেন কোম্পানির ঘড়িগুলো কেমন ? জাপানের ঘড়িগুলো অনেক ভাল ও মজবুত। তাইওয়ানের ঘড়িগুলো একেবারেই বেকার। আমার টেবিলের উপর যেই ঘড়িটি রয়েছে সেটি কার ? সেটি তোমার ভাইয়ের নাতো ? না! সেটি আমার বোনের ঘড়ি। আমার ভাইয়ের কাছে অনেকগুলো ঘড়ি আছে।

জানালা

এই মসজিদের দরজাগুলো কেমন এবং জানালাগুলো কেমন ? এই মসজিদের দরজাগুলো মজবুত কিন্তু তার জানালাগুলো একেবারেই দুর্বল ও ভাংগা। তোমাদের কামরায় কয়টি দরজা ও কয়টি জানালা আছে ? আমাদের কামরায় একটি দরজা ও দু'টি জানালা আছে। মসজিদের জানালাগুলো একটিও খোলা নেই, বরং সবগুলো জানালা বন্ধ। অবশ্য দরজাগুলো সব খোলা।

(ক) শেষের প্যারার বাক্যগুলোর তরজমা খাতায় লিখ।

(খ) ছেলে মেয়ে শব্দ দু'টো দ্বারা একবচন ও বহুবচনের ব্যবহারসহ দশটি বাক্য বল এবং খাতায় লিখ। দু' চারটি বাক্যতে অবশ্যই যেন এক اضافت এবং একাধিক اضافت থাকে।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر - ۴ -

শব্দগুলোর বহুবচন বল এবং প্রত্যেকটি দিয়ে
দু'টি করে বাক্য তৈরী কর এবং খাতায় লিখ।

ٹہنی ، بتی ، کرسی ، سیڑھی ، چابی ، تھیلی ، کاپی ، لنگی ، کنجی ، پگڑی

﴿سبق نمبر - (۱۹) -﴾

دوا + ئیں = دوائیں
سزا + ئیں = سزائیں
آرزو + ئیں = آرزوئیں

کتاب + یں = کتابیں
نماز + یں = نمازیں
حاجت + یں = حاجتیں
چیز + یں = چیزیں
بات + یں = باتیں
نعمت + یں = نعمتیں
رحمت + یں = رحمتیں

قاعدة ঃ- উপরে লক্ষ্য করলেই বুঝতে পারবে, যে সব واحد مؤنث এর শেষে الف কিংবা واو রয়েছে তার বহুবচন (ئیں) যোগ করে হবে, আর যেসব واحد مؤنث র শেষে (واو، الف، یا) নেই সেগুলোর বহুবচন (یں) যোগ করে হবে।

www.eelm.weebly.com

اللہ رب العالمین کے دیدار جنت کی سب سے بڑی نعمت ہے، اس کے علاوہ جنت میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں۔ جہنم میں نہایت دردناک سزائیں ہیں، ہم پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہیں۔ اسلام کی بنیادیں پانچ ہیں۔ ایمان کے بعد اسلام کا سب سے بڑا رکن نماز ہے۔ روزانہ پانچ نمازیں ہر مسلمان پر فرض ہیں۔ اس الماری میں ساری کتابیں حدیث کی ہیں، صرف ایک کتاب تفسیر کی ہے۔ آپ کی ساری باتیں صحیح ہیں؛ شاہد کی ساری باتیں غلط ہیں، اسکی ایک بات بھی صحیح نہیں ہے، پوری دنیا میں اور پورے عالم میں جتنی چیزیں ہیں سب اللہ کی مخلوق ہیں، اس علاقے کی ساری مسجدیں نئی اور بڑی ہیں ایک بھی پرانی اور چھوٹی نہیں ہے۔

مشق نمبر-۱-

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উত্তর দাও।

جنت میں کیا ہے اور جہنم میں کیا ہے

کیا جنت میں بے شمار نعمتیں ہیں

کیا جہنم میں دردناک سزائیں ہیں

اسلام کی بنیادیں کتنی ہیں

مسلمانوں پر روزانہ کتنی نمازیں فرض ہیں

کیا مسلمانوں پر روزانہ چھ نمازیں فرض ہیں

اس الماری میں کس فن کی کتابیں ہیں

کیا اس الماری کی ساری کتابیں حدیث کی ہیں

دنیا کی ساری چیزیں کس کی مخلوق ہیں

اس علاقے کی مسجدیں کیسی ہیں

کیا اس علاقے کی مسجدیں سب نئی ہیں

کیا اس علاقے کی مسجدیں سب بڑی بڑی ہیں

کیا اس علاقے میں ایک مسجد بھی پرانی نہیں ہے

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۲-

ভুল সংশোধন করে পড়।

جہنمیوں کیلئے جہنم میں سخت سزائیں ہے یہ سب میرا کتابیں ہیں۔

ہر جنتی کیلئے جنت میں ستر حوریں ہے آپ کے باتیں سب سچی ہیں

اس الماری کا کتابیں سب نیا ہیں پانچ وقت کا نمازیں مسلمانوں پر فرض ہیں

ڈھاکہ میں ان گنت مسجدیں ہے جنت کے نعمتیں بے شمار ہیں، جہنم کا سزائیں بہت ہی سخت ہیں۔

اس گاؤں میں دس مسجد ہیں، اسلام کی پانچ بنیاد ہے۔

مشق نمبر-۲-

এই ঘরের সবগুলো দেয়াল পরিস্কার একটি দেয়ালও অপরিচ্ছন্ন নয়। ঐ বাগানের দেয়ালগুলো নীচু। তোমাদের দেশের জাহাজগুলো কেমন ? আমাদের দেশের জাহাজগুলো সব পুরাতন ও বেকার। এই এলাকার সড়কগুলো সব প্রশস্ত। এই আলমারীতে যতগুলো গ্লাস রয়েছে তা সব ধোয়া। ঐ প্যাকেটের খেজুরগুলো খুবই সুস্বাদু। তোমার বাগানে অনেকগুলো গাছ আছে।

নেয়ামত

এই দুনিয়ায় আমাদের উপর আল্লাহ্ পাকের যত নেয়ামত রয়েছে তার মধ্যে সবচেয়ে বড় নেয়ামত হল ঈমান। ঈমানের চেয়ে বড় আর কোন নেয়ামত নেই। ঈমানের পরে সবচেয়ে বড় নেয়ামত হল নামাজ। নামাজ মুমিনের জন্য এক অসাধারণ নেয়ামত। আমাদের হাত, পা, নাক, কান সবই আল্লাহ্ পাকের নেয়ামত। আল্লাহ্ পাকের নেয়ামত অগণীত।

(ক) সবগুলো বাক্যের তরজমা বল এবং লেখ।
(খ) জাহাজ ও তলোয়ার সম্পর্কে পাঁচটি করে বাক্য খাতায় লেখ।
যেমন :

তোমার কাছে কয়টি তলোয়ার আছে ? সেগুলো কেমন ? কোন দেশের ? রাশেদের কাছে কয়টি তলোয়ার আছে? সেগুলো কেমন ? কোন দেশের ? তলোয়ারগুলো কোথায় ? তোমার তলোয়ারগুলো কোথায় ?

www.eelm.weebly.com

﴿سبق نمبر - ۱۹ -﴾

کمرہ	کمرے	کمروں میں	دوا	دوائیں	دواؤں میں
انڈا	انڈے	انڈوں میں	دعا	دعائیں	دعاؤں کے ساتھ
فرشتہ	فرشتے	فرشتوں کے پاس	آرزو	ارزوئیں	ارزؤوں کے سائتھ
خیمہ	خیمے	خیموں کے اندر	کتاب	کتابیں	کتابوں سے
ایک جہاز	دو جہاز	دونوں جہازوں کے بیچ میں	نماز	نمازیں	نمازوں میں
لڑکی	لڑکیاں	لڑکیوں نے	بات	باتیں	باتوں میں
کاپی	کاپیاں	کاپیوں میں	ایک گھر	تین گھر	تمام گھروں کے اندر

مدینہ شریف کے بچوں کے بلکہ وہاں کے تمام لوگوں کے اخلاق بہت ہی اچھے ہیں ۔ اس دکان کی ساری دوائیاں اچھی تھیں ، البتہ ان دواؤں میں ایک دوا غلط تھی ۔ ان خیموں میں چھ لڑکیاں تھیں ، ان لڑکیوں میں ایک لڑکی شریف تھی باقی سب لڑکیاں شریر تھیں ، ہماری لائبیریری کی الماریوں میں بہت ساری کتابیں ہیں ان کتابوں کے صفحے بہت ہی اچھے اور عمدے ہیں ۔ ڈھاکہ مسجدوں کا شہر ہے ، ڈھاکہ میں بے شمار مسجدیں ہیں ہمارے مدرسہ میں چھ کمرے ہیں ۔ ان کمروں میں صرف ایک کمرہ کھلا ہوا ہے ، باقی سب کمرے بند ہیں ۔ راشد کے کمرہ میں دو دروازے اور تین کھڑکیاں ہیں ، ان دروازوں اور کھڑکیوں کا رنگ اور ڈزائن بہت خوبصورت ہے ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے بے شمار فرشتے ہیں ان تمام فرشتوں میں چار فرشتے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ مقرب ہیں ۔ مسلمانوں پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں ۔ ان نمازوں میں شریعت کی نظر سے فجر کی اہمیت زیادہ ہے ، طلبہ کی کامیابی کیلئے اساتذہ کرام کی دعائیں بہت ضروری ہیں ، اساتذہ کرام کی دعاؤں میں طلبہ کی کامیابی ہے ۔

قاعدة :- উপরে مذکر ও مؤنث এর বহুবচনের সবগুলো নিয়ম তখনই প্রযোজ্য হবে যখন তার পরে কোন حرف ربط না থাকে। শব্দের পরে حرف ربط যোগ হলে তখন সব সময় বহুবচন এক নিয়মে হবে অর্থাৎ (وں) যোগ করে।

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر -۱-

প্রশ্নগুলো পড় ও অর্থ বল এবং উত্তর দাও।

اس شہر کے تمام مسجدوں میں کونسی مسجد آپکو زیادہ پسندیدہ ہے ؟

ان الماریوں میں کتنی کتابیں ہیں ، ان کتابوں کی فہرست کہاں ہے؟

تمام فرشتوں میں سب سے بڑا اور مقرب فرشتہ کون ہے؟

ان دواؤں میں کونسی دوا زیادہ مفید ہے؟

سنت نمازوں کی اہمیت زیادہ ہے یا نفل نمازوں کی ؟

فرض روزوں کی اہمیت زیادہ ہے یا سنت روزوں کی ؟

ان خیموں کی لڑکیاں کس ملک کی ہیں ؟

تیری ان تمام باتوں میں کونسی بات صحیح ہے؟

آپ کے مدرسہ میں کتنے بچے ہیں ان بچوں کے ماں باپ کہاں ہیں؟

کیا اللہ والوں کی جوتیوں میں نعمتیں اور برکتیں ہیں ؟

کیا بزرگوں کی نظروں میں کچھ تاثیر ہے؟

مشق نمبر -۲-

উর্দূ বল

এই কিতাবগুলো দ্বিতীয় জামাতের ছেলেদের। প্রথম জামাতের ছেলেদের কিতাবগুলো কোথায়? এই কামরার জানালাগুলোর ডিজাইন সুন্দর। এই তালাগুলোর চাবিগুলো ছোট ছোট। আগামী কাল আমাদের ছেলেদের পরীক্ষা। এই বাক্সগুলোতে যত ডিম আছে; এই ডিমগুলোর একটি ডিমও ভাল নয়। জান্নাত পিতা-মাতার পা-সমূহের নীচে। ফাতেমার ঘরের দরজাগুলো মজবুত, তবে দরজাগুলোর ডিজাইন সুন্দর নয়। আয়েশার ঘরের জানালাগুলো সুন্দর, এবং জানালাগুলোর পর্দাগুলোও সুন্দর। এখানে কতগুলো ডিব্বা রয়েছে। এই ডিব্বাগুলোতে কী ? এই লাইব্রেরীতে কতগুলো আলমারী আছে, এবং এই আলমারীগুলোতে কতগুলো কিতাব আছে। দ্বিতীয় বর্ষের ছেলেদের হাতের লেখা খুবই সুন্দর।

(ক) বাক্যগুলোর তরজমা মুখে বল এবং খাতায় লেখ।

(খ) নীচের শব্দগুলোর উভয় প্রকার বহুবচন ব্যবহার কর।

روزہ ، مسجد ، مدرسہ ، حدیث ، صفحہ ، الماری ، دیوار ، بتی ، لڑکا ، لڑکی ۔

www.eelm.weebly.com

(বেশ কিছু আরবী শব্দের বহুবচন আরবী কাঠামোতেই আসে।)

واحد مذکر		جمع مذکر	واحد مؤنث		جمع مؤنث
اعلان	বিজ্ঞপ্তি	اعلانات	قاعدہ (مذکر)	নিয়ম	قواعد
خیال	ধারণা	خیالات	دلیل	যুক্তি প্রমান	دلائل
احسان	অনুগ্রহ	احسانات	مسجد	মসজিদ	مساجد
انعام	পুরস্কার	انعامات	مخلوق	সৃষ্টি	مخلوقات
قول	কথা	اقوال	تمرین	অনুশীলন	تمرینات
فعل	কাজ	افعال	حالت	অবস্থা	حالات (مذ)

اس اخبار میں ایک بہت اہم اعلان ہے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے اعلانات ہیں، میرا خیال یہ ہے کہ اس مصنف کے سارے خیالات غلط ہیں، یہ بات بالکل صحیح ہے کہ مجھ پر تیرے بہت سارے احسانات ہیں لیکن یہ بات بھی غلط نہیں ہے کہ میرا بھی کچھ نہ کچھ احسان ہے تجھ پر، پیارے حبیب ﷺ کے احسانات اس امت پر بے شمار ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے سارے اقوال وافعال میں نور اور ہدایت ہے، حضور ﷺ کا کوئی فعل اور کوئی قول بیکار نہیں، اس پوری دنیا میں اور اس پورے عالم میں جتنی چیزیں ہماری نظروں کے سامنے ہیں اور جو ہماری نظروں کے احاطہ سے باہر ہیں سب کے سب اللہ تعالی کی مخلوقات ہیں۔ یہ سب چیزیں اللہ تعالی کی قدرت کے دلائل ہیں۔

(حضرت مولانا تقی عثمانی مدظلہ نے فرمایا) مدارس قومیہ پر اللہ پاک کی خاص رحمتیں ہیں، حضرت حافظ جی حضورؒ نے فرمایا کہ مدارس قومیہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے، ڈھاکہ مساجد کا شہر ہے، ڈھاکہ میں بے شمار مساجد ہیں، مولانا تقی عثمانی کی تصنیفات اور تالیفات بے شمار ہیں ان کی تصنیفات میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کے مضامین بہت اہم ہیں اور عبارت سہل الفہم ہے، یہ سب نعمتیں حضرت حافظ جی حضور کے فیوض وبرکات کے وسیلے سے ہیں، اس پرچہ میں جتنے سوالات تھے ان سوالات کے صرف ایک سوال آسان تھا باقی سارے سوالات بہت ہی سخت تھے۔

www.eelm.weebly.com

(কিছু আরবী শব্দের বহু বচন আরবী উর্দু উভয় কাঠামোতে আসে)

قاعدة	নিয়ম	قواعد	قاعدے	قاعدوں میں
محفل	অনুষ্ঠান, মাহফিল	محافل	محفلیں	محفلوں میں
تقریر	আলোচনা	تقریرات	تقریریں	تقریروں میں
دوا	ঔষধ	ادویہ	دوائیں	دواؤں میں

(কিছু উর্দু শব্দের বহু বচন আরবী কাঠামোতে আসে।)

کاغذ (مذ)	কাগজ	کاغذات
پیغام (مذ)	সংবাদ, বার্তা	پیغامات
نوازش (مذ،مث)	মেহেরবানী, অনুগ্রহ	نوازشات

اس کتاب میں علم نحو کے بہت سارے قاعدے (قواعد) ہیں ان قاعدوں (قواعد) میں بعض قاعدے (قواعد) بہت ہی اہم ہیں • مولانا کی تقریرات (تقریروں) میں ایک عجیب کشش ہے ، ان کی ساری تقریرات (تقریریں) اس کتاب میں موجود ہیں ، اس کاپی کے سارے کاغذات اچھے ہیں ، حضرت کے نوازشات ہم پر بے شمار ہیں ، اللہ کے رسول کے پیغامات سوفی صد صحیح اور حق ہیں•

مشق نمبر-١-

প্রশ্ন গুলো পড় এবং উর্দুতে উত্তর দাও

تیرا کیا حال ہے؟

www.eelm.weebly.com

تیرے گھر کی حالت کیسی ہے؟

تیری والدہ کی حالت اس وقت کیسی ہے؟

تیری پڑھائی کا اس وقت کیا حال ہے؟

مدرسہ کے حالات اس سال کیسے ہیں؟

اس اخبار میں کتنے اعلانات تھے؟

= ان اعلانات کے مضامین کیا تھے؟

= ان اعلانات کے مضامین تقریباً ایک ہی قسم کے تھے

= ان اعلانات کے مضامین مختلف قسم کے تھے

مولانا مودودی کے خیالات کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے/آپ کا کیا خیال ہے؟

کیا تجھے اس مدرسہ کے احسانات کا اعتراف ہے؟

= جی ہاں مجھے اس مدرسہ کے سارے احسانات کا اعتراف ہے

کیا تجھ پر اس مدرسہ کے کچھ احسانات ہیں؟

= معذرت کے ساتھ عرض یہ ہے کہ مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

= معاف کیجئے گا مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

= اگر برا نہ مانے تو عرض یہ ہے کہ مجھ پر اس مدرسہ کا کوئی احسان نہیں ہے

مجھ پر تیرا کیا احسان ہے؟

= تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں ہے؟

نہیں مجھ پر تیرا کوئی احسان نہیں ہے/نہیں

نبی کریم ﷺ کے اقوال وافعال میں کیا ہے

www.eelm.weebly.com

کیا اس امت پر پیارے نبی ﷺ کے بے شمار احسانات ہیں ؟

ہماری نظروں کے سامنے یہ جو حیوانات ، نباتات ، اور جمادات ہیں یہ سب کس کی مخلوقات ہیں ؟

یہ مخلوقات کس بات کی دلیل ہیں

بنگلہ دیش میں مدارس قومیہ کی تعداد کیا ہے ؟

= بنگلہ دیش میں مدارس قومیہ کی تعداد تقریبا تین ہزار سے کچھ زائد ہیں

کیا مدارس قومیہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے

مدارس قومیہ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے

بنگلہ دیش میں کتنے مدارس/مدرسے اور کتنی مساجد/مسجدیں ہیں

مولانا تقی عثمانی کی تصنیفات اور تالیفات کتنی ہیں

مولانا کی تصنیفات اور تالیفات کیسی ہیں

اسکے مضامین کیسے ہیں

اسکی عبارت کیسی ہے

یہ سب نعمتیں کس کے فیوض وبرکات کے وسیلے سے ہیں

آج کے پرچہ میں کتنے سوالات ہیں

یہ کتاب کس فن کی ہے

اس کتاب میں کس فن کے قواعد/قاعدے ہیں

علم النحو کے قواعد/قاعدے کیسے ہیں

علم النحو کے قواعد/قاعدے آسان ہیں یا سخت ہیں

www.eelm.weebly.com

علم الصرف کے قواعد/قاعدے کیسے ہیں

حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ کی تقریروں میں/تقریرات میں کونسی تقریر زیادہ اچھی ہے

= حضرت کی ساری تقریریں/تقریرات اچھی اور مفید ہیں

اس فائل کے کاغذات کدھر ہیں

اس کاپی کے کاغذات کیسے ہیں

اللہ کے رسول کے پیغامات کے بارے کفار مکہ کا کیا خیال تھا

ব্যবহার লক্ষ্য কর-

لڑکا	لڑکے	اے لڑکو
مرد	مرد	اے مردو
لڑکی	لڑکیاں	اے لڑکیو
جاہل	جہال	اے جاہلو

www.eelm.weebly.com

سبق نمبر - ۲۰ -

--: گنتی :--

ایک	۱	بائیس	۲۲	تینتالیس	۴۳
دو	۲	تیئیس	۲۳	چوالیس	۴۴
تین	۳	چوبیس	۲۴	پینتالیس	۴۵
چار	۴	پچیس	۲۵	چھیالیس	۴۶
پانچ	۵	چھبیس	۲۶	سینتالیس	۴۷
چھ	۶	ستائیس	۲۷	اڑتالیس	۴۸
سات	۷	اٹھائیس	۲۸	انچاس	۴۹
آٹھ	۸	انتیس	۲۹	پچاس	۵۰
نو	۹	تیس	۳۰	اکاون	۵۱
دس	۱۰	اکتیس	۳۱	باون	۵۲
گیارہ	۱۱	بتّیس	۳۲	ترپن	۵۳
بارہ	۱۲	تینتیس	۳۳	چوّن	۵۴
تیرہ	۱۳	چونتیس	۳۴	پچپن	۵۵
چودہ	۱۴	پینتیس	۳۵	چھپن	۵۶
پندرہ	۱۵	چھتیس	۳۶	ستاون	۵۷
سولہ	۱۶	سینتیس	۳۷	اٹھاون	۵۸
سترہ	۱۷	اڑتیس	۳۸	انسٹھ	۵۹
اٹھارہ	۱۸	انتالیس	۳۹	ساٹھ	۶۰
انّیس	۱۹	چالیس	۴۰	اکسٹھ	۶۱
بیس	۲۰	اکتالیس	۴۱	باسٹھ	۶۲
اکیس	۲۱	بیالیس	۴۲	تریسٹھ	۶۳

www.eelm.weebly.com

چونسٹھ	۶۴	اٹھتر	۷۸	بانوے	۹۲
پینسٹھ	۶۵	اناسی	۷۹	ترانوے	۹۳
چھیاسٹھ	۶۶	اسّی	۸۰	چورانوے	۹۴
سڑسٹھ	۶۷	اکاسی	۸۱	پچانوے	۹۵
اڑسٹھ	۶۸	بیاسی	۸۲	چھیانوے	۹۶
انہتّر	۶۹	تراسی	۸۳	ستانوے	۹۷
سترّ	۷۰	چوراسی	۸۴	اٹھانوے	۹۸
اکہتّر	۷۱	پچاسی	۸۵	ننانوے	۹۹
بہتّر	۷۲	چھیاسی	۸۶	سَو	۱۰۰
تہتّر	۷۳	ستاسی	۸۷	ہزار	۱۰۰۰
چوہتّر	۷۴	اٹھاسی	۸۸	لاکھ	۱۰۰۰۰۰
پچھتّر	۷۵	نواسی	۸۹	کروڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰
چھہتر	۷۶	نوّے	۹۰		
ستتر	۷۷	اکانوے	۹۱		

اللہ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے ، اللہ تعالیٰ کی چار (۴) بڑی بڑی کتابیں ہیں اور دس (۱۰) صحیفے ہیں ، انبیا کرام کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) ہے قرآن شریف میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں اور چھ ہزار دوسو چھتیس (۶۲۳۶) آیتیں ہیں ، جنت کے آٹھ (۸) دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں ۔ جنت میں ہر جنتی کیلئے بہتر (۷۲) حوریں ہیں اور اسی ہزار (۸۰،۰۰۰) غلام ہیں ۔ اسلام کی پانچ (۵) بنیادیں ہیں ، دن و رات میں چوبیس (۲۴) گھنٹے ہیں ، اور ہر ہفتے میں سات دن ہیں اور ہر مہینہ میں چار ہفتے اور تیس (۳۰) دن ہیں ہر سال میں باون (۵۲) ہفتے اور بارہ (۱۲) مہینے اور تین سو پینسٹھ (۳۶۵) دن ہیں ۔

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল ও উর্দুতে উত্তর দাও।

اللہ تعالیٰ کی کتنی کتابیں اور کتنے صحیفے ہیں
انبیاء کرام کی تعداد کیا ہے
قرآن کریم میں کتنی سورتیں اور کتنی آیات ہیں
کیا قرآن کریم میں دوسو (۲۰۰) سورتیں ہیں
کیا قرآن کریم میں دو ہزار آیات ہیں
جنت کے کتنے دروازے اور جہنم کے کتنے دروازے ہیں
جنت میں ہر جنتی کے لئے کتنی حوریں ہیں
جنت میں ہر جنتی کیلئے کتنے غلام ہیں
اسلام کی بنیادیں کتنی ہیں
دن و رات میں کتنے گھنٹے ہیں
ہر ہفتے میں کتنے دن ہیں
ہر مہینے میں کتنے ہفتے ہیں
ہر مہینے میں کتنے دن ہیں
ہر سال میں کتنے ہفتے اور کتنے مہینے اور کتنے دن ہیں

مشق نمبر-۲-

সংখ্যাগুলো কথায় লিখ এবং পড়।

۱۱۲، ۶۷۰، ۳۴۰، ۶۵۰، ۲۰، ۷۲۴، ۱۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۵ ۲۳۷۱، ۱۷۲۵، ۲۳۷۷، ۱۲۷۲،
۱۳۸۷، ۳۳۳، ۱۳۴، ۲۷۵، ۲۷۳۱، ۱۳۷۲، ۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۱۴، ۱۱۷، ۱۳۱۳

مشق نمبر-۳-

পড় এবং সংখ্যায় লিখ।

ایک لاکھ دو ہزا چھ سو چھبیس، تین سو چھیالیس، چودہ ہزار پانچ سو پچھتر، انیس ہزار دو سو بیس، تین ہزار سات سو انیس، ایک سو پندرہ، چھ لاکھ پچاس ہزار چار سو اکیس، دو ہزار تین سو انتالیس، اٹھاون ہزار سات سو پچیس، پچھتر ہزار دو سو، باون ہزار تین سو بارہ، دو ہزار تین سو گیارہ، اٹھارہ ہزار دو سو بیس، چوبیس لاکھ، پچیس لاکھ اٹھتر ہزار، اکہتر ہزار پانچ سو اٹھارہ، پچاس ہزار اٹھارہ

www.eelm.weebly.com

دوسرا باب

www.eelm.weebly.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا سبق : ماضی مطلق

آنا	میں آیا	میں آئی	ہم آئے	ہم آئیں
	تو آیا	تو آئی	تم آئے	تم آئیں
	وہ آیا	وہ آئی	وہ آئے	وہ آئیں

سونا	میں سویا	میں سوئی	ہم سوئے	ہم سوئیں
	تو سویا	تو سوئی	تم سوئے	تم سوئیں
	وہ سویا	وہ سوئی	وہ سوئے	وہ سوئیں

جانا	میں گیا	میں گئی	ہم گئے	ہم گئیں
	تو گیا	تو گئی	تم گئے	تم گئیں
	وہ گیا	وہ گئی	وہ گئے	وہ گئیں

নীচের মাসদারগুলো দ্বারা উপরের অনুকরণে সীগা তৈরী কর।

رونا	কাঁদা	مرنا	মৃত্যুবরণ করা	چڑھنا	চড়া	اترنا	অবতরণ করা
نکلنا	বের হওয়া	بیٹھنا	বসা	لیٹنا	শোয়া		

www.eelm.weebly.com

অর্থ বল

میں چڑھا　وہ اترا　تو نکلی　تو مرا　تم روئے　میں نکلی　وہ مریں

وہ روئی　تم چڑھے　تو اترا　میں چڑھی　تو نکلا　ہم اترے

দ্রুত উর্দূ বল

আমি গিয়েছি। তুমি নেমেছ। আমি বের হয়েছি। সে কেঁদেছে।
তোমরা নেমেছো। তোমরা কেঁদেছো। তারা মরেছে। আমি কেঁদেছি।
আমরা গিয়েছি। তুমি চড়েছো। তোমরা গিয়েছো। আমরা ঘুমিয়েছি।
আমরা বের হয়েছি। তোমরা বের হয়েছো। সে নেমেছে।

خالد گھر سے نکلا اور اسکی بہن عائشہ بھی اسکے ساتھ نکلی پھر دونوں زینہ سے نیچے اترے، خالد بھی اترا اسکی بہن عائشہ بھی اتری، تھوڑی دیر بعد گاڑی آئی، پہلے عائشہ گاڑی پر چڑھی پھر اسکا بھائی چڑھا، عائشہ گاڑی کی سیٹ پر بیٹھی اسکے پاس اسکا بھائی بھی بیٹھا، تھوڑی دیر بعد گاڑی عائشہ کے سکول کے سامنے رکی، دونوں گاڑی سے اترے، پہلے خالد اترا پھر خالد کی بہن اتری، عائشہ سکول کی طرف گئی اور خالد سکول کے قریب ایک مسجد میں گیا، خالد آدھا گھنٹہ بعد واپس آیا، البتہ اسکی بہن دو گھنٹے بعد واپس آئی۔

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় এবং অর্থ বল।

گھر سے کون نکلا　گھر سے خالد نکلا یا فاطمہ نکلی

اسکے ساتھ کون نکلی　خالد کے ساتھ کون نکلی

خالد کے ساتھ اسکا بھائی نکلا یا اسکی بہن نکلی　خالد کے ساتھ اسکی بہن عائشہ نکلی یا اسکی بہن فاطمہ نکلی

اسکی بہن کس کے ساتھ نکلی　پھر دونوں کس سے اترے

قاعدة :- فعل لازم سর্বদা তার فاعل হিসেবে مذکر ও مونث হয়ে থাকে অর্থাৎ ফায়েল مذکر হলে ফেয়েল ও مذکر হয়। আর ফায়েল مونث হলে ফেয়েল ও مونث হয়।

www.eelm.weebly.com

خالد کہاں اترا	کیا خالد نیچے اترا
اسکی بہن کہاں اتری	کیا اسکی بہن نیچے اتری
عائشہ کس پر چڑھی ؟	کیا عائشہ گاڑی پر چڑھی ؟
عائشہ کہاں بیٹھی ؟	کیا وہ سیٹ پر بیٹھی ؟
اسکے بھائی کس پر چڑھا ؟	اسکے بھائی کہاں بیٹھا ؟
کیا اسکے بھائی بھی اسکے ساتھ بیٹھا؟	خالد کس کے پاس بیٹھا ؟
گاڑی سے کون اترا ؟	گاڑی سے پہلے کون اترا پھر کون اتری ؟
کیا پہلے عائشہ اتری یا پہلے خالد اترا ؟	خالد کدھر گیا اور اسکی بہن کدھر گئی ؟
مسجد کی طرف کون گیا اور سکول کی طرف کون گئی ؟	خالد مسجد کی طرف گیا یا سکول کی طرف گیا ؟
عائشہ مسجد کی طرف گئی یا سکول کی طرف گئی ؟	کیا خالد سکول کی طرف گیا اور عائشہ مسجد کی طرف گئی ؟
خالد کب واپس آیا ؟	خالد کی بہن کب واپس آئی ؟
خالد کب واپس آیا اور عائشہ کب واپس آئی ؟	کیا خالد دو گھنٹہ بعد واپس آیا ؟
کیا عائشہ آدھا گھنٹہ بعد واپس آئی ؟	خالد پہلے واپس آیا یا عائشہ پہلے واپس آئی ؟

﴿مشق نمبر-۲-﴾

خالد گھر سے نکلا :-

۱-لڑکیاں گھر سے .... ۲- بچے .... ۳- فاطمہ ....

۴ - میں .... ۵- تو .... ۶-تم ....

www.eelm.weebly.com

عائشہ گاڑی پر چڑھی:-

١- عائشہ کے بچے گاڑی پر............... ٢- اسکی بچیاں.......................... ٣- میں..........................
٤- تو.................................... ٥- ہم.................................. ٦- تم..............................

عائشہ سکول کی طرف گئی:-

١- میں سکول کی طرف................... ٢- میری بچیاں........................ ٣- میرے بچے....................
٤- تو.................................... ٥- تم..................................... ٦- ہم..............................

﴿مشق نمبر-٣-﴾

রাশেদ এসেছে। তুমি কখন এসেছ ? আমি গতকল্য এসেছি। আমার ভাই পরশু এসেছে। সে কি এখনও আসে নি ? না, সে এখনও আসে নি। রাশেদের বোন তিন দিন পূর্বে এসেছে, তারা সকলে এসেছে। অবশ্য তাদের মধ্যে একজন এখনও পৌঁছেনি। তোমার বড়ভাই কোত্থেকে এসেছেন ? তিনি আমার ছোট বোনের বাড়ী থেকে এসেছেন। তোমরা এই মাদ্রাসায় কেন এসেছো? আমরা এই মাদ্রাসায় ইল্‌মেদ্বীন শিখার জন্য এসেছি। হে ফাতেমা! তুমি স্কুল থেকে কখন এসেছ? তোমার সাথে আর কে এসেছে ? আমার সাথে আমার বান্ধবীর দুই ভাই এসেছে।

গতকল্য সে অনেক কেঁদেছে। তার বোনও তার সাথে অনেক কেঁদেছে। তবে তার ঘরের অন্যান্য আত্মীয়-স্বজনেরা একটুও কাঁদেনি। পবিত্র রমযান মাসে নবী করীম সাল্লাল্লাহু আলাইহি ওয়াসাল্লাম এর প্রতি কুরআন শরীফ অবতীর্ণ হয়েছে। এই গাছ থেকে একটি কাক নীচে নেমেছে। ঐ গাছ থেকে দুইটি চড়ুই নেমেছে। তোমার ভাই কি এখনও ছাদ থেকে নামে নি ?

(ক) বাক্যগুলো উর্দূতে তরজমা কর।
(খ) শেষের প্যারার তরজমা খাতায় লিখ।

﴿مشق نمبر-٤-﴾

৬৫ পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ খাতায় লিখ।

آج ہمارے گھر میں بہت سارے مہمان آئے ، ہمارے بھائی صاحب آئے ، ہماری بھابی صاحبہ آئیں ہماری چھوٹی بہن آئی ہمارا بہنوئی آیا ، ہمارے دوست احباب آئے ، انکی بیگمات آئیں ہمارے دوسرے رشتہ دار بھی آئے ، ہمارے والد صاحب باورچی خانہ کے سامان لانے بازار گئے ، بازار سے بہت سارے سامان آئے ، والدہ محترمہ

www.eelm.weebly.com

باورچی خانہ میں گئیں مختلف قسم کے کھانے پکے، چاول پکے، کھیر پکی، گوشت پکا، مچھلیاں پکیں، اسکے بعد دسترخوان لگا۔ سارے لوگ آسودہ ہوئے، پھر سب اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے۔

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উর্দূতে উত্তর দাও।

آج تمہارے گھر میں کون آئے ؟	آج تمہارے گھر میں تمہارا بھائی آیا ؟
آج تمہارے گھر میں تمہاری بہن آئی ؟	تمہارا بھائی کب آیا، تمہاری بہن کب آئی ؟
تمہارے والد صاحب کہاں گئے ؟	وہ بازار کیوں گئے ؟
کیا بازار سے بہت ساری چیزیں آئیں ؟	کیا بازار سے بہت سارے سامان آئے ؟
کیا بازار سے سبزیاں آئیں ؟	کیا بازار سے گوشت آیا ؟
کیا بازار سے مچھلیاں آئیں ؟	تمہاری والدہ کہاں گئیں ؟
باورچی خانہ مین کون گئی ؟	تمہارے گھر میں آج کیا پکا ؟
کیا تمہارے گھر میں آج سبزیاں پکیں ؟	کیا تمہارے گھر میں آج گوشت پکا ؟
کیا تمہارے گھر میں آج چاول پکے ؟	کیا تمہارے گھر میں آج کھیر پکی ؟

اے ماجد تو گھر سے نکلا اور حج ادا کرنیکے ارادہ سے مکہ شریف کی طرف گیا حج ادا کرنیکے بعد مکہ شریف سے مدینہ طیبہ کی طرف گیا پھر وہاں سے دو دن کے بعد ڈھاکہ واپس آیا اور تو ذی الحجہ کے پچیس تاریخ کو اپنا گھر پہنچا۔

اے فاطمہ تو گھر سے نکلی اور عمرہ ادا کرنیکے ارادہ سے مکہ کی طرف گئی اور عمرہ ادا کرنے کے بعد مکہ سے مدینہ طیبہ کی طرف گئی پھر وہاں سے تین دن بعد ڈھاکہ واپس آئی اور تو رمضان کے چوبیس تاریخ کو اپنے گھر پہنچی۔

کب কখন، پرسوں পরশু، ابھی تک এখন পর্যন্ত، پہلے পূর্বে، پہنچا পৌঁছা
کہاں سے কোথেকে، کون কে، سہیلی বান্ধবী، رشتہ دار আত্মীয় স্বজন

www.eelm.weebly.com

﴿مشق نمبر-١-﴾

اے ماجد! تو کہاں سے نکلا؟ گھر سے نکل کر تو کہاں گیا؟
تو مکہ کی طرف کیوں گیا؟ حج ادا کرنے کے بعد تو کدھر گیا؟
کیا تو مکہ سے نکل کر مدینہ منورہ کی طرف گیا؟ مدینہ سے تو کب واپس آیا؟
کیا تو مدینہ سے دو دن کے بعد واپس آیا؟ کیا تو مدینہ سے چھ دن کے بعد واپس آیا؟
تو گھر کب پہنچا؟ کیا تو ذی الحجہ کے چھبیس تاریخ کو گھر پہنچا؟

اے فاطمہ! تو کہاں سے نکلی اور کہا گئی؟ کیا تو عمرہ ادا کرنیکے لئے مکہ کی طرگئی؟
عمرہ ادا کرنے کے بعد مدینہ طیبہ کی طرف گئی؟ پھر وہاں سے کب واپس آئی؟
پھر وہاں سے کتنے دن بعد واپس آئی؟ پھر وہاں سے کس تاریخ کو واپس آئی؟
تو اپنے گھر کب پہنچی؟ تو کس تاریخ کو اپنے گھر پہنچی؟

﴿مشق نمبر-٢-﴾

৬৭ ও ৬৮ নং পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্ত লিখ।

ہو جانا	میں ہوگیا	میں ہوگئی	ہم ہو گئے	ہم ہوگئیں
	تو ہوگیا	تو ہوگئی	تم ہوگئے	تم ہوگئیں
	وہ ہوگیا	وہ ہوگئی	وہ ہوگئے	وہ ہوگئیں
اڑھ جانا	میں اڑھ گیا	میں اڑھ گئی	ہم اڑھ گئے	ہم اڑھ گئیں
	تو اڑھ گیا	تو اڑھ گئی	تم اڑھ گئے	تم اڑھ گئیں
	وہ اڑھ گیا	وہ اڑھ گئی	وہ اڑھ گئے	وہ اڑھ گئیں

www.eelm.weebly.com

دروازہ کھل گیا | دروازے کھل گئے | کھڑکی کھل گئی | کھڑکیاں کھل گئیں
سالن پک گیا | سارے سالن پک گئے | سبزی پک گئی | سبزیاں پک گئیں
دسترخواں لگ گیا | دونوں دسترخواں لگ گئے | ہانڈی آ گئی | ہانڈیاں آ گئیں

تالا آ گیا | چابی آ گئی | تالے آ گئے | چابیاں آ گئیں
گھر بن گیا | بلڈنگ بن گئی | سارے گھر بن گئے | ساری بلڈنگیں بن گئیں
گوشت پک گیا | سبزی پک گئی | سارے گوشت پک گئے | مچھلیاں پک گئیں
قران چھپ گیا | کتاب چھپ گئی | قران کے سارے نسخے چھپ گئے | کتابیں چھپ گئیں

অর্থ বল

راشد چلا گیا | فاطمہ آ گئی | میں اٹھ گیا | تو بیٹھ گئی | تم نکل گئے | ہم آ گئے
تو بچ گئی | میں سو گئی | چائے بن گئی | دودھ گرم ہو گیا | گوشت گل گیا | دال سڑ گئی
تم بھول گئے | لڑکیاں چلی گئیں | بچے سو گئے | تو چلی گئی

দ্রুত উর্দু বল

ফাতেমা এসে গেছে। তুমি ঘুমিয়ে পড়েছ। তারা উঠে গিয়েছে। আমি বের হয়ে পড়েছি। মেয়েরা ভুলে গিয়েছে। খালেদ মরে গিয়েছে। আমি নেমে পড়েছি। তোমরা শুয়ে পড়েছো। তারা ফিরে গিয়েছে। আমরা এসে গিয়েছি। গোশ্‌ত রান্না হয়ে গিয়েছে।

এ ভাবে একে অপর কে বাংলা ও উর্দুতে বিভিন্ন ফেয়েল জিজ্ঞাসা কর।

ہمارے گھر کے سارے لوگ حج سے واپس آ گئے ۔ میری بہن آ گئی ۔ میرا بھائی آ گیا ۔ ہمارے گھر میں ایک

حادثہ (مذ) দূর্ঘটনা چڑیا خانہ (مذ) চিড়িয়া খানা شیر (مذ) বাঘ اچانک হটাৎ مالی (مذ) মালী
پنجرا (مذ) খাঁচা سسرال (مذ) শশুরালয় چیونٹی পিপড়া چھپکلی টিকটিকি سڑ جانا নষ্ট হয়ে যাওয়া, দূর্গন্ধ হয়ে যাওয়া

www.eelm.weebly.com

بلی تھی ، گذشتہ کل وہ مرگئی ۔ گذشتہ کل ہمارے راستہ میں ایک حادثہ ہوا ۔ اس میں ہماری گاڑی کا ڈرایور مرگیا ۔ اس گاڑی میں میری بہن بھی تھی ۔ وہ البتہ بچ گئی ۔ اس چڑیا خانہ میں ایک شیر تھا، دو ہاتھی تھے اور بھی بہت سارے جانور تھے ۔ ایک دن اچانک مالی دروازہ بند کرنا بھول گیا ۔ بے چارہ دور کہیں چلا گیا تھا ۔ ادھر شیر اپنے پنجرے سے نکل گیا ۔ دو ہاتھی بھی نکل گئے ۔ دوسرے جانوروں میں سے بھی ایک دو جانور نکل گئے ۔ سب مل کر جانوروں کے پیچھے دوڑے لیکن سارے جانور بھاگ گئے ۔

ہمارے گھر میں جتنے مہمان آنے والے تھے سب آگئے ۔ بشیر بھی آگیا ۔ فاطمہ بھی آگئی ۔ ان کے سسرال والے بھی آگئے ۔ ادھر مطبخ میں کھانا بھی تیار ہوگیا ۔ سبزی پک گئی ۔ سالن پک گیا ۔ مچھلی پک گئی ۔ گوشت پک گیا ، چاول پک گئے ، چائے بن گئی ، دودھ گرم ہوگیا ، دسترخوان لگ گیا ، سارے لوگ آسودہ ہوکے کھائے ۔ کھانا کھانیکے بعد سب واپس چلے گئے ۔ میرے ہاتھ سے تھوڑی سی چینی گرگئی ۔ چینی کھانیکے لئے چینوٹی آگئی ۔ چینوٹی دیکھ کر چھپکلی آگئی ۔ اسکو کھانیکے لئے بلی آگئی ، بلی دیکھ کر ایک کتا آگیا ، پھر ایک دو کتے جمع ہوگئے ، ایک آدمی لاٹھی لیکر آیا، لاٹھی دیکھ کر سارے کتے بھاگ گئے ۔

مشق نمبر ۔ ۱ ۔

ফ্রিজের পানি ঠান্ডা হয়ে গেছে। চা-র পানি গরম হয়ে গিয়েছে। বরফ কি গলে গিয়েছে ? রাশেদের নানী দুমাস যাবৎ অসুস্থ ছিল। গতকাল সে মারা গিয়েছে। রাশেদ এতদিন আমাদের ঘরে ছিল আজকে সকালে সে চলে গিয়েছে। তোমার সবক কি মুখস্থ হয়ে গিয়েছে ? জি না, সম্পূর্ণ মুখস্থ হয় নি, বরং দুই পৃষ্ঠা এখনও বাকী রয়ে গিয়েছে। তোমার আব্বা কি মদীনা শরীফ গিয়েছেন ? না, তিনি মক্কা শরীফ গিয়েছেন। সব্জীগুলো পঁচে গিয়েছে। গ্লাসের পানি পড়ে গিয়েছে। গ্লাসের সব পানি পড়ে গেছে। তোমার চা ঠাণ্ডা হয়ে গিয়েছে।

বাংলা থেকে উর্দূ বল এবং খাতায় লিখ।

مشق نمبر ۔ ۲ ۔

শূন্যস্থান পুরণ করে পড় ও অর্থ বল।

ہمارے گھر میں ایک بلی تھی گذشتہ کل وہ مرگئی:۔

www.eelm.weebly.com

(الف) ہمارے گھر میں ایک کتا..............................گذشتہ کل وہ ....
(ب) ہمارے گھر میں تین چار بلیاں..
(ج) ہمارے گھر میں تین چار کتے..

میرے ہاتھ سے تھوڑی سی چینی گر گئی:-
(الف) میرے ہاتھ سے .... نمک ....
(ب) میرے ہاتھ میں بہت ساری چیزیں تھیں وہ سب..
(ج) میرے ہاتھ میں بہت سارے انڈے تھے وہ سب ....

سبزیاں سڑ گئیں:-
(الف) سبزی .... (ب) گوشت ....
(ج) دہی .... (د) سارے انڈے ....

کیا تیرے والد صاحب مکہ شریف چلے گئے:-
(الف) کیا تیری بہن .... (ب) کیا راشد ....
(ج) کیا فاطمہ کی بیٹیاں .... (د) کیا خالد کے بھتیجے سب..............................

مشق نمبر-۳-

নীচের মাসদারগুলো দ্বারা (ماضی مطلق) جملۂ فعلیۃ তৈরী কর।

ٹوٹ جانا، گر جانا، باسی ہو جانا، سڑ جانا، خالی ہو جانا،

مشق نمبر-۴-

৭০ও৭১ পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ লিখ।

پڑے যাওয়া	گر جانا	মুখস্থ হওয়া	حفظ ہونا	অসুস্থ	بیمار	বরফ	برف (مث)

www.eelm.weebly.com

دوسرا سبق : ماضی قریب

	میں آیا ہوں	میں آئی ہوں	ہم آئے ہیں	ہم آئی ہیں
آنا	تو آیا ہے	تو آئی ہے	تم آئے ہو	تم آئی ہو
	وہ آیا ہے	وہ آئی ہے	وہ آئے ہیں	وہ آئی ہیں

	میں گیا ہوں	میں گئی ہوں	ہم گئے ہیں	ہم گئی ہیں
جانا	تو گیا ہے	تو گئی ہے	تم گئے ہو	تم گئی ہو
	وہ گیا ہے	وہ گئی ہے	وہ گئے ہیں	وہ گئی ہیں

تھوڑی دیر پہلے میرے بھائی مدرسہ سے آیا ہے اور اسکے ساتھ میری چھوٹی بہن بھی آئی ہے، آج تیسری جماعت کے بچے سکول میں نہیں آئے وہ سب کھیلنے کیلئے میدان میں چلے گئے ہیں، پانچویں جماعت کی بچیاں بھی آج سکول میں نہیں آئیں، وہ بھی سب سیر کرنے کیلئے سمندر کے قریب چلی گئی ہیں۔

آپ کا دودھ گرم ہوگیا ہے
ہمارے گھر کے دروازے کھل گئے ہیں
گزشتہ کل آپکے بھائی کا خط ملا ہے
تیری ٹوپی دھل گئی ہے
رشید کے داماد کا کرتہ بن گیا ہے
تیرے بکسے میں جتنے انڈے تھے سب سڑ گئے ہیں
میری تھیلی کے سارے سامان گیلے ہوگئے ہیں
کل کی آندھی میں صادق الرحمٰن کا جہاز ڈوب گیا ہے

آپکی چائے بن گئی ہے
آپ کے گھر کی کھڑکیاں ابھی تک نہیں کھلیں
لیکن شاہدہ کی کوئی خبر ابھی تک نہیں ملی
تیرے کپڑے ابھی تک نہیں بنے
فاطمہ کے سسر کی شروانی بن گئی ہے
تیری الماری کی ساری کتابیں خراب ہوگئی ہیں
تیری تھیلی کی کوئی چیز گیلی نہیں ہوئی
رشید کی کشتی بھی ڈوب گئی ہے، البتہ خالد کی ساری کشتیاں بچ گئی ہیں

سیر کرنا ভ্রমন করা

www.eelm.weebly.com

پنجرے سے دو کبوتر اڑھ گئے ہیں	اور ایک چڑیا اڑھ گئی ہے
چڑیا خانہ سے چھ ہاتھی نکل گئے ہیں	اور چار بکریاں بھاگ گئی ہیں
راشد کے گھر کا چھت گر گیا ہے	دیواریں بھی گر گئی ہیں
مدرسہ کے سامنے کا پل بن گیا ہے	اور سڑک بھی بن گئی ہے
بارش میں میرے کرتے گیلے ہو گئے ہیں	میری ٹوپیاں بھی گیلی ہو گئی ہیں
میرے گھر کا صوفہ ٹوٹ گیا ہے	اور کرسی بھی ٹوٹ گئی ہے
میری الماری کا تالہ گم ہو گیا ہے	اور اسکی چابی بھی گم ہو گئی ہے
میرے گھر کے سارے تالے گم ہو گئے ہیں	اور ساری چابیاں گم ہو گئی ہیں

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল

راشد کو کیا ہو گیا ہے وہ کل درس میں کیوں نہیں آیا ؟ اسکو بخار چڑھ گیا ہے

شاہد کا بخار ابھی تک نہیں اترا ؟	ہاں اتر گیا ہے
مولوی عبدالرشید کہاں گئے ہیں ؟	وہ بازار گئے ہیں
تمہاری والدہ کدھر گئی ہیں ؟	وہ میرے ماموں کے گھر گئی ہیں
کیا بھائی ، چائے بن گئی ہے ؟	جی ہاں چائے بن گئی ہے
تیرے بچے مکہ شیریف کیوں گئے ہیں ؟	وہ عمرہ کرنیکے لئے مکہ شریف گئے ہیں

گیلا ہونا ভিজে যাওয়া   گم ہونا হারিয়ে যাওয়া

www.eelm.weebly.com

انکے ساتھ اور کون گیا ہے؟	انکے ساتھ انکی بیگمات گئی ہیں
تم ریاض سے کب آئے ہو؟	پرسو آیا ہوں
کیا وہ گلاس ٹوٹ گیا ہے؟	ہاں بالکل ٹکڑا ٹکڑا ہوگیا ہے/ٹوٹ گیا گیا ہے
	وہ بالکل ٹکڑا ٹکڑا ہو گیا ہے

اس درخت کے سارے پھل پک گئے ہیں؟ نہیں ایک دو ابھی تک کچے ہیں

کیا گوشت گل گیا ہے دال گل گئی ہے؟ گوشت تو سب ابھی تک گلا نہیں البتہ دال گل گئی ہے

مشق نمبر-۲-

নীচের মাছদারগুলোর (ماضی قریب) جملۃ فعلیہ তৈরী কর।

سونا، لیٹنا، جانا، گرنا، اڑھنا

تیسرا سبق : ماضی بعید

میں آیا تھا	میں آئی تھی	ہم آئے تھے	ہم آئی تھیں
تو آیا تھا	تو آئی تھی	تم آئے تھے	تم آئی تھیں
وہ آیا تھا	وہ آئی تھی	وہ آئے تھے	وہ آئی تھیں

অর্থ বল

وہ چلا گیا تھا	وہ لوگ سوگئے تھے	فاطمہ گرگئی تھی	میں سوگئی تھی
تم بھول گئے تھے	تو سوگئی تھی	وہ چلی گئی تھیں	میں ڈر گیا تھا

www.eelm.weebly.com

ہم بھاگ گئے تھے	ہم نکل پڑے تھے	سالن پک گیا تھا	چائے بن گئی تھی
چاول خراب ہوگئے تھے	چھت گر گیا تھا	دیواریں گر گئی تھیں	مکان جل گیا تھا

দ্রূত উর্দু বল

আগুন লেগে গিয়ে ছিল। এই ঘরগুলো সব জ্বলে গিয়ে ছিল। আমি পড়ে গিয়ে ছিলাম। আমরা শুয়ে পড়েছিলাম। তোমরা চলে গিয়েছিলে। রুটী ঠান্ডা হয়ে গিয়েছিল। গোশ্‌ত নষ্ট হয়ে গিয়েছিল। খালেদ নেমে গিয়েছিল। আমি চলে এসে ছিলাম। তোমরা ঘুমিয়ে পড়েছিলে।

এ ভাবে একে অপর কে উর্দু এবং বাংলা বিভিন্ন فعل জিজ্ঞাসা কর।

میں خالد ہوں میں دو سال پہلے حج کے ارادہ سے مکہ مکرمہ گیا تھا ، میرے ساتھ میری بہن بھی گئی تھی ، اور ہمارے دوست احباب بھی گئے تھے ، اور محلّہ کے دو تین خواتین بھی گئی تھیں ، راشد چھت سے گر گیا تھا جس سے اسکا ہاتھ ٹوٹ گیا اور اسکے پیر کی انگلیاں کٹ گئیں ، فہیم مدرسہ سے چلا گیا تھا پھر واپس آ گیا ، پچھلے جمعرات ہمارے مدرسہ میں چھٹی ہوگئی تھی مدرسہ کے سارے لڑکے گھر چلے گئے تھے ۔ اساتذہ کرام بھی چلے گئے تھے ، آج صبح سب واپس چلے آئے ہیں ، گذشتہ کل فاطمہ کی سہیلیاں اسکے گھر اسکی والدہ کی عیادت کیلئے آئی تھیں ۔ آج صبح وہ سب چلی گئی ہیں ۔ میری بیگم پچھلے مہینہ میکے کو گئی تھی ، اس مہینہ پھر گئی ہے ۔

مشق نمبر ۔ ۱ ۔

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল

☆ پچھلے سال آپ کہاں گئے تھے؟
☆ آپ مکہ مکرمہ کیوں گئے تھے؟
☆ آپ کے ساتھ اور کون گیا تھا ؟

پچھلے سال میں مکہ مکرمہ گیا تھا ۔
حج ادا کرنے کے لئے گیا تھا ۔
میرے ساتھ میری بیگم گئی تھی ، میرے بچے گئے تھے ، میری بچیاں گئی تھیں ، میری پوری فیملی گئی تھی ، اور بھی دو تین فیملیاں گئی تھیں ، ہمارے جاننے والوں میں سے اور بھی دس بارہ آدمی گئے تھے ، پورا قافلہ گیا تھا ، پوری ٹیم گئی تھی ۔

www.eelm.weebly.com

☆ حج ادا کرنے کے بعد وہاں سے آپ لوگ کہاں گئے ؟
پھر ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنیکے لئے اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کیلئے مدینہ طیبہ میں گئے ۔

☆ مدینہ شریف آپ اکیلے گئے تھے ، یا باقی لوگ بھی ساتھ گئے تھے ؟
ہم سب ساتھ گئے تھے ۔

☆ آپ کی بیگم بھی ساتھ گئی تھی ؟
ہاں میری بیگم بھی ساتھ گئی تھی ۔

☆ آپ کے بچے بھی ساتھ گئے تھے ؟
ہاں میرے بچے بھی ساتھ گئے تھے ۔

☆ آپ کی بچیاں بھی ساتھ گئی تھیں ؟
ہاں میری بچیاں بھی ساتھ گئی تھیں ۔

☆ ندیم بھی آپ کے ساتھ گیا تھا ؟
جی نہیں ندیم تو خالد کے ساتھ گیا تھا ۔

☆ وہاں کسی سے ملاقات ہوئی تھی ؟
ہاں ، ہاں ، کافی لوگوں سے ملاقات ہوئی ۔

☆ اچھا ، حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری سے ملاقات ہوئی تھی ؟
نہیں وہ تو فوت ہو چکے ہیں / انکا تو انتقال ہو چکا ہے ۔

☆ سنا تھا کہ سفر میں آپ کی بیٹی فاطمہ بیمار پڑ گئی تھی ؟
نہیں کوئی خاص بات نہیں تھی ، تھوڑا سا نزلہ ہوگیا تھا اور ہلکا سا بخار چڑھ گیا تھا

☆ اچھا ہمیں ایک خبر ملی تھی اور یہ خبر یہاں اخبار میں بھی آئی تھی .
پتہ نہیں یہ خبر کہاں تک صحیح ہے ، سنے میں آیا تھا کہ اس سال حج کے وقت منی کے خیموں میں آگ لگ گئی تھی ، اور کافی لوگ مر گئے تھے ۔ اور کچھ لوگ زخم بھی ہوئے تھے ؟
ہاں یہ خبر بالکل صحیح ہے ، ہم لوگ اس وقت منی میں ہی تھے ، ہماری آنکھوں کے سامنے ہی آگ لگی تھی ، پورا واقعہ ہماری انکھوں کے

عیادت অসুস্থ ব্যক্তির খোজখবর নেয়া | میکا বিবাহিতা মহিলাদের পিত্রালয় | ٹیم (مث) দল
فوت ہونا মৃত্যুবরণ করা | نزلہ (مذ) শর্দি | پہرے دار পাহারাদার | بخار (مذ) জ্বর

www.eelm.weebly.com

سامنے ہی ہوا ہے ۔ ہم نے اپنی انکھوں سے سارا قصہ دیکھا ۔

☆ اسوقت آپکی بیگم کہاں تھی ؟ — میری بیگم اسوقت اپنے کمرے میں تھی ، اسکو پتہ بھی نہیں چلا ۔

☆ آپ کے بچے کہاں تھے ؟ — وہ البتہ خیمے کے قریب ہی تھے ، انہوں نے بھی سارا قصہ دیکھا ۔

☆ آپ کی بچیاں کہاں تھیں ؟ — وہ وہاں نہیں تھیں ، کہیں دور چلی گئی تھیں ۔

مشق نمبر -۲-

উর্দু বল এবং খাতায় লিখ

গতকল্য আমি আপনার কাছে এসেছিলাম। আমাদের মাদ্রাসার মুহতামিম সাহেবও এসেছিলেন। তখন আপনি ঘরে ছিলেন না। আপনার স্ত্রীও ছিল না। আপনার ঘরের দরজাও খোলা ছিল না। আপনার ঘরের জানালাও খোলা ছিল না। গেটে কোন দারোয়ানও ছিল না। এটা কোন সময়ের কথা। রাত্র এগারোটার কথা। না তো, তখন তো আমি ঘরেই ছিলাম। অবশ্য গতকল্য আমি খানা খেয়ে একটু আগে ঘুমিয়ে পড়েছিলাম। আমার স্ত্রীও ঘুমিয়ে পড়েছিল। এজন্য দরজাও বন্ধ ছিল, জানালাও বন্ধ ছিল। গতকল্য তোমার কি হয়েছিল ? ফজরের সময় তোমাকে মসজিদে দেখলাম না। গতকল্য আমি অসুস্থ হয়ে পড়েছিলাম। কি হয়েছিল তোমার ? জ্বর হয়েছিল। সেই সাথে পেটও খারাপ হয়ে গিয়েছিল।

مشق نمبر -۳-

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

راشد چھت سے گر گیا تھا :-

(الف) فاطمہ چھت سے .... (ب) میں ....

(ج) اے خالد کیا تو .... (د) فاطمہ کی بیٹیاں ....

(ھ) راشد کے بھتیجے .... (و) ہم ....

جس سے اس کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا اور اسکے پیر کی ایک انگلی کٹ گئی تھی :-

www.eelm.weebly.com

(الف) جس سے اسکے دونوں ہاتھ .... (ب) اور اسکے پیر کی ساری انگلیاں ....
(ج) جس سے اسکے پیر کی ہڈی .... (د) اسکا ہونٹ.......................................
(ھ) اسکی ناک ....

گذشتہ کل فاطمہ بیمار پڑ گئی تھی :-
(الف) گذشتہ کل ہماری جماعت کے سارے بچے .... (ب) گذشتہ کل راشد..............................
(ج) گذشتہ کل خالد کی بیٹیاں .... (د) اے راشد کی بیٹاں کیا گذشتہ کل تم....................
(ھ) فاطمہ کہہ رہی ہے کہ گذشتہ کل میں.......... (ز) راشد کہہ رہا ہے کہ گذشتہ کل میں....................

مشق نمبر-۴-

উপরের মাসদারগুলো থেকে যে কোন মাসদার দ্বারা ماضی بعید ব্যবহার করে কয়েকটি বাক্য তৈরী কর।

مشق نمبر- ۵ -

(৭৬) পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ লিখ।

چوتھا سبق : ماضی استمراری (অভ্যাস)

میں آتا تھا	میں آتی تھی	ہم آتے تھے	ہم آتی تھیں
تو آتا تھا	تو آتی تھی	تم آتے تھے	تم آتی تھیں
وہ آتا تھا	وہ آتی تھی	وہ آتے تھے	وہ آتی تھیں

میں کھاتا تھا	میں کھاتی تھی	ہم کھاتے تھے	ہم کھاتی تھیں
تو کھاتا تھا	تو کھاتی تھی	تم کھاتے تھے	تم کھاتی تھیں
وہ کھاتا تھا	وہ کھاتی تھی	وہ کھاتے تھے	وہ کھاتی تھیں

www.eelm.weebly.com

বাংলা বলঃ-

تو کرتا تھا　　تو پیتا تھا　　میں نہاتی تھی　　وہ جاتی تھی
تو چائے پیتا تھا　　فاطمہ دودھ پیتی تھی　　تیری بیٹیاں سوتی تھیں　　ہم روٹی کھاتے تھے
ہم سالن پکاتے تھے　　تو لکھتا تھا　　فاطمہ لکھتی تھی　　تو شرماتی تھی

দ্রুত উর্দু বলঃ-

সে যেত। তুমি ঘুমাতে। আমরা লিখতাম। মেয়েরা পড়ত। ছেলেরা তেলাওয়াত শুনত। আমি তেলাওয়াত করতাম। তোমরা রুটী খেতে। আমরা ভাত খেতাম। আমার আম্মা সব্জি রান্না করত।

এ ভাবে একে অপর কে উর্দু ও বাংলায় বিভিন্ন ফেয়েল জিজ্ঞাসা কর।

میں جب کراچی دار العلوم پڑھتا تھا اسوقت تقریبا ہر سال وہاں سے مکہ معظّمہ جایا کرتا تھا، حج ادا کرتا تھا، عمرہ ادا کرتا تھا اسی طرح مسجد نبوی کی زیارت بھی کیا کرتا تھا، وہاں ہر سال کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی تھیں، پوری دنیا کے بڑے بڑے شخصیات سے ملاقات ہوتی تھی میری بہن بھی میرے ساتھ جاتی تھی، لیکن وہ بے چاری بہت کمزور تھی ہمیشہ وہ راستہ میں بیمار پڑجاتی تھیں، کبھی اسکونزلہ ہوجاتا تھا، کبھی بخار چڑھ جاتا تھا، کبھی زکام ہونے لگتا تھا۔

ہم جب مدرسہ نوریہ میں پڑھتے تھے اسوقت ہر جمعرات کو مدرسہ کی مسجد میں اجتماع ہوا کرتا تھا۔ مسجد بھی بہت ہی بڑی تھی، کافی لوگ جمع ہوتے تھے، مختلف علاقے سے علمائے کرام تشریف لاتے تھے حضرت حافظ جی حضورؒ کا بیان ہوا کرتا تھا، اور انکی تقریر ہوتی تھی، حضرت کا بیان واقعی عجیب اور دلکش ہوتا تھا، حضرت کی تقریر اتنی موثر ہوتی تھی کہ کوئی حد نہیں۔

ہم جب جیل خانہ میں تھے تو روزانہ ہمیں صبح ناشتہ میں ایک روٹی ملتی تھی اور تھوڑا سا سالن ملتا تھا، اور دوپہر کو ایک بجے دوپہر کا کھانا ملتا تھا، اس میں عام طور سے چاول ملتے تھے اور دال ملتی تھی، دال بھی اکثر سڑی ہوئی ہوتی تھی، اور رات

قاعدة:- ماضی استمراری তে فعل لازم ও فعل متعدی উভয় ক্ষেত্রেই فعل ফায়েল হিসেবে مذکر ও مونث হয়ে থাকে।

www.eelm.weebly.com

کونو بجے عشائیہ ملتی تھی ، اس میں ایک دن گوشت ملتا تھا اور ایک دن مچھلی ملتی تھی ، بہر حال لوگوں کو کھانے پینے میں بہت تکلیف ہوتی تھی ، لیکن اسکے باوجود ایک عجیب لطف محسوس ہوتا تھا جس کی کوئی حد نہیں ۔

مشق نمبر - ۱ -

পড় ও অর্থ বল।

☆ بھائی صاحب! آپ جب کراچی دار العلوم پڑھتے تھے اس دوران آپ نے حج ادا کئے تھے ؟

جی بھائی ! اسوقت میں الحمد للہ تقریبا ہر سال ہی حج ادا کرنے کے لئے مکہ مکرمہ جاتا تھا ۔

☆ آپ اکیلے جاتے تھے ، یا آپ کے ساتھ اور بھی لوگ جاتے تھے ؟

جی ہاں میرے ساتھ کافی لوگ جاتے تھے ، میرے والد صاحب جاتے تھے ، میری والدہ جاتی تھیں ، میرا بھائی جاتا تھا میری بہن جاتی تھی ، میری بیگم جاتی تھی ۔

☆ کیا آپ کی بہن بھی آپ کے ساتھ جاتی تھی ؟

جی ہاں وہ بھی میرے ساتھ جاتی تھی ۔

☆ سنا تھا کہ وہ ہمیشہ بیمار پڑ جاتی تھی

ہاں ، وہ اکثر بیمار پڑ جاتی تھی ۔

☆ کیا ہو جاتا تھا اسکو ؟

کبھی نزلہ ہو جاتا تھا ، کبھی بخار چڑھ جاتا تھا ، کبھی زکام ہونے لگتا تھا ،

☆ کیوں کیا وجہ تھی ؟

بے چاری بہت کمزور تھی ۔

☆ آپ تو ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے جاتے تھے ، اس سال کیوں نہیں گئے ؟

ارے بھائی اس سال بھی جانے کا ارادہ تھا ، لیکن پچھلے دو مہینہ سے میری طبیعت کچھ خراب چل رہی تھی اور ہمارے مدرسہ میں بچوں کا امتحان بھی چل رہا تھا ، اور مدرسہ کی اندرونی کچھ پریشانیاں بھی چل رہی تھیں جس کی وجہ سے

www.eelm.weebly.com

اس سال جانیکا موقعہ نہیں ملا ۔

☆ سنا ہے کہ مدرسہ نوریہ میں حضرت حافظ جی حضور کے زمانہ میں ہر جمعرات کو اجتماع ہوا کرتا تھا ؟

جی ہاں بات بالکل صحیح ہے ۔

☆ وہاں کتنے لوگ جمع ہوتے تھے ؟

تقریباً دوہزار آدمی جمع ہوا کرتے تھے ۔

☆ علمائے کرام کی تعداد کتنی ہوتی تھی ؟

بیس کے لگ بھگ ہوتی تھی ۔

☆ وہاں کس کا بیان ہوتا تھا ؟

حضرت حافظ جی حضور کا بیان ہوتا تھا ۔

☆ انکا بیان کیسا ہوتا تھا ؟

انکا بیان بہت لاجواب ہوتا تھا ۔

☆ کیا انکی تقریر بہت ہی موثر ہوا کرتی تھی ؟

جی انکی تقریر بہت ہی موثر ہوا کرتی تھی ۔

☆ جیل خانہ میں آپ کو روزانہ صبح ناشتہ میں کیا ملا کرتا تھا ؟

ایک روٹی ملتی تھی اور تھورا سا سالن ملتا تھا

☆ صبح آپ کو روٹی ملتی تھی یا چاول ملتے تھے ؟

صبح ہمیں روٹی ملتی تھی ۔

☆ دوپہر کا کھانا (ظہرانہ) کتنے بجے ملتا تھا؟

ظہرانہ ایک بجے ملتا تھا ۔

☆ ظہرانہ میں کیا دیا جاتا تھا ؟

ظہرانہ میں چاول ملتے تھے ۔

☆ چاول کیساتھ کیا ملتی تھی ؟

چاول کے ساتھ دال ملتی تھی ۔

☆ دال کیسی ہوتی تھی ؟

دال سڑی ہوئی ہوتی تھی ۔

☆ عشائیہ کتنے بجے ملتا تھا ؟

عشائیہ نو بجے ملتا تھا۔

☆ عشائیہ میں کیا کیا چیزیں ملتی تھیں ؟

عشائیہ میں کبھی گوشت ملتا تھا ، کبھی مچھلی ملتی تھی ۔

زکام সর্দি কাশি اندرونی অভ্যন্তরিন لگ بھگ কাছাকাছি

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر -۵-

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

خالد کہہ رہا ہے میں جب جامعہ بلال بن رباح الاسلامیہ میں پڑھتا تھا

(الف) حلیمہ کہہ رہی ہے کہ میں .... (ب) خالد کہہ رہا ہے کہ وہ ....

(ج) حلیمہ کہہ رہی ہے کہ وہ .... (د) خالدہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہم ....

(ھ) خالدہ کی بچیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم .... (و) خالدہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ وہ ....

(ز) اے خالد تجھے یاد ہے کہ تو جب .... (ح) اے راشدہ ....

میری بہن بھی میرے ساتھ جاتی تھی.

(الف) میری بڑی بہن .... (ب) میرے والد صاحب بھی ....

(ج) میرا بھانجا بھی .... (د) میرے بچے ....

(ہ) اے خالد تو بھی تو................................ (و) میری بچیاں ....

(ز) اے راشدہ تو بھی تو .... (ح) اَے بچو...

میرا بھتیجا روزانہ صبح فجر کے بعد پانچ پارہ قرآن شریف تلاوت کرتا تھا، مناجات مقبول پڑھتا تھا، اسکے بعد اشراق کی نماز پڑھتا تھا پھر ناشتہ کرتا تھا پھر مدرسہ کی طرف جاتا تھا. عصر کے بعد مدرسہ سے واپس آتا تھا. مغرب کے بعد اپنی کتابیں پڑھتا تھا اپنا سبق یاد کرتا تھا. عشاء کے بعد کھانا کھاتا تھا پھر دس بجے سو جاتا تھا.

(الف) میری بھانجی .... (ب) میری والدہ ....

(ج) میرے والد صاحب .... (د) میری بچیاں ....

(ھ) اے خالد تو .... (و) راشد کہہ رہا ہے کہ میں ....

(ز) راشدہ کہہ رہی ہے کہ میں .... (ح) میرے بچے ....

www.eelm.weebly.com

ماضی استمراری (حال)

میں جارہا تھا	میں جارہی تھی	ہم جارہے تھے	ہم جارہی تھیں
تو جارہا تھا	تو جارہی تھی	تم جارہے تھے	تم جارہی تھیں
وہ جارہا تھا	وہ جارہی تھی	وہ جارہے تھے	وہ جارہی تھیں

تو کھانا کھا رہا تھا ، خالدہ قرآن شریف تلاوت کر رہی تھی ،تم سو رہی تھیں ، میں جاگ رہا تھا ، ہم روٹیاں پکا رہی تھیں ، میں وضو کر رہی تھی ،تو لکھ رہی تھی ، ہم پڑھ رہے تھے ،لڑکیاں کھیل رہی تھیں ، بچے رو رہے تھے ، ہم جا رہے تھے

দ্রুত উর্দু বল

আমি ঘুমাছ্‌ছিলাম। তুমি পড়ছিলে। সে আসছিল। মেয়েরা কাঁদছিল। আমি চা পান করছিলাম।ফাতেমা গোশ্‌ত রান্না করছিল। তুমি কুরআন শরীফ পড়ছিলে। আমি যাছ্‌ছিলাম। তোমরা নামায পড়ছিলে।

এভাবে একে অপর কে উর্দু ও বাংলায় বিভিন্ন ফেয়েল জিজ্ঞাসা কর।

کل تو جس وقت آیا تھا اس وقت میں سو رہا تھا ، البتہ میری بہن جاگ رہی تھی ، اور میرے بچے کھانا کھا رہے تھے۔ اور میری بچیاں کھیل رہی تھیں ، پرسو صبح نو بجے میں آپ کے گھر آیا تھا اسوقت چونکہ آپ لوگ سو رہے تھے اس لئے میں واپس چلا آیا۔اس کے بعد دس بجے آپ کے بھائی شاہد کے گھر پہنچا البتہ وہ لوگ اسوقت سب جاگ رہے تھے۔ اسکی بیگم روٹی پکا رہی تھی ۔ اس کے بچے قرآن شریف تلاوت کر رہے تھے۔ اسکی چھوٹی بچی باہر کھیل رہی تھی۔

آج صبح میں سمندر کے قریب ٹہل رہا تھا اچانک خالدہ کے ساتھ ملاقات ہوئی ، وہ بھی ٹہل رہی تھی ، خیر و کہہ رہی تھی کہ گذشتہ کل اسکا چھوٹا بیٹا اللہ کو پیارا ہوگیا ، بے چاری بہت رو رہی تھی ،کل رات کو جب میں نیند سے اٹھا تھا اسوقت باہر سخت بارش ہو رہی تھی بجلیاں چمک رہی تھیں ۔

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر-۱-

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল ।

☆ کل جب میں آپ کے گھر آیا تھا اسوقت آپ کیا کررہے تھے؟ — اسوقت میں سو رہا تھا۔

☆ آپ اکیلے سو رہے تھے یا گھر کے سارے افراد سو رہے تھے؟ — میں اکیلا ہی سو رہا تھا۔

☆ آپ کی بہن کیا کررہی تھی؟ — وہ جاگ رہی تھی۔

☆ گوشت کی مہک آرہی تھی، شاید کوئی کھانا کھا رہا تھا؟ — ارے نہیں یار گوشت کہاں ملیگا، بچے شاید دال روٹی کھا رہے تھے

☆ آپ کی بچیاں کیا کررہی تھیں؟ — کھیل رہی تھیں۔

☆ صبح آپ کئے بجے میرے گھر آئے تھے؟ — نو بجے۔

☆ اسوقت میں کیا کررہا تھا؟ — شاید آپ سو رہے تھے۔

☆ پرسوں تو ہمارے گھر آیا تھا پھر واپس کیوں چلا گیا؟ — بھائی آپ سو رہے تھے۔ اس لئے ہم نے سوچا، خواہ مخواہ آپ کو جگانا مناسب نہیں ہوگا، اس لئے واپس چلا گیا۔

☆ نہیں بھائی میں تو جاگ رہا تھا، رات بارہ بجے سے پہلے ہم کبھی بستر پر نہیں جاتے۔

☆ اچھا پھر تو کہاں گیا؟ — آپ کے بھائی مشاہد کے گھر گیا۔

☆ وہاں کیا ہو رہا تھا؟ — وہ سب جاگ رہے تھے۔

☆ انکے بچے کیا کررہے تھے؟ — وہ قرآن شریف تلاوت کررہے تھے۔

☆ انکی بچیاں کیا کررہی تھیں؟ — وہ کھیل رہی تھیں۔

☆ صبح آپ سمندر کے قریب کیا کررہے تھے؟ — ٹہل رہا تھا

www.eelm.weebly.com

☆ وہاں کسی سے ملاقات ہوئی تھی ؟
ہاں ، وہاں خالدہ کے ساتھ ملاقات ہوئی تھی ۔

☆ وہ کیا کر رہی تھی ؟
وہ بھی ٹہل رہی تھی ۔

☆ وہ کیا کہہ رہی تھی ؟
وہ کہہ رہی تھی کہ گذشتہ کل اسکا بیٹا اللہ کو پیارا ہو گیا

☆ کل رات آپ جس وقت نیند سے اٹھے تھے کیا اس وقت باہر بارش ہو رہی تھی ؟
جی ہاں اسوقت باہر سخت بارش ہو رہی تھی ۔

☆ اور کیا ہو رہا تھا ؟
بجلیاں چمک رہی تھیں ۔

﴿مشق نمبر - ٢ -﴾

গতকল্য তুমি কোথায় যাচ্ছিলে। দুপুরে তোমার বোন কি খাচ্ছিল ? সকালে তোমার ভাইয়ের স্ত্রী কি করছিল ? গতরাতে চতুর্থ বর্ষের ছেলেরা কোন কিতাব পড়ছিল ? তারা মাওঃ তাকী উসমানী সাহেবের একটি কিতাব পড়ছিল। সকালে তাহাজ্জুদের সময় যখন তুফান চলছিল তখন আপনারা কি করছিলেন ? তখন আমরা কোরআন শরীফ তেলাওয়াত করছিলাম। আপনার ভাইয়েরা কি করছিল? তারা নামাজ পড়ছিল। আপনার বোনেরা কি করছিল ? তারা তাহাজ্জুদ পড়ছিল। গতকল্য মাদ্রাসা থেকে ফিরার পথে প্রচুর বৃষ্টি হচ্ছিল ফলে আমার সমস্ত কাপড় ভিজে গেল। আমার টুপিও ভিজে গেল। পরশু আমি যখন হজ্ব থেকে ফিরছিলাম, বিমানে তোমার মামার সাথে সাক্ষাত হল। সাথে তোমার স্বামীও ছিল। দুপুর বারোটার সময় তুমি কি করছিলে ? তখন আমি খানা খাচ্ছিলাম। তোমার বোন কি করছিল ? সেও খানা খাচ্ছিল। তোমার ভাই কি করছিল ? সে অবশ্য ঘুমাচ্ছিল। গতকল্য ইশার সময় যখন আমরা নামাজ পড়ছিলাম তখন বাহিরে মুষলধারে বৃষ্টি হচ্ছিল। বিদ্যুৎ চমকাচ্ছিল।

(ক) পরস্পর মশক কর।
(খ) রেখাযুক্ত বাক্যগুলোর তরজমা খাতায় লিখ।
(গ) একই কাঠামোতে নিজের থেকে ১০টি বাক্য লিখ।

چونکہ যেহেতু — البتہ অবশ্য — ٹہلنا পায়চারী করা — اچانک হটাৎ — خیر যাইহোক
اللہ کو پیارا ہو گیا মৃত্যুবরন করেছে — نیند (مؤنث) নিদ্রা — بارش (مث) বৃষ্টি — بجلیاں چمکنا বিদ্যুৎ চমকানো

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر - ۴ -

৮৫ পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ লিখ।

مشق نمبر - ۵ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

میری بچیاں کھیل رہی تھیں

(الف) میرا بیٹا.................................. (ب) رشیدہ..

(ج) میرے بچے.............................. (د) اے خالد تو..

(ھ) اے بچو تم.................................. (و) اے بچیو تم..

(ز) میری بچیاں.................................. (ح) خالدہ کہہ رہی ہے کہ میں..............................

(ط) خالدہ کی بچیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم.......... (ی) راشد کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہم..................

آج صبح میں سمندر کے قریب ٹہل رہا تھا

(الف) آج صبح خالدہ............................ (ب) آج صبح خالدہ کے بچے..................................

(ج) آج صبح راشد کی بچیاں.................. (د) خالدہ کہہ رہی ہے کہ آج صبح میں........................

(ھ) اے خالد آج صبح جب تو.................. (و) خالد کے بچے کہہ رہے ہیں کہ آج صبح ہم.............

(ز) اے بچو آج صبح جب تم.................. (ح) خالد کی بچیاں کہہ رہی ہیں کہ آج صبح ہم.............

دوپہر بارہ بجے تو کیا کر رہا تھا

(الف) دوپہر بارہ بجے تیرے بچے.................. (ب) اے بچیو..

(ج) دوپہر بارہ بجے تیری بچیاں.................. (د) اے بچو..

(ھ) دوپہر بارہ بجے تیری بیگم...................... (و) دوپہر بارہ بجے تیرے والد صاحب..................

www.eelm.weebly.com

پانچواں سبق : ماضی شکی

میں آیا ہونگا	میں آئی ہونگی	ہم آئے ہونگے	ہم آئی ہونگی
تو آیا ہوگا	تو آئی ہوگی	تم آئے ہوگے	تم آئی ہوگی
وہ آیا ہوگا	وہ آئی ہوگی	وہ آئے ہونگے	وہ آئی ہونگی

گوشت پک گیا ہوگا	سبزی پک گئی ہوگی	چاول پک گئے ہونگے	روٹیاں پک گئی ہونگی
خالد سو گیا ہوگا	فاطمہ سو گئی ہوگی	خالد کے بچے سو گئے ہونگے	خالد کی بچیاں سو گئی ہونگی

বাংলা বলঃ-

شاہد آ گیا ہوگا ، بریانی پک گئی ہوگی ، چابی بن گئی ہوگی ، سارے گھر بن گئے ہونگے ، خالدہ بھول گئی ہوگی ، سبزی پک گئی ہوگی ، سالن پک گیا ہوگا ، گاڑی چلی گئی ہوگی ، نماز کا وقت ختم ہوگیا ہوگا ، سورج نکل گیا ہوگا ، بجلی چلی گئی ہوگی ، پنکھا خراب ہوگیا ہوگا ، بتی فیوز ہوگئی ہوگی ، بچیاں چلی گئی ہونگی ، تم بھول گئے ہوگے ، مسجد کے دروازے کھل گئے ہونگے ، تیری کتاب چھپ گئی ہوگی ، تالے آ گئے ہونگے ، چابیاں آ گئی ہونگی ، قرآن چھپ گیا ہوگا ، قرآن کے سارے نسخے چھپ گئے ہونگے .

দ্রুত উর্দু বল ঃ-

হয়ত সে এসে গিয়েছে । হয়ত তারা বাজারে চলে গিয়েছে। ফাতেমা সম্ভবত ঘুমিয়ে পড়েছে। হয়ত সূর্য ডুবে গিয়েছে। খালেদা হয়ত ভুলে গিয়েছে। মেয়েরা হয়ত চলে এসেছে। আমার ছোট বোন হয়ত এসে গিয়েছে। গাছটি হয়ত পড়ে গিয়েছে। এই বাগানের গাছ গুলো সম্ভত মরে গিয়েছে। এই পেয়ালার ডাল গুলো সম্ভত নষ্ট হয়ে গিয়েছে। এই আম গুলো হয়ত নষ্ট হয়ে গিয়েছে।

www.eelm.weebly.com

میرا چھوٹا بھائی گذشتہ کل حج کے ارادے سے روانہ ہوا تھا آج وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا ہوگا، آج صبح خالد میرے پاس آنے والا تھا اور میرے ساتھ ناشتہ کرنے والا تھا لیکن وہ آیا نہیں پتہ نہیں کیا ہوا بے چارہ بھول گیا ہوگا. صبح نو بجے خالد کے بچوں کا فون آیا تھا کہ وہ سب ڈھاکہ ہوائی اڈے میں پہنچ گئے ہیں، اب تک وہ گھر پہنچ گئے ہونگے، میرے خیال میں میری بات آپ حضرات کی سمجھ میں آ گئی ہوگی، اے صادق تین دن ہوگیا تو گھر سے نکلا ابھی تک گھر والوں کو تونے خبر نہیں دی کہ تو صحیح سلامت کے ساتھ پہنچ گیا، گھر والے تو پریشان ہوگئے ہونگے، تیری والدہ رو رہی ہونگی پتہ نہیں وہ لوگ کیا سوچ رہے ہونگے.

مشق نمبر (۱)

শূন্যস্থান পূরণ কর

میرا چھوٹا بھائی گذشتہ کل حج کے ارادہ سے روانہ ہوا تھا آج وہ مکہ مکرمہ پہنچ گیا ہوگا.

(الف) میرے والد صاحب .... (ب) میری چھوٹی بہن ....

(ج) راشد کے بچے .... (د) خالد کی لڑکیاں ....

خالد بھول گیا ہوگا

(الف) خالدہ .... (ب) وہ لوگ ....

(ج) عورتیں .... (د) اے راشد تو ....

(ھ) اے فاطمہ تو .... (و) راشد کہہ رہا ہے کہ میں ....

(ز) اے بچو .... (ح) اے بچیو تم ....

قاعدہ:- اے بچو! تم بھول گئے ہوگے کہ فعل لازم کی تذکیر وتانیث اسکے فاعل کے اعتبار سے ہوتا ہے، یہاں ماضی شکی میں بھی اسکی بہت ساری مثالیں ہیں

www.eelm.weebly.com

مشق نمبر (۲)

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল অতঃপর একজন দাড়িয়ে প্রশ্ন কর অপরজন উত্তর দাও।

☆ کیا بھائی راشد ٹائم کیا ہوا، سحری کھانے کا کچھ وقت باقی ہے؟
جی نہیں آذان ہوگئ ہوگی . فجر کا وقت ہوگیا ہے

☆ تو پھر آذان کی آواز کیوں نہیں آئی ؟
مسجد کے لاوڈ سپیکر خراب ہوگیا ہوگا، بغیر مایک کے آذان ہوئی ہوگی . یا تو مؤذن صاحب نہیں اٹھے ہونگے ، انکی بھی آنکھ نہیں کھلی ہوگی .

☆ عشاء کے وقت امام صاحب نظر نہیں آئے ، کہاں گئے وہ؟
گھر گئے ہونگے وہ تو ہر جمعرات کو گھر جاتے ہیں

☆ امام صاحب کے بچے اس وقت کیا کررہے ہیں؟
انکا بڑا بیٹا پچھلے سال مشکوۃ شریف پڑھ رہا تھا اس سال فارغ ہوگیا ہوگا

☆ انکی بیٹی کیا کررہی ہے؟
وہ حفظ کررہی تھی ، ابتک اسکا حفظ ختم ہوگیا ہوگا

☆ انکی بیگم تو لڑکیوں کے مدرسہ میں پڑھا رہی تھیں ، کیا آج کل نہیں پڑھاتیں؟
نہیں ، انکی نوکری چلی گئی ہوگی

☆ تیری بھابی کہاں گئی ہیں ؟
وہ میکے گئی ہونگی

☆ تیرے بھتیجے کہاں گئے ہیں ؟
وہ مدرسہ گئے ہونگے

☆ تیری پھوپی کی کتنی بیٹیاں ہیں؟
انکی ایک بیٹی ہے ، اسکی بھی شادی ہوگئی ہوگی ، اور سسرال چلی گئی ہوگی

☆ رات میں پڑوس کو کیا ہوگیا تھا ، کچھ شور ہنگامہ کی آواز آرہی تھی ؟
ان دونوں میاں بی بی میں جھگڑا ہوگیا ہوگا ، انکے گھر میں ہمیشہ ہی جھگڑا چلتا رہتا ہے

www.eelm.weebly.com

☆ کیا بھائی تو کہہ رہا تھا آذان ہوگئی ہے، تیری گھڑی میں تو اب بھی پانچ نہیں بجا ؟	ارے بھائی وہ بند ہے، اسکی بیٹری ختم ہوگئی ہوگی .
☆ چل بھائی نماز پڑھنے چلتے ہیں، تیرے بچوں کو بھی ساتھ لے چل	وہ سب چلے گئے ہونگے، وہ آذان سنتے ہی مسجد میں چلے جاتے ہیں
☆ تیرا چھوٹا بھائی بھی چلا گیا ؟	وہ بھی چلا گیا ہوگا
☆ ارے یار، ہم تو باتوں میں لگے ہوئے ہیں، گھڑی دیکھ چھ بج گیا ہوگا .	ہاں بھائی چھ نہیں، چھ بجکے پانچ منٹ ہو گیا ہے، اب تو جماعت بھی ختم ہوگئی ہوگی ،چلیں، جلدی چلتے ہیں، شاید آخری رکعت مل جائے

چھٹا سبق : ماضی تمنائی

	میں آتا	میں آتی	ہم آتے	ہم آتیں
آنا	تو آتا	تو آتی	تم آتے	تم آتیں
	وہ آتا	وہ آتی	وہ آتے	وہ آتیں

کاش کہ گوشت پکتا	سبزی پکتی	چاول پکتے	روٹیاں پکتیں
کاش کہ خالد آتا	فاطمہ آتی	خالد کے بچے آتے	فاطمہ کی بیٹیاں آتیں

کاش کہ راشد گوشت پکاتا فاطمہ گوشت پکاتی راشد کے بچے گوشت پکاتے فاطمہ کی بیٹیاں گوشت پکاتیں

www.eelm.weebly.com

کاش کہ راشد سبزی پکاتا　فاطمہ سبزی پکاتی　راشد کے بچے سبزی پکاتے　فاطمہ کی بیٹیاں سبزی پکاتیں
کاش کہ راشد چاول پکاتا　فاطمہ چاول پکاتی　راشد کے بچے چاول پکاتے　فاطمہ کی بیٹیاں چاول پکاتیں
کاش کہ راشد روٹیاں پکاتا　فاطمہ روٹیاں پکاتی　راشد کے بچے روٹیاں پکاتے　فاطمہ کی بیٹیاں روٹیاں پکاتیں

অর্থ বলঃ-

کاش کہ راشد آجاتا، کاش کہ فاطمہ میری بات مان لیتی، کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ نہ آتے، کیا اچھا ہوتا اگر تو آجاتا، کاش کہ فاطمہ کی بیٹیاں چلی جاتیں، کاش کہ میرے بچے پڑھ لیتے، اے فاطمہ کاش کہ تو اپنا سبق یاد کر لیتی، اے خالد کاش کہ تو حفظ کر لیتا، کاش کہ میری ان سے ملاقات ہو جاتی، کاش کہ میری جوانی دوبارہ واپس آتی، کیا اچھا ہوتا اگر اسوقت بارش برستی، کیا اچھاہوتا اگر تو آجاتا، کیا اچھا ہوتا اگر آپ لوگ چلے جاتے، کاش کہ میں اس سے پہلے مر جاتی، کاش میں مٹی ہو جاتا، کیا اچھا ہوتا مجھکو میرا نامہ اعمال نہ ملتا، کیا خوب ہوتا کہ میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھراتا۔

দ্রুত উর্দু বল ঃ-

হায় যদি রাশেদ এসে যেত। হায় যদি তোমরা শুয়ে পড়তে। হায় যদি আমি ভুলে যেতাম। হায় যদি আমি এই ঔষধটি খেয়ে নিতাম। হায় যদি ফাতেমার মেয়েরা তোমাকে চিনে নিত। হায় যদি আমি আমার আব্বার কথা মেনে নিতাম। হায় যদি তোমরা তোমাদের পড়া ইয়াদ করে নিতে। কতইনা ভাল হত যদি তোমরা চলে আসতে। কতইনা ভাল হত যদি আমি অমুক কে বন্ধু না বানাতাম। কতইনা ভাল হত যদি ফাতেমার মেয়ে ঐদিকে না যেত।

حشر کے میدان میں کفار کو بڑی حسرت ہوگی، بڑا افسوس ہوگا اور وہ لوگ کہنے لگے کاش کہ ہم انبیاء کرام کی باتوں پر یقین کر لیتے، کاش کہ ہم انکی باتوں کو مان لیتے، کاش کہ ہم ان کی باتوں کا انکار نہ کرتے، کاش کہ ہم ایک اللہ کی عبادت کرتے، کاش کہ ہم اللہ کے ساتھ اور کسی کو شریک نہ ٹھراتے، کاش کہ ہم ان بیہودہ لوگوں کیساتھ دوستی نہ کرتے، کاش کہ ہم ان جاہلوں کی بات نہ مانتے، کاش کہ میری ماں مجھے جنم نہ دیتی، کاش کہ میں پیدا ہی نہ ہوتا، کاش کہ میں

www.eelm.weebly.com

مٹی ہوتا ۔

اے بچو! کیا اچھا ہوتا اگر تم بڑوں کی باتیں مان لیتے ، کاش کہ تم اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ، کاش کہ تم برے لوگوں کے پاس نہ بیٹھتے ، کاش کہ تم بری جگہوں میں نہ جاتے ، کاش کہ تم برے لوگوں سے دوستی نہ کرتے ، کاش کہ تم اپنی کتابیں خوب یاد کرلیتے ، کاش کہ تم اپنی زندگی کیلئے کوئی رہبر ٹھیک کرلیتے ، کاش کہ تم کسی کامل شیخ کو اپنا مربی بنا لیتے ، کاش کہ تم کسی کامل شخص کی سرپرستی میں اپنی زندگی بنا لیتے ، آج تمہیں افسوس کی زندگی بسر نہ کرنی پڑتی ، آج تمہیں ذلتی برداشت کرنی نہ ہوتی ۔

آج صبح ہمارے مدرسہ میں ایک بہت بڑے بزرگ تشریف لائے تھے ، انکی تقریر اتنی بہترین ہوئی تھی کہ کوئی حد نہیں ، انکا بیان اتنا اچھا ہوا تھا کہ سب کو مزہ آ گیا ، لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کل ہمارے مدرسہ کی چھٹی ہوگئی تھی بچے تقریبا سارے گھر چلے گئے تھے ، کیا اچھا ہوتا اگر حضرت کل تشریف لاتے ، کیا خوب ہوتا اگر مدرسہ کی چھٹی نہ ہوتی ، کاش کہ ہمارے بچے کل گھر نہ جاتے ، کاش کہ ہمارے بچوں کو حضرت کی تقریر سننے کا موقع مل جاتا ، اے خالد کیا اچھا ہوتا کہ اگر آج تو صبح سویرے آ جاتا ، اور حضرت کی تقریر سن لیتا ۔

اے بچو! کیا اچھا ہوتا اگر تم اپنے بڑوں کی باتیں مان لیتے کاش کہ تم اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرتے کاش کہ تم.....

(الف) اے بچیو .... (ب) اے میرا بیٹا ....

(ج) اے میری بیٹی ....

حشر کے میدان میں کافر لوگ کہے نگے کاش کہ ہم انبیاء کرام کی باتوں پر یقین کرلیتے کاش کہ ہم ....

(الف) کافر عورتیں کہیں گی .... (ب) ابولہب کہیگا کاش کہ میں ....

(ج) ابولہب کی بی بی کہیگی کاش کہ میں ....

اے خالد کیا اچھا ہوتا اگر آج صبح سویرے تو آجاتا اور حضرت کی تقریر سن لیتا

www.eelm.weebly.com

(الف) اے فاطمہ کیا اچھا ہوتا .... (ب) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ ....

(ج) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ کی بیٹیاں .... (د) کیا اچھا ہوتا اگر خالد ....

(ہ) کیا اچھا ہوتا اگر فاطمہ کے بیٹے .... (و) کیا اچھا ہوتا اگر آپ حضرات ....

(ز) کیا اچھا ہوتا اگر میری والدہ .... (ح) کیا اچھا ہوتا اگر میرے والد صاحب ....

৯৩ও ৯৪ পৃষ্ঠার বাক্যগুলো মুখস্থ লিখ।

پانچواں سبق : حال

میں آ رہا ہوں	میں آ رہی ہوں	ہم آ رہے ہیں	ہم آ رہی ہیں
تو آ رہا ہے	تو آ رہی ہے	تم آ رہے ہو	تم آ رہی ہو
وہ آ رہا ہے	وہ آ رہی ہے	وہ آ رہے ہیں	وہ آ رہی ہیں

میں کھا رہا ہوں	میں کھا رہی ہوں	ہم کھا رہے ہیں	ہم کھا رہی ہیں
تو کھا رہا ہے	تو کھا رہی ہے	تم کھا رہے ہو	تم کھا رہی ہو
وہ کھا رہا ہے	وہ کھا رہی ہے	وہ کھا رہے ہیں	وہ کھا رہی ہیں

উপরের অনুকরণে বিভিন্ন মাসদার দ্বারা فعل তৈরী কর এবং অর্থ বল।

قاعدہ :- ماضی استمراری کی طرح ماضی تمنائی میں بھی لازم متعدی دونوں حالاتوں میں فعل کی تذکیر وتانیث فاعل کے مطابق ہوگا، مفعول چاہے مذکر ہو یا مونث اسکی طرف التفات نہیں کیا جائیگا

www.eelm.weebly.com

উর্দূ বল ঃ

আমি খেলছি। তুমি ঘুমাচ্ছো। তারা যাচ্ছে। সে তেলাওয়াত করছে। তুমি দেখছ। আমি দেখছি। তারা লিখছে। তুমি বলছ।সে লিখছে। আমি করছি। তোমরা লিখছো। আমরা দিচ্ছি। তুমি আসছো। সে পড়ছে। তারা খেলছে। তোমরা খাচ্ছো। তুমি দিচ্ছো।

گوشت پک رہاہے   سبزی پک رہی ہے   چاول پک رہے ہیں   روٹیاں پک رہی ہیں

خالد سورہاہے   ساجدہ سورہی ہے   خالد کے بیٹے سورہے ہیں   ساجدہ کی بیٹیاں سورہی ہیں

راشد گوشت پکا رہاہے   فاطمہ گوشت پکا رہی ہے   راشد کے بیٹے گوشت پکا رہے ہیں   فاطمہ کی بہنیں گوشت پکا رہی ہیں

راشد سبزی پکارہاہے   فاطمہ سبزی پکا رہی ہے   راشد کے بیٹے سبزی پکا رہے ہیں   فاطمہ کی بہنیں سبزی پکا رہی ہیں

راشد چاول پکا رہاہے   فاطمہ چاول پکا رہی ہے   راشد کے بیٹے چاول پکا رہے ہیں   فاطمہ کی بہنیں چاول پکا رہی ہیں

راشد روٹیاں پکا رہا ہے   فاطمہ روٹیاں پکا رہی ہے   راشد کے بیٹے روٹیاں پکا رہے ہیں   فاطمہ کی بہنیں روٹیاں پکا رہی ہیں

میں اس وقت ہوائی جہاز میں ہوں ، میں جدہ سے ڈھاکہ آرہا ہوں ، میرے ساتھ میری بیگم بھی آرہی ہے ، میرے ساتھ سعودی عرب کے تین چار مہمان آرہے ہیں ، انکے ساتھ انکی بیگمات بھی آرہی ہیں ، راشد کے تینوں بیٹے ماشاء اللہ کافی بڑے ہوچکے ہیں ، وہ اس سال مدرسہ میں پڑھ رہے ہیں ، راشد کی بچیاں بھی ماشاء اللہ بڑی ہو چکی ہیں ، وہ البتہ گھر میں ہی اپنی والدہ کے پاس قرآن شریف پڑھ رہی ہیں ، انکی والدہ ماشاء اللہ حافظہ ہیں وہ قرآن شریف بہت اچھا پڑھاتی ہیں ، میری بہن دوسال سے ایک پرائیوٹ کمپنی میں نوکری کر رہی ہے ، میرا چھوٹا بھائی بھی تقریبا تین سال سے ایک سرکاری آفس میں نوکری کر رہا ہے ، میرے والد صاحب بازار جارہے ہیں ، میری والدہ نماز پڑھ رہی ہیں ، میری چھوٹی بہن باورچی خانہ میں کھانا پکا رہی ہے ۔

www.eelm.weebly.com

﴿مشق نمبر-١-﴾

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় ও অর্থ বল।

☆ خالد! تو کیا کر رہا ہے؟ — میں مطالعہ کر رہا ہوں۔

☆ خالدہ! تو کیا کر رہی ہے؟ — میں کھانا کھا رہی ہوں۔

☆ تیری بہن کیا کر رہی ہے؟ — وہ کپڑا سی رہی ہے۔

☆ تیرا بھائی کیا کر رہا ہے؟ — وہ سو رہا ہے۔

☆ تیرے والد صاحب کیا کر رہے ہیں؟ — وہ نماز پڑھ رہے ہیں۔

☆ اس وقت باہر کس چیز کی آواز آرہی ہے؟ — بارش کی آواز آرہی ہے۔

☆ باہر بارش برس رہی ہے؟ — جی ہاں! باہر بارش برس رہی ہے۔

☆ آسماں میں کیا نظر آرہا ہے؟ — آسماں میں بادل نظر آرہا ہے۔

☆ تمہارے گھر میں آج کیا پک رہا ہے؟ — ہمارے گھر میں آج گوشت پک رہا ہے، مچھلی پک رہی ہے، سالن پک رہا ہے، سبزیاں پک رہی ہیں، چاول پک رہے ہیں، کھیر پک رہی ہے۔

☆ تمہاری والدہ آج کیا پکا رہی ہیں؟ — وہ آج ہمارے لئے گوشت پکا رہی ہیں، مچھلی پکا رہی ہیں، سالن پکا رہی ہیں، چاول پکا رہی ہیں، کھیر پکا رہی ہیں۔

☆ تمہارے مدرسہ کا باورچی آج کیا پکا رہا ہے؟ — وہ آج چاول پکا رہا ہے، دال پکا رہا ہے، سبزی پکا رہا ہے، سالن پکا رہا ہے، گوشت پکا رہا ہے، مچھلی پکا رہا ہے۔

☆ آپ کے بچے اس سال کہاں پڑھ رہے ہیں؟ — وہ دونوں اس سال دار العلوم دیوبند پڑھ رہے ہیں

www.eelm.weebly.com

☆ پانچویں جماعت کے بچے اسوقت کیا کر رہے ہیں؟ وہ اسوقت پڑھ رہے ہیں۔

☆ راشد کی بیٹیاں آج کہاں جا رہی ہیں؟ وہ آج سیر کرنے کو کوکس بازار جا رہی ہیں۔

উর্দূ বল

তোমরা কি করছ ? আমরা খানা খাচ্ছি। তোমরা কি খাচ্ছো ? হ্যাঁ, আমরা খাচ্ছি। তারা কোথায় যাচ্ছে? তারা ময়দানে যাচ্ছে। ফাতেমার মেয়েরা কি করছে ? তারা কুরআন শরীফ তেলাওয়াত করছে। তোমার বোনেরা এখন কি করছে ? সম্ভবত ওরা এখন ঘুমাচ্ছে। এখন কয়টা বাজছে ? এখন ১০টা বাজছে। কি ভাই! কোথায় যাচ্ছো? নামাজ পড়তে মসজিদে যাচ্ছি। সাথে এই ছেলেটি কে ? এটি আমার বোনের ছেলে আমার ভাগ্নে। সে কোথায় যাচ্ছে? সেও আমার সাথে মসজিদে যাচ্ছে। আর ঐ মেয়েটি কে ? সে আমার মেয়ে। তাকে কোথায় নিয়ে যাচ্ছো? তাকেও কি মসজিদে নিয়ে যাচ্ছো? না তাকে মসজিদে নিয়ে যাচ্ছি না। সে তার মাদ্রাসায় যাচ্ছে। ওহে ছেলেরা! তোমরা এখনো কি করছ ? আমরা খেলছি। তোমদের কানে আযানের আওয়াজ পৌছেনি ? এখন তো নামাজের সময় ; জামাতের আর মাত্র পাঁচ মিনিট বাকী আছে। এখনও কেন তোমরা খেলছ? ওযু কেন করছ না এবং নামাজে কেন যাচ্ছো না। ওহে মেয়েরা! তোমরা এখনও শুয়ে আছো ? কয়টা বাজে? তোমাদের মাদ্রাসায় যাওয়ার সময় হয় নি? জি আব্বু! আমরা এখনি উঠছি। ফাতেমা তুমি কি করছ? আম্মু, পেপার পড়ছি।

﴿مشق نمبر-۳-﴾

শূন্যস্থান পুরণ করে পড় ও অর্থ বল

میں جدہ سے ڈھاکہ آ رہا ہوں۔

راشد جدہ سے .... فاطمہ جدہ سے ....

خالد کے بیٹے .... رشید صاحب کی بیٹیاں ....

قاعدة:- ماضی استمراری এবং ماضی تمنائی র মত حال এর ক্ষেত্রেও فعل لازم হোক কিংবা فعل متعدی হোক উভয় অবস্থাতেই فعل এর পরিবর্তন ফায়েল হিসেবে হবে مفعول কি হল তা দেখার বিষয় নয়। উপরের বাক্যগুলো লক্ষ্য করলে তুমি নিজে ও বুঝতে পারবে।

www.eelm.weebly.com

میرے والد صاحب بازار جا رہے ہیں

میری والدہ	میرا چھوٹا بھائی ....
میرے بڑے بھائی صاحب........................	میری بیٹیاں ....
اےئ خالد کیا تو	اےئ لڑکیاں کیا تم..
اےئ شاہد کے بیٹے کیا تم	اےئ فاطمہ کیا تو..

میری والدہ نماز پڑھ رہی ہیں

میری چھوٹی بہن..	میرا بھانجا..
ہمارے استاد جی..	دوسری جماعت کے سارے لڑکے ....
راشد کی بہنیں	اےئ راشد کیا تو ....
اےئ رشید کی بیٹیاں کیا تم	میری بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم........................
شاہد کہہ رہا ہے کہ میں........................	شاہدہ کہہ رہی ہے کہ میں........................

خالد کپڑا دھو رہا ہے

خالدہ کپڑا..	خالد کے بیٹے کپڑے ....
فاطمہ کہہ رہی ہے کہ میں کپڑا........................	اےئ فاطمہ کیا تو کپڑا..
راشد کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم کپڑے..........	اےئ راشد کی بیٹیاں کیا تم کپڑے ....

خالد ٹوپی	خالد ٹوپیاں..
خالد کپڑے	خالد کپڑا..

حال (অভ্যাস)

میں آتا ہوں	میں آتی ہوں	ہم آتے ہیں	ہم آتی ہیں
• تو آتا ہے	تو آتی ہے	تم آتے ہو	تم آتی ہو
وہ آتا ہے	وہ آتی ہے	وہ آتے ہیں	وہ آتی ہیں

www.eelm.weebly.com

میں پیتا ہوں	میں پیتی ہوں	ہم پیتے ہیں	ہم پیتی ہیں
تو پیتا ہے	تو پیتی ہے	تم پیتے ہو	تم پیتی ہو
وہ پیتا ہے	وہ پیتی ہے	وہ پیتے ہیں	وہ پیتی ہیں

নীচের মাসদারগুলো দিয়ে ফেয়েল তৈরী কর এবং অর্থ বল।

ٹہلنا	পায়চারী করা	نہانا	গোসল করা	پکڑنا	ধরা
لینا	নেয়া	پڑھنا	পড়া	واپس آنا	ফিরে আসা
دینا	দেয়া	سونا	ঘুমানো		

অর্থ বল ঃ

میں جاتا ہوں	وہ کرتے ہیں	تم کھاتے ہو	وہ نہاتی ہیں	تو لیتی ہے
ہم دیتے ہیں	وہ سوتے ہیں	میں لیٹتی ہوں	ہم پیتے ہیں	وہ دھوتی ہیں
تو پڑھتا ہے	ہم پکڑتے ہیں	تو واپس آجاتا ہے	ہم پکاتے ہیں	تم کرتی ہو

উর্দু বলঃ-

আমি পান করি, তুমি খাও, তারা খায়। আমি নেই, আমরা দেই। তুমি যাও। তারা যায়। সে নেয়। আমি খাই। তোমরা গোসল কর। তারা আসে। সে যায়। তুমি পড়। আমরা ঘুমাই। তারা পড়ে।

এভাবে বাংলায় একে অপরকে জিজ্ঞাসা কর।

ہمارے گھر میں روزانہ گوشت پکتا ہے   سبزی پکتی ہے   چاول پکتے ہیں   روٹیاں پکتی ہیں

میرا بھائی روزانہ گوشت پکاتا ہے   میری بہن گوشت پکاتی ہے   میرے بیٹے گوشت پکاتے ہیں   میری بہنیں گوشت پکاتی ہیں

میرا بھائی روزانہ سبزی پکاتا ہے   میری بہن سبزی پکاتی ہے   میرے بیٹے سبزی پکاتے ہیں   میری بہنیں سبزی پکاتی ہیں

www.eelm.weebly.com

میرا بھائی روزانہ چاول پکاتا ہے	میری بہن چاول پکاتی ہے	میرے بیٹے چاول پکاتے ہیں	میری بہنیں چاول پکاتی ہیں
میرا بھائی روزانہ روٹیاں پکاتا ہے	میری بہن روٹیاں پکاتی ہے	میرے بیٹے روٹیاں پکاتے ہیں	میری بہنیں روٹیاں پکاتی ہیں
ندیم جاتا ہے	حلیمہ جاتی ہے	بچے کھیلتے ہیں	بچیاں کھیلتی ہیں

میں ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے کیلئے مکہ مکرمہ جاتا ہوں، مدرسہ کے تقریبا سارے بچے روزانہ صبح سیر کرنے سمندر کے قریب جاتے ہیں ۔تقریبا آدھا گھنٹہ کے بعد سب مدرسہ کی طرف واپس آجاتے ہیں۔ اور پڑھائی میں لگ جاتے ہیں ، میں رات کو ہمیشہ روٹی کھاتا ہوں ، میری چھوٹی بہن رات کو بالکل روٹی نہیں کھاتی بلکہ ہمیشہ چاول کھاتی ہے ۔میری والدہ ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھتی ہیں ، میری بیگم پہلے خوب چائے پی تی تھی اب بالکل نہیں پی تی ۔ میری بیگم کے بھائی بھی پہلے خوب چائے پیتا تھا اب نہیں پیتا ہے ۔
ہمارے گھر روزانہ دوپہر کو اور شام کو چاول پکتے ہیں اور چاول کے ساتھ کبھی گوشت پکتا ہے اور کبھی مچھلی پکتی ہے ۔ اور صبح ناشتہ میں اکثر روٹی پکتی ہے ، ہمارے گھر میں کھانا ہماری والدہ ہی پکاتی ہیں اور وہ ماشاء اللہ بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں ۔

میرے روزانہ کا معمول   میری روزانہ کی روٹین

میں روزانہ صبح تین بجے اٹھتا ہوں ۔ اور چار رکعت تہجد کی نماز پڑھتا ہوں ۔ ہماری جماعت کے دوسرے بچے بھی الحمد للہ اٹھ جاتے ہیں اور وہ بھی تہجد کی نماز پڑھتے ہیں ، میری بہن بہت ہی سست لڑکی ہے ، وہ نہ تہجد میں اٹھتی ہے اور نہ فجر کے وقت اٹھتی ہے ۔ میں فجر کی نماز عام طور سے مسجد میں جا کر امام کے پیچھے پڑھتا ہوں ۔نماز کے بعد قرآن شریف تلاوت کرتا ہوں ۔ پہلے یس شریف پڑھتا ہوں پھر ایک دو پارہ تلاوت کرتا ہوں ۔ پھر حضرت حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ کی لکھی ہوئی مناجات مقبول کا ایک منزل پڑھتا ہوں ، پھر تھوری دیر کیلئے ٹہلنے جاتا ہوں ، وہاں سے واپس آکر ناشتہ کرتا ہوں پھر صبح آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں آٹھ سے لیکر نو بجے تک آرام کرتا ہوں ، نو بجے نہاتا ہوں اور درس کی تیاری کرتا ہوں ۔نو بجے چالیس منٹ پہ درس شروع ہوجاتا ہے ، ہمارے استاد جی ماشاء اللہ ٹھیک وقت پر آجاتے ہیں ۔ اور بچے بھی ٹھیک نو بجے چالیس منٹ پر بیٹھ جاتے ہیں ، ہمارے مدرسہ کی خصوصیت ہے کہ ہر گھنٹہ وقت پر شروع ہو جاتا ہے ۔ وقت کی بہت پابندی ہوتی ہے ، مدرسہ کی طرف سے اس کا خوب اھتمام کیا

www.eelm.weebly.com

جاتا ہے ،(۱) ایک بجے تک درس چلتا ہے پھر نماز کی تیاری کرتا ہوں ، نماز کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں ، پھر عصر تک درس چلتا ہے ،عصر کے بعد ٹہلنے کیلئے کسی باغ میں یا کسی سمندر کے قریب چلا جاتا ہوں ، اور ٹہلتے ٹہلتے تقریبا پانچ سو سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیتا ہوں ، اس سے ٹہلنا بھی ہو جاتا ہے اور تفریح بھی ہوجاتی ہے اور اپنا وظیفہ بھی پورا ہوجاتا ہے ، البتہ ہماری جماعت کے ایک دو ساتھی کھیلنے بھی جاتے ہیں باقی اکثر ساتھی درود شریف پڑھتے ہوئے ٹہلتے ہیں،مغرب کے بعد خوب اھتمام کے ساتھ پڑھائی میں مشغول رہتا ہوں ،عشاء کے بعد کھانا کھاتا ہوں پھر دس بجے تک لکھتا ہوں پڑھتا ہوں پھر دس بجے وضو کرکے لیٹ جاتا ہوں ، اور درود شریف وغیرہ پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں ۔

কথাগুলো একজন ছাত্রের। ধরে নাও কথাগুলো একজন ছাত্রী বলছে সেই হিসাবে বাক্যগুলো পুনরায় নিজের খাতায় লিখ এবং পড়।

مشق نمبر - ۱ -

প্রশ্নোত্তরগুলো পড় ও অর্থ বল।

- اے خالد! تو اس سال کونسی جماعت میں پڑھتا ہے؟
= میں اس سال ساتویں جماعت میں پڑھتا ہوں ۔
- تیری بہن اس سال کونسی جماعت میں پڑھتی ہے؟
= وہ اس سال تیسری جماعت میں پڑھتی ہے ۔
- کیا آپ چائے پیتے ہیں؟
= جی نہیں میں چائے بالکل نہیں پیتا ہوں ۔
- کیا آپ دودھ پیتے ہیں؟
= جی ہاں میں دودھ خوب پیتا ہوں ۔
- عصر کے بعد آپ روزانہ چائے پیتے ہیں یا دودھ پیتے ہیں؟
= میں عصر کے بعد کبھی چائے پیتا ہوں کبھی دودھ پیتا ہوں ۔
- آپ کی بہن دوپہر کو چاول کھاتی ہے یا روٹی کھاتی ہے؟
= وہ دوپہر کو روٹی کھاتی ہے ۔

(۱) সম্ভবতঃ شاید کاش کہ ہمارے بچوں کی معصوم زبانوں سے نکلے ہوئے یہ جملے مدارس قومیہ کے بارے میں صحیح ہوتے ! کاش کہ ہم درس کے اوقات کے پورا اہتمام کرنیوالے ہوتے ۔

www.eelm.weebly.com

- رات کو آپ کا بھائی کیا کھاتا ہے اور آپکی بہن کیا کھاتی ہے؟
= میرا بھائی روٹی کھاتا ہے اور میری بہن چاول کھاتی ہے۔
- اے عائشہ تو صبح ناشتہ میں کیا کھاتی ہے؟
= میں صبح ناشتہ میں روٹی کھاتی ہوں، انڈا کھاتی ہوں، کیلا کھاتی ہوں۔
- صبح ناشتہ میں تو کیا کھاتی ہے اور تیرا بھائی کیا کھاتا ہے؟
= صبح ناشتہ میں میں تو چاول کھاتی ہوں اور میرا بھائی روٹی کھاتا ہے۔
- تو کیلا کس وقت کھاتی ہے؟
= کیلا تو صبح ناشتہ کے وقت ہی کھانا چاہئے، دوپہر کو بھی کھایا جا سکتا ہے لیکن رات کو کیلا کھانا بالکل ٹھیک نہیں ہے۔
- دوپہر کو یا شام کو تو کیلا نہیں کھاتی؟
= دوپہر کو پھر بھی کبھی کبھی کھا لیتی ہوں، رات کو بالکل نہیں کھاتی ہوں۔
- آپ لوگ جمعہ کی نماز کہاں پڑھتے ہیں؟
= ہم لوگ جمعہ کی نماز اکثر ڈھاکہ کی مشہور مسجد بیت المکرّم میں پڑھتے ہیں۔
- اے لڑکو! تم لوگ عشا کی نماز کہاں پڑھتے ہو؟
= ہم لوگ عشا کی نماز مدرسہ کے قریب ہی ایک چھوٹی سی مسجد ہے اس میں پڑھتے ہیں۔
- اے لڑکیو! تم جمعہ کی نماز کہاں پڑھتی ہو؟
= ہم جمعہ کی نماز نہیں پڑھتی بلکہ ہم گھر میں ہی ظہر کی نماز پڑھ لیتی ہیں۔
- کیا تم رمضان کے روزے رکھتی ہو؟
= جی ہاں ہم رمضان کے روزے رکھتی ہیں۔

﴿مشق نمبر-۲-﴾

তুমি এখন ঢাকাতে কি কর ? আমি ঢাকাতে একটি মাদ্রাসায় পড়াই। তুমি কি কি কিতাব পড়াও? আমি এসো ছরফ শিখি এবং উর্দু কি বেহতেরীন কিতাব পড়াই। হে ফাতেমা! তুমি কি এখন রাশেদের বাড়ীতে যাও? আমি ওদের বাড়ীতে আগে যেতাম এখন যাই না। রাশেদ কি তোমাদের বাড়ীতে আসে ? না। সেও আগে আসত, এখন আসে না। ফাতেমার বান্ধবীদের সাথে কি তোমার সাক্ষাত হয়? হ্যা, তাদের সাথে আমার মাঝে মধ্যে স্কুলে সাক্ষাত হয়। সপ্তাহে একদিন আমি তাদের স্কুলে যাই। ওহে ছেলেরা! তোমরা এই বছর কোন জামাতে পড় ? আমরা এই বছর দ্বিতীয় বর্ষে পড়ি। তোমরা মাদ্রাসায় কয়টা বাজে খানা

www.eelm.weebly.com

খাও এবং কয়টা বাজে ঘুমাও এবং কয়টা বাজে ঘুম থেকে ওঠ? আমরা মাদ্রাসায় রাত্র নয়টা বাজে খানা খাই এবং দশটা বাজে ঘুমাই। মাদ্রাসার অন্যান্য ছেলেরাও ঘুমিয়ে পড়ে। অবশ্য দু' একজন ১১/১২ টা পর্যন্ত পড়ে-লিখে। আর ভোর চারটা বাজে সকলে ঘুম থেকে উঠে যায়। তোমরা বাসায় আসলে কেন অলস হয়ে যাও? এখানেত তোমরা সকাল ৮টা পর্যন্ত ঘুমাতে থাকো। ফাতেমার মেয়েরা কি গরুর গোশত খায় ? ওরা মুরগীর গোশত খায়। আর কি খায় ওরা ? ওরা গরুর গোশত ছাড়া বাকী সব কিছুই খায় তবে মাছ বেশী পছন্দ করে। রাশেদ তুমি কি শবজী পছন্দ কর ? পছন্দ করি না, তবে মাঝেমধ্যে খাই। তাহলে তুমি কি পছন্দ কর ? আমি বিরানী পছন্দ করি। ডাল মোটেই খাই না।

﴿مشق نمبر-۳-﴾

'শুন্যস্থান গুলো পুরণ করে পড় ও অর্থ বল

۱۔ میں ہر سال رمضان میں عمرہ ادا کرنے کیلئے مکہ مکرمہ جاتا ہوں

(الف) میری بہن .... (ب) میری بچیاں ....

(ج) اۓ فاطمہ کیا تو .... (د) اۓ راشد کے بیٹے کیا تم ....

(ھ) میرا بھائی .... (و) فاطمہ کل کہہ رہی تھی کہ وہ ....

(ز) راشدہ کہہ رہی ہے کہ میں .... (ح) اۓ راشد کی بیٹیاں کیا تم ....

۲۔ میری والدہ ہر جمعہ کو سورہ کہف پڑھتی ہے

(الف) میرے والد صاحب .... (ب) ہمارے مدرسہ کے سارے بچے ....

(ج) مدرسہ خدیجہ بنت خویلد کی تمام لڑکیاں .... (د) اس سکول کی ایک لڑکی بھی جمعہ کو ....

(ھ) اۓ لڑکے کیا تم .... (و) فاطمہ کہہ رہی ہے کہ میں ....

www.eelm.weebly.com

(ز) اۓ خالدہ کیا تو.. (ح) راشد کہہ رہا ہے کہ میں................................

۳۔ فاطمہ کی بیٹی گاۓ کا گوشت کھاتی ہے

(الف) راشد مرغی کا گوشت..................................(ب) رشیدہ کی سہیلیاں انڈے ....

(ج) میرا چھوٹا بھائی کہہ رہا ہے کہ میں انڈا.................. (د) خالد کی چھوٹی بہن کہہ رہی ہے کہ میں سبزی ....

(ھ) اۓ راشد کیا تو دال ....(و) اۓ رشید کی بیٹیاں کیا تم چاول ....

(ز) اۓ راشد کے بیٹے کیا تم کباب .... (ح) اۓ خالدہ کیا تو روٹی ....

چھٹا سبق : مستقبل

میں آونگا	میں آونگی	ہم آئیں گے	ہم آئیں گی
تو آئیگا	تو آئیگی	تم آوگے	تم آوگی
وہ آۓ گا	وہ آئیگی	وہ آئینگے	وہ آئینگی
میں کرونگا	میں کرونگی	ہم کرینگے	ہم کرینگی
تو کریگا	تو کریگی	تم کروگے	تم کروگی
وہ کریگا	وہ کریگی	وہ کرینگے	وہ کرینگی
میں کھاونگا	میں کھاونگی	ہم کھائیں گے	ہم کھائیں گی
تو کھائیگا	تو کھائیگی	تم کھاوگے	تم کھاوگی
وہ کھائیگا	وہ کھائیگی	وہ کھائینگے	وہ کھائینگی

www.eelm.weebly.com

দ্রুত অর্থ বলঃ

وہ آئیگا	تو کھائیگا	میں جاونگی	تم کروگی
تو لیگی	تم سوال کروگی	وہ پڑھیگا	تم لکھوگے
تم لکھوگی	ہم لیٹے نگے	وہ آئیگی	وہ پڑھیگی
وہ پائیگا	تم سوگے	ہم کھائیں گے	تم جاوگی

দ্রুত উর্দু বলঃ

তুমি পাবে।	আমি খাব।	তোমরা নেবে।	সে দিবে।
আমরা যাব।	তুমি ঘুমাবে।	তারা বলবে।	সে নাস্তা করবে।
আমরা যাব।	আমি আসব।	তোমরা জবাব দিবে।	তুমি প্রশ্ন করবে।
সে লিখবে।	আমি পড়ব।	তারা লিখবে।	

এভাবে একে অপরকে জিজ্ঞাসা কর।

ہمارے گھر میں آج گوشت پکے گا	سبزی پکے گی	چاول پکیں گے	سبزیاں پکیں گی
راشد گھر جائیگا	فاطمہ گھر جائیگی	خالدہ کے بیٹے گھر جائیں گے	راشدہ کی بیٹیاں گھر جائیں گی
راشد گوشت پکائیگا	خالدہ گوشت پکائیگی	فاطمہ کے بیٹے گوشت پکائیں گے	راشدہ کی بیٹیاں گوشت پکائیں گی
راشد سبزی پکائیگا	خالدہ سبزی پکائیگی	فاطمہ کے بیٹے سبزی پکائیں گے	راشدہ کی بیٹیاں سبزی پکائیں گی
راشد چاول پکائیگا	خالدہ چاول پکائیگی	فاطمہ کے بیٹے چاول پکائیں گے	راشد کی بیٹیاں چاول پکائیں گی
راشد سبزیاں پکائیگا	خالدہ سبزیاں پکائیگی	فاطمہ کے بیٹے سبزیاں پکائیں گے	راشدہ کی بیٹیاں سبزیاں پکائیں گی

میں اس سال انشاء اللہ حج پہ جاونگا ۔ میرے ساتھ میری بیگم بھی جائیگی اور میرے بچے بھی جائیں گے ۔ میری بچیاں بھی جائیں گی ۔ اے خالد میں نے سنا تھا کہ تو بھی اس سال حج پہ جائیگا ۔
میں آج صبح نو بجے ناشتہ کرونگا ، پھر میں بازار جاونگا ، اور بازار سے ایک قلم اور ایک کاپی خریدونگا ، اور دو چار کتابیں بھی

نیند	ঘুম	نو بجے	নয়টা বাজে	دس	দশ	دوسرے	অন্যান্য	علاوہ	ছাড়া

www.eelm.weebly.com

خریدونگا۔

آج ہمارے گھر میں کچھ مہمان آئیں گے ۔ میری بھابھی آئیں گی ۔ میرے بڑے بھائی آئیں گے ۔ میری بڑی بہن آئیں گی ۔ میرے ایک دو اور رشتہ دار آئیں گے ۔ میری چھوٹی بہن مہمانوں کے لئے کھانا پکائیگی ۔ بریانی پکائیگی ، گوشت پکائیگی ، مچھلی پکائیگی ، سالن پکائیگی ، سبزیاں پکائیگی ۔ پھر ہم سب ملکر دسترخوان میں بیٹھیں گے اور ایک ایک کرکے ساری چیزیں کھائیں گے ، بریانی بھی کھائیں گے ، گوشت بھی کھائیں گے ، مچھلی بھی کھائیں گے ، سالن بھی کھائیں گے ، سبزیاں بھی کھائیں گے .

﴿مشق نمبر - ۱ -﴾

প্রশ্নোত্তর গুলো পড় ও অর্থ বল

- آپ اس وقت کیا کریں گے ؟ = میں اسوقت نماز پڑھونگا ۔
- آپ مسجد کی طرف کب جائیں گے ؟ = میں آذان کا انتظار کر رہا ہوں ، آذان ہونے کے بعد فورا مسجد کی طرف جاؤنگا ۔
- اے خالدہ! تو سکول کب جائیگی ؟ = میں صبح نو بجے سکول جاؤنگی ۔
- تم کب کھانا کھاوگے ؟ = ہم پہلے عشا کی نماز پڑھینگے پھر نماز کے بعد کھانا کھائیں گے
- ائے رشید کی بیٹیاں تم کب گھر واپس جاوگی ؟ = ہم عصر کے بعد گھر واپس جائیں گی ۔
- کیا فاطمہ اس مہینہ میکے جائیگی ؟ = نہیں وہ اس مہینہ نہیں جائیگی بلکہ اگلے مہینہ جائیگی ۔
- آپ اسوقت کیا کرینگے ؟ = اسوقت میں مسجد کی طرف جاونگا ۔
- اے لڑکو! کیا تم روٹی کھاوگے ؟ = نہیں ہم روٹی نہیں کھائیں گے بلکہ ہم چاول کھائیں گے ۔
- ائے لڑکیو! کیا تم روٹی کھاوگی ؟ = نہیں ہم روٹی نہیں کھائین گی بلکہ ہم بریانی کھائیں گی ۔
- آپ حضرات چاول کھائیں گے ؟ = ہاں ہم چاول کھائیں گے ۔
- چوتھی جماعت کے لڑکے آئندہ کل کہاں جائیں گے؟ = وہ آئندہ کل ہندوستان جائیں گے ۔
- کیا آپ کے مدرسہ میں کل چھٹی ہو جائیگی ؟ = جی ہاں کل ہمارے مدرسہ میں چھٹی ہو جائیگی ۔
- چھٹی میں بچے کہاں جائیں گے؟ = وہ سب اپنے گھر چلے جائیں گے ۔

www.eelm.weebly.com

- وہ اپنے گھر سے کب واپس آئیں گے؟ = دو ہفتہ بعد واپس آئیں گے۔

خالد: اے ساجدہ میں تجھے ایک بات بتاؤنگا، کیا تو میری بات مانیگی؟
ساجدہ: ہاں ہاں کیوں نہیں، بتاو، ضرور مانونگی۔ اب تم بتاو میں تمہیں ایک بات بتاؤنگی، تم میری بات مانو گے؟
خالد: ہاں میں بھی تیری بات مانونگا۔
ساجدہ: خالد! کل میں گھر جاونگی تم میرے ساتھ جاوگے؟
خالد: اگر تو جائیگی تو میں تیرے ساتھ ضرور جاونگا۔
ساجدہ: اے خالد! تمہارے والد صاحب بازار سے کب واپس آئیں گے؟
خالد: وہ آدھا گھنٹہ بعد واپس آئیں گے۔
ساجدہ: آج میں آلو اور گوبھی پکاونگی، کیا تم کھاوگے۔
خالد: ضرور کھاونگا، اچھا تو بتا، میں تجھے ایک قلم ہدیہ دونگا کیا تو قبول کریگی؟
ساجدہ: ہاں، ہاں، میں تمہارا ہدیہ ضرور قبول کرونگی۔
خالد: اے ساجدہ! اگلے مہینہ میں تیرے گھر والوں کو کھانے پہ بلاونگا، کیا وہ آئیں گے؟
ساجدہ: جی آئیں گے۔
خالد: کیا تیری بیٹیاں اس ہفتہ سکول جائیں گی؟
ساجدہ: نہیں وہ اگلے ہفتہ جائیں گی۔

﴿مشق نمبر-۲-﴾

উর্দু বল এবং খাতায় লিখ

কাসেম সাহেব বললেন, হে আমার ছেলেরা তোমরা কি মসজিদে যাবেনা? ছেলেরা বলল, অবশ্যই যাব।কাসেম সাহেব বললেন, কখন যাবে? খালেদ বলল, আব্বা! আমি বাথরুমে যাবো। অযু করব, তারপর চার রাকাত সুন্নত পড়ব তারপর মসজিদে যাবো।

শাহেদ কোথায়? আব্বু সে তো আযানের আওয়াজ শুনা মাত্রই মসজিদে চলে গিয়েছে। সে সব সময় আযানের আওয়াজ শুনা মাত্রই হাতের সব কাজ ছেড়ে দেয় এবং মসজিদে চলে যায়। সে যে মাদ্রাসায় পড়ে সে মাদ্রাসায় আযানের সাথে সাথে সমস্ত কাজ বন্ধ হয়ে যায় এবং সব ছেলেরা মসজিদে চলে যায়। মসজিদে গিয়ে সুন্নত পড়ে কুরআন তেলাওয়াত করে এবং মুনাজাত করে। ছোট ছোট মাসুম বাচ্চাদের সেই দৃশ্য দেখে মন জুড়িয়ে যায়।

এ কথা শুনে রাশেদ বলল, আব্বু আজ থেকে আমিও চেষ্টা করব। আমিও আযানের

www.eelm.weebly.com

আওয়াজ শুনা মাত্রই মসজিদে চলে যাবো। মসজিদে গিয়ে সুন্নত পড়ব। কুরআন শরীফ পড়ব। দুরূদ শরীফ পড়ব। নামায পড়ে মুনাজাত করব। পিতা মাতার জন্য নিজের জন্য দুআ করব।

কাসেম সাহেব বললেন, হে আমার মেয়েরা তোমরা কি নামায পড়বেনা। জি আব্বা আমরা এক্ষুনি নামায পড়ব। হে ফাতেমা তুমি কখন নামায পড়বে। আমি এখন খানা খাব। তারপর একটু বিশ্রাম নিব। তারপর নামায পড়ব। খালেদা কি করবে। সেও আমার সাথে নামায পড়বে। হে মাজেদা তুমি কি করবে? আব্বু আমি নামায পড়ে ফেলেছি। ভাইয়ার মত আমিও আযানের পর কোন কাজ করিনা। আযান শুনা মাত্র সব কাজ ছেড়ে দিয়ে আগে নামায পড়ি।

মেয়েরা বলল, আজ থেকে আমরাও চেষ্টা করব। আমরাও আযানের পর কোন কাজ করবনা, আযানের পর সব কাজ ছেড়ে দিব। নামায পড়ব দুআ করব।

مشق نمبر-۳-

۱۔ خالد کہہ رہا ہے کہ میں آج صبح نو بجے ناشتہ کرونگا پھر میں بازار جاؤنگا، بازار سے ایک قلم اور ایک کاپی خریدونگا اور ایک دو کتابیں بھی خریدونگا

(الف) عائشہ کہہ رہی ہے کہ میں.............................. (ب) عائشہ کہہ رہی ہے کہ وہ ....

(ج) خالد کہہ رہا ہے کہ وہ .... (د) راشد کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم ....

(ھ) خالد کے بیٹے کہہ رہے ہیں کہ ہم .... (و) خالد کے بیٹے کہہ رہے ہیں کہ وہ ....

(ز) راشد کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ وہ .... (ح) اے خالد کل تو کہہ رہا تھا کہ آج تو......................

(ط) اے خالدہ کل تو کہہ رہی تھی کہ آج تو.................. (ی) اے راشد کے بیٹے کل تم کہہ رہے تھے کہ آج تم....

۲۔ میری بہن مہمانوں کیلیے کھانا پکا ئیگی، بریانی پکا ئیگی، گوشت پکا ئیگی، سالن پکا ئیگی، سبزیاں پکا ئیگی

(الف) میرا بھائی .... (ب) میرے والد صاحب ....

(ج) میری والدہ .... (د) میرے بچے ....

(ھ) میرا بھائی کہہ رہا ہے کہ میں .... (و) میری بہن کہہ رہی ہے کہ میں ....

(ز) فاطمہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہم .... (ح) فاطمہ کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ ہم ....

(ط) فاطمہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ وہ .... (ی) فاطمہ کی بیٹیاں کہہ رہی ہیں کہ وہ ....

قاعدة :- ماضی استمراری، ماضی تمنائی، حال ও مستقبل এর একই নিয়ম।

www.eelm.weebly.com

ساتواں سبق

ماضی مطلق (لازم + متعدی)

راشد سو گیا	فاطمہ سو گئی	بچے سو گئے	بچیاں سو گئیں
گوشت پک گیا	سبزی پک گئی	سارے سالن پک گئے	سبزیاں پک گئیں

راشد نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
فاطمہ نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
لڑکوں نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا	سبزی پکائی	چاول پکائے	سبزیاں پکائیں

میں اپنا سبق یاد کرنیکے لئے بیٹھا	میں نے اپنا سبق یاد کرلیا	میرا سبق یاد ہوگیا
راشد تیرے کپڑے خرید نے کیلئے بازار گیا	راشد تیرے کپڑے لے آئے	تیرے کپڑے آ گئے
فاطمہ سالن پکانیکے لئے باورچی خانہ میں گئی	فاطمہ نے سالن پکالیا	سالن پک گیا
راشد نماز پڑھنے کیلئے مسجد کی طرف گیا	راشد نے نماز پڑھ لی	راشد کی نماز ختم ہوگئی
اے خالد کیا تو ٹوپی دھونے کیلئے حمام میں گیا	اے خالد کیا تو نے میری ٹوپی دھولی	اے خالد کیا میری ٹوپی دھل گئی

مشق نمبر - ١ -

শূন্যস্থান পূরণ কর

١- راشد تیرے کپڑے خرید نے کیلئے بازار گیا

خالدہ .... خالد کے بچے ....

خالدہ کی بچیاں .... راشد کہہ رہا ہے کہ اے خالد میں تیرے ....

فاطمہ کہہ رہی ہے کہ اے خالد میں تیرے .... فاطمہ کی بچیاں کہہ رہی ہیں کہ اے خالد ہم ....

٢- تیرے کپڑے آ گئے

تیری ٹوپیاں.............................. تیرا کپڑا .... تیری ٹوپی ....

www.eelm.weebly.com

۳- راشد نے تیرے کپڑے لے آئے

راشد نے تیری ٹوپی .... راشد نے تیرا کپڑا .... راشد نے تیری ٹوپیاں ....

۴- سالن پک گیا

دال .... سارے گوشت .... سبزیاں ....

۵- فاطمہ نے سالن پکالیا

فاطمہ نے روٹی .... فاطمہ نے روٹیاں .... فاطمہ نے سارے سالن ....

۶- اے خالد کیا میری ٹوپی ڈھل گئی

اے خالد کیا میرے کپڑے .... اے خالد کیا میری ٹوپیاں .... اے خالد کیا میرا کپڑا ....

قاعدة ঃ- فعل এর تذکیروتانیث এবং فاعل এর পর نے ব্যবহার সংক্রান্ত কায়দা মোট তিনটিঃ-

১। فاعل এর পর نے ব্যবহার হবে এবং فعل মুযাক্কার-মুআন্নাছ ও ওয়াহেদ-জমা হবে مفعول হিসেবে, যখন فعل متعدی র চার ماضی (مطلق قریب بعید شکی) র পর মাফউল غیر ذوی العقول بے جانی হয়।

২। فاعل এর পর نے এবং مفعول এর পর کو ব্যবহার হবে, فعل সব সময় واحد مذکر হবে, উপরে চার فعل এর مفعول যদি ذوی العقول وجاندار হয়।

৩। فاعل এর পর نے ব্যবহার হবেনা فعل এর تذکیر تانیث হবে فاعل হিসেবে, উপরোক্ত চার فعل ছাড়া বাকী সব ফেয়েলে।

নীচের ছকটি দেখ।

www.eelm.weebly.com

آٹھواں سبق

ماضی قریب (لازم+متعدی)

راشد آ گیا ہے	فاطمہ آ گئی ہے	بچے آ گئے ہیں	بچیاں آ گئی ہیں
گوشت پک گیا ہے	سبزی پک گئی ہے	سارے سالن پک گئے ہیں	سبزیاں پک گئی ہیں

راشد نے گوشت پکایا ہے	سبزی پکائی ہے	چاول پکائے ہیں	سبزیاں پکائی ہیں
فاطمہ نے گوشت پکایا ہے	سبزی پکائی ہے	چاول پکائے ہیں	سبزیاں پکائی ہیں
لڑکوں نے گوشت پکایا ہے	سبزی پکائی ہے	چاول پکائے ہیں	سبزیاں پکائی ہیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا ہے	سبزی پکائی ہے	چاول پکائے ہیں	سبزیاں پکائی ہیں

ہم سب ملکر اس علاقے میں گئے ہیں — ہم نے وہاں کے علمائے کرام کے ساتھ ملاقاتیں کی ہیں
وہاں کے علماء کرام کے ساتھ ہماری ملاقاتیں ہوئی ہیں

لڑکے لائبریری میں گئے ہیں — لڑکوں نے لائبریری سے بہت ساری کتابیں خریدی ہیں
لائبریری سے بہت ساری کتابیں آئی ہیں

لڑکیاں بازار گئی ہیں — لڑکیوں نے بازار سے بہت سارے قلم خریدے ہیں
بازار سے بہت سارے قلم آئے ہیں

فاطمہ اپنی جائے نماز پر بیٹھی ہے — فاطمہ نے جائے نماز پر بیٹھ کر اپنا وظیفہ پڑھا ہے اپنی نماز پڑھی ہے
اور اسکی نماز ختم ہو گئی ہے اسکا وظیفہ ختم ہو گیا ہے

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

لڑکے لائبریری میں گئے ہیں

(الف) لڑکیاں .... (ب) خالدہ ....

www.eelm.weebly.com

(ج) راشد ....

لڑکوں نے لائبریری سے بہت ساری کتابیں خریدی ہیں

(الف) .... ایک کتاب .... (ب) ....ایک قلم ....

(ج) .... تین قلم .... (د) ....دو کاپیاں ....

لائبریری سے بہت ساری کتابیں آئی ہیں

(الف) ....ایک قلم .... (ب) ....ایک کتاب ....

(ج) ....ایک کاپی .... (د) ....تین کاپیاں ....

نواں سبق

ماضی بعید (لازم + متعدی)

راشد چلا گیا تھا	فاطمہ چلی گئی تھی	بچے چلے گئے تھے	بچیاں چلی گئی تھیں
گوشت سڑ گیا تھا	سبزی سڑ گئی تھی	سارے گوشت سڑ گئے تھے	سبزیاں سڑ گئی تھیں

راشد نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
فاطمہ نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
لڑکوں نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں
لڑکیوں نے گوشت پکایا تھا	سبزی پکائی تھی	چاول پکائے تھے	سبزیاں پکائی تھیں

☆ پچھلے جمعہ کو میں گھر گیا تھا، میری والدہ نے میرے لئے بہت ہی مزیدار کباب پکایا تھا،پچھلے جمعہ کو میرے گھر میں بہت مزیدار کباب پکا تھا.

☆ دو سال پہلے ہمارے استاد جی مکہ شریف تشریف لے گئے تھے، ہمارے استاد جی نے دو سال پہلے حج ادا کیا تھا روضہ اطہر کی زیارت کی تھی ، اس سے پہلے ہمارے استاد جی کے دو حج ہو چکے تھے زیارت مسجد نبوی بھی انکی دو مرتبہ ہو گئی تھی.

☆ کل ہمارے مدرسہ کے سالانہ امتحان کا نتیجہ شائع ہوا تھا ، اساتذہ کرام نے پاس کرنے والے بچوں کو بہت سارے

www.eelm.weebly.com

انعامات دے تھے، اس امتحان میں کافی بچوں کو انعامات ملے تھے۔

☆ فاطمہ کہہ رہی ہے کہ کل میں لائبریری گئی تھی، وہاں میں نے ایک کتاب دیکھی تھی اور اسمیں ایک بہترین مضمون پڑھا تھا، کل کی وہ کتاب مجھے بہت ہی اچھی لگی تھی، اسکا مضمون بھی مجھے بہت ہی اچھا لگا تھا۔

مشق نمبر-۱-

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল

میری والدہ نے میرے لئے بہت مزیدار کباب .... بریانی .... گوشت .... چاول ....

(الف) میرے بچوں نے .... (ب) میری بچیوں نے ....

(ج) میرے چھوٹے بھائی نے .... (د) میری چھوٹی بہن نے ....

فاطمہ کہہ رہی ہے کہ گذشتہ کل میں نے لائبریری میں ایک کتاب دیکھی تھی ایک بہترین قلم ....

دو تین کاپیاں .... ایک بہترین کاپی .... بہت سارے قلم ....

(الف) فاطمہ کے بچے کہہ رہے ہیں کہ گذشتہ کل .... (ب) راشد کہہ رہا ہے کہ کل میں نے ....

(ج) لڑکے کہہ رہے ہیں کہ گذشتہ کل ہم .... (د) لڑکیاں کہہ رہی ہیں کہ گذشتہ کل انہوں نے ....

(ھ) لڑکیاں کہہ رہی ہیں کہ گذشتہ کل ہم نے .... (و) اے راشد تو کہہ رہا تھا کہ گذشتہ کل تو نے ....

(ز) اے فاطمہ تو کہہ رہی تھی کہ گذشتہ کل تو نے ....

دسواں سبق

ماضی شکی (لازم + متعدی)

راشد سو گیا ہوگا	فاطمہ سو گئی ہوگی	راشد کے بچے سو گئے ہونگے	راشد کی بچیاں سو گئی ہونگی
گوشت پک گیا ہوگا	سبزی پک گئی ہوگی	سارے گوشت پک گئے ہونگے	سبزیاں پک گئی ہونگی

راشد نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہونگی
فاطمہ نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہونگی
لڑکوں نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہونگی
لڑکیوں نے گوشت پکایا ہوگا	سبزی پکائی ہوگی	چاول پکائے ہونگے	سبزیاں پکائی ہونگی

www.eelm.weebly.com

☆ استاد جی نے درس میں بچوں کو کہا کہ اے بچو تم سب سو گئے ہوگے، تم نے میری تقریر نہیں سنی ہوگی/نہیں سمجھی ہوگی ، میری تقریر تمہاری سمجھ میں نہیں آئی ہوگی .

☆ خالدہ کتاب خرید نے کیلیئے بازار چلی گئی ہوگی، خالدہ نے تیرے لئے بازار سے وہ کتاب خریدی ہوگی بازار سے تیری کتاب آ گئی ہوگی .

☆ میرے والد صاحب مکہ شریف گئے ہونگے، میرے والد صاحب نے اس سال حج ادا کیا ہوگا میرے والد صاحب کے حج کے ارکانات ختم ہو گئے ہونگے .

☆ میری چھوٹی بہن مدینہ شریف گئی ہوگی ، میری چھوٹی بہن نے مسجد نبوی میں روضہ اطہر کی زیارت کی ہوگی میری چھوٹی بہن کی زیارت ختم ہوگئی ہوگی.

مشق نمبر-۱-

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় এবং অর্থ বল

اے لڑکو ! تم نے میری تقریر نہیں سنی ہوگی ، میری باتیں .... میرا بیان ....

(الف) اے لڑکیو .... (ب) اے فاطمہ .... (ج) اے راشد ....

خالدہ نے بازار سے تیرے لئے وہ کتاب خریدی ہوگی ، دو قلم ....ایک قلم .... بہت ساری چیزیں .... بہت سارے کیلے ....

(الف) خالدہ کے بچوں نے .... (ب) خالدہ کے بچیوں نے .... (ج) راشد نے ....

گیارہواں سبق

دسترخوان کا احترام ، رزق کی حفاظت

آج ہماری والدہ نے بہت ہی عمدہ قسم کا کھانہ تیار کیا مختلف قسم کی چیزیں پکائیں روٹی پکائی ، انڈے پکائے ، پڑاٹھے پکائے ، کھیر پکائی ، کیک بنایا، پھر ہم سب دسترخوان پرکھانے بیٹھے، میرا چھوٹا بھائی بیٹھا ، میری چھوٹی بہن بیٹھی ، والد صاحب بیٹھے ، ایک دو مہمان آئے تھے وہ بھی بیٹھے ، اسکے بعد ہم سب ملکر کھانے لگے ، چھوٹے بھائی کو پڑاٹھے

www.eelm.weebly.com

بہت پسند آئے ، اس نے تین چار پڑاٹھے کھائے ، مجھے پڑاٹھے زیادہ پسند نہیں آئے ، اس لئے میں نے صرف ایک پراٹھا کھایا ، البتہ مجھے کھیر پسند آئی ، کھیر میں نے خوب کھائی ، میری چھوٹی بہن کو ساری چیزیں پسند آئیں ، اس نے دو پڑاٹھے کھائے ایک انڈا کھایا چار پانچ روٹیاں کھائیں ، اسکے بعد ہم سب نے چائے پی ، البتہ فہیم نے چائے نہیں پی ، ایک زمانہ میں فہیم خوب چائے پیتا تھا ، اب نہیں پیتا ، بہر حال اس نے صرف ایک کپ دودھ پیا .

بہر حال ہم سب نے خوب مزے لے لے کر ایک ایک چیز کھائی ، خوب آسودہ ہو کے ناشتہ کیا، لیکن کسی نے نہ برتن صاف کرنے کا خیال کیا نہ کھانیکے آداب کی رعایت کی اور نہ کھانیکی سنتوں کا خیال کیا ، بلکہ تقریبا سب ہی نے کھانا ضائع کیا ، روٹی کے ٹکرے گرائے ، دوسری چیزیں گرائیں ، دسترخوان گندا کیا .

لیکن ماشاء اللہ چھوٹے بھائی فہیم کو دیکھا عجیب سلیقہ سے کھانا کھایا ، ایک ایک سنتوں کی رعایت کی ایک ایک آداب کا خیال کیا، یہانتک کہ اس نے گوشت کی ہڈیاں اور مچھلی کے کانٹے کیلے کے چھلکے تک دسترخوان میں نہیں گرائے بلکہ سامنے چھوٹا سا ایک برتن رکھا اس میں نہایت سلیقہ کے ساتھ زاید چیزوں کو رکھا، کھانے کے بعد اپنا برتن خوب صاف کیا ، یہاں تک کہ دوسروں کے سامنے سے بھی گرے ہوئے روٹی کے ٹکرے گرے ہوئے چاول اور گری ہوئی کھانیکی دوسری چیزیں نہایت ادب کے ساتھ اٹھانے لگا ، یہاں تک کہ سب نے جو ہڈیاں گرائیں اور جو مچھلی کے کانٹے گرائے اس میں لگے ہوئے چاول اور گوشت صاف کر کے کھانے لگا .

اسکے اس عمل سے دسترخوان کے سارے لوگ خوب متاثر ہوئے سب ملکر اپنے اپنے سامنے کی روٹی کے ٹکرے اور چاول اٹھاکے کھائے اور گوشت کی ہڈیاں مچھلی کے کانٹے ، کیلے کے چھلکے اور دوسری زاید چیزیں اٹھاکے ایک چھوٹا خالی برتن پر رکھیں ، بہر حال پورا دسترخوان کا منظر بدل گیا .

سارے لوگ حیران ہو گئے کہ چھوٹا سا بچہ ، اسکا چھوٹا عمل اور اسکی چھوٹی ادا نے پورے مجمعہ کا چہرہ بدل دیا ، اور مزے کی بات یہ ہے کہ مجلس کے کسی نے جب چھوٹے بھائی فہیم کو پوچھا کہ بیٹا یہ کیا چن رہے ہو؟ تو کہنے لگے کہ چچا ، ہیرا اور موتی چن رہا ہوں ، ہمارے استاد جی فرمایا کرتے ہیں لوگوں کو دسترخوان میں گرے ہوئے روٹی کے ٹکرے اور چاول نظر آتے ہیں ، مجھے تو ہیرے اور موتی سے بھی زیادہ قیمتی چیزیں نظر آتیں ، اس لئے کہ گرایا ہوا ایک چاول جب کوئی اٹھاتا ہے اور حفاظت کرتا ہے تو چاول اسکے لئے دعائیں دیتا ہے ، کہ اللہ اسکو بھی تو حفاظت کر جیسا کہ اس نے میری حفاظت کی ہے ، اس دعا کی برکت سے اس کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور اسکی زندگی میں برکت ہوتی ہے ، اور جب کوئی کسی رزق کو ضائع کرتا ہے تو وہ رزق اسکو بددعا دیتا ہے کہ اللہ تو بھی اسکو ضائع کر جیسا کہ اس نے مجھے ضائع کیا ، اس بددعا کی نحوست سے اس شخص کا رزق کم ہونے لگتا ہے ، اسکی زندگی میں بے برکتی شروع ہو جاتی ہے .

بہر حال فہیم کی اس بے مثال عمل دیکھنے کے بعد اور اسکی چھوٹی سی تقریر سننے کے بعد مجلس کے سارے لوگوں

www.eelm.weebly.com

نے کہا واقعی یہ لڑکا بہت ہی سلجھا ہوا ہے ، بے مثال تربیت یافتہ ہے ، جس مدرسہ میں یہ پڑھتا ہے اس مدرسہ کی تعلیم و تربیت واقعی قابل رشک ہے ، اللہ تعالی سارے مدارس قومیہ کو یہ دولت عطا فرمائیں ، آمین

رات کی عبادت اور رات کا تہجد چھوٹ جائے تو کیا کرے؟

آج صبح ناشتہ کے بعد ہم سب گپ شپ کرنے لگ گئے ، ادھر ادھر کی باتیں چل رہی تھیں اتنے میں اچانک والد صاحب نے پوچھا ، اچھا بیٹے بتاؤ تم سب کون کس وقت اٹھے اور کس نے کیا عمل کیا ، چھوٹے بھائی نے فورا کہا کہ ابو! میں صبح چار بجے اٹھا ، پھر میں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا کہ اس نے رات کو اچھی نیند عطا کی ، اور صبح جگایا ، میں نے دعا پڑھی ، الحمد للہ الذی احیانا .... پھر میں نے وضو کیا بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھیں اور وظیفہ پڑھا ، جب فجر کی اذان ہوئی دو رکعتیں سنت کی نماز پڑھی ، پھر مسجد جا کر جماعت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی ، تسبیح فاطمی پڑھی ، آیت الکرسی پڑھی ، سورہ حشر کی آخری تین آئتیں پڑھیں ، یسین شریف پڑھی ، قرآن شریف تلاوت کی ، اشراق کی نماز پڑھی ،

پھر والد صاحب نے مجھے پوچھا بیٹا تم نے کیا کیا ، میں تو شرم کے مارے چپ چاپ بیٹھا رہا۔اس لئے کہ میں تو آج اٹھ نہیں سکا . جب میری آنکھ کھلی تو صبح آٹھ بج رہا تھا ، ناشتہ کا وقت ہو گیا تھا ، جلدی جلدی منہ ہاتھ دھویا اور ابو کے ساتھ دسترخوان میں آکر بیٹھ گیا ، بہرحال جب ابو نے مجھے پوچھا تو میں نے نہایت عاجزی اور انکساری کیساتھ عرض کیا کہ ، ابو آج میں اٹھ نہیں سکا ، اصل میں رات کو میں ذرا دیر سے سویا تھا ، ویسے بستر پر لیٹ گیا تھا پہلے ہی لیکن کافی دیر تک نیند نہیں آرہی تھی ، تقریبا رات ایک بجے کے بعد نیند آئی ، اس لئے صبح دیر سے آنکھ کھلی ، صبح جب آنکھ کھلی اس وقت آٹھ بج رہا تھا ، البتہ گذشتہ کل میں فہیم سے پہلے اٹھا تھا ، اور گذشتہ کل میں نے الحمد للہ بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھی تھیں ، وظیفہ بھی پڑھا تھا اپنا ، فجر کی نماز بھی میں نے الحمد للہ مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ پڑھی تھی ، صبح قرآن شریف بھی تلاوت کی تھی ، لیکن آج پتہ نہیں کیا ہوا کہ آنکھ کھلی ہی نہیں ، حالانکہ میں نے سوتے وقت گھڑی میں الارم بھی لگایا ہوا تھا ، الارم شاید بجا نہیں ہوگا ، یا بجا ہوگا اسکی آواز میرے کان تک نہیں پہنچی ہوگی ، چھوٹے بھائی کو جگانے کیلئے کہا تھا اس نے جگایا نہیں ، بے چارہ بھول گیا ہوگا ، والدہ نے بھی جگایا نہیں ، وہ بھی بھول گئی ہونگی .

فہیم غصہ میں بولنے لگا ، اباجی میں نے انکو جگانے کیلئے بہت کوشش کی لیکن وہ اٹھے نہیں ، پھر میں نے یہ سوچ کر چھوڑ دیا کہ بے چارہ تھکا ہوا ہوگا ، یا رات کو دیر سے سویا ہوگا ، بے چارہ کی نیند پوری نہیں ہوئی ہوگی ،

میری چھوٹی بہن سنجیدہ بانو نہایت سنجیدگی سے کہنے لگی اباجی یہ لوگ کیا بکواس کر رہے ہیں بے چارہ کی آنکھ نہیں کھلی تو کیا ہوا ، آپ ہی نے ایک دن ہمیں نبی پاک ﷺ کی ایک حدیث سنائی تھی کہ " من نام عن صلاۃ اونسیھا فلیصلیھا

www.eelm.weebly.com

اذا ذکرھا" جو شخص نماز کے وقت (بے اختیار) سوتا رہا یا نماز بھول گیا تو جب اسے یاد آئے فورا پڑھ لے، اس لئے کہ وہی اس کے لئے وقت ہے ، ابا جی یہ بھی تو ہم نے آپ سے سنی تھی کہ جو شخص نیند کے غلبہ کیوجہ سے آخری شب کے وظیفہ وغیرہ نہ پڑھ سکا تو صبح ظہر تک اگر پڑھ لے تو اللہ پاک اسے پورا ثواب عنایت فرمائیں گے، کیا ابا جی بھائی اگر اس وقت یہ سارے اعمال پورا کرلے کیا انکو پورا ثواب نہیں ملیگا، ابو نے کہا کہ ضرور ملیگا، سنجیدہ نے کہا کہ اسی لئے ہی تو میں روزانہ اسی پر عمل کرتی ہوں.

بہن کے آخری جملہ سے سارے لوگ ہنس پڑے، البتہ مجھے ہنسی نہیں آئی، اس لئے کہ مجھے فجر کی جماعت چھوٹنے کا اور اپنے وظائف وغیرہ چھوٹنے کا بہت ہی افسوس تھا، بہر حال میں چپ چاپ اٹھ کر جائے نماز پر کھڑا ہوگیا، نماز پڑھی اور اپنے سارے وظائف پورے کیے پھر دل کھول کر دعائیں کیں کہ اے اللہ پھر کبھی میری نماز قضا نہ ہو پھر کبھی میرے وظائف نہ چھوٹے.

مشق نمبر - ۱ -

শূন্যস্থান পূরণ করে পড় ও অর্থ বল।

۱- میرے چھوٹے بھائی کو پراٹھے بہت پسند آئے

(الف) میرے چھوٹے بھائی کو بریانی .... (ب) میرے چھوٹے بھائی کو گوشت ....

(ج) میرے چھوٹے بھائی کو روٹیاں .... (د) میرے چھوٹے بھائی کو لسی ....

(ھ) میرے چھوٹے بھائی کو دھی .... (ز) میرے چھوٹے بھائی کو انڈے ....

☆ میری چھوٹی بہن کو ....

☆ میرے چھوٹے بھائیوں کو ....

☆ میری چھوٹی بہنوں کو ....

☆ میرے والد صاحب کو ....

☆ میری والدہ کو ....

۲- میرے چھوٹے بھائی نے تین چار پراٹھے کھائے

فرد সদস্য (ج) افراد

www.eelm.weebly.com

(الف) میرے چھوٹے بھائی نے ایک پراٹھا .... (ب) میرے چھوٹے بھائی نے دو انڈے ....

(ج) میرے چھوٹے بھائی نے ایک روٹی .... (د) میرے چھوٹے بھائی نے دو تین روٹیاں ....

۳- خالد کہہ رہا ہے کہ گذشتہ کل میں نے بارہ رکعتیں تہجد کی پڑھی تھیں،

(الف) گذشتہ کل میں نے تہجد کی نماز .... (ب) گذشتہ کل میں نے ہدایۃ النحو کے تین صفحے ....

(ج) گذشتہ کل میں نے ہدایۃ النحو کا ایک صفحہ .... (د) گذشتہ کل میں نے ایک بہترین کتاب ....

مشق نمبر -۲-

উর্দু বলঃ-

আজ আমাদের ঘরের সকল সদস্যের আমাদের খালার বাড়ীতে দাওয়াত ছিল। গত সপ্তাহে খালা নিজে এসে ছিলেন। এবং আমাদের সকল কে দাওয়াত দিয়ে গেছেন। খালা আমাদের কে অনেক ভাল বাসেন। দু বছর হল খালুর ইন্তেকাল হয়েছে তিনিও আমাদের কে অনেক ভাল বাসতেন।

আমাদের তিনজন খালাতো ভাই আছে তারাও আমাদের কে অনেক ভাল বাসে। আমাদের একজন খালাতো বোন আছে। তাদের বিয়ে হয়ে গিয়েছে। তারা সব এখন শশুর বাড়ীতেই থাকে। তারা ও আমাদের কে অনেক ভাল বাসে।

যাহোক দুপুরে আমরা সকলে খালার দাওয়াতে গেলাম। খালা আমাদের কে শানদার মেহমানদারী করলেন। ব্যবস্থাপনাও অনেক সুন্দর ছিল। দস্তরখানাটি অনেক সুন্দর ছিল। প্লেটগুলো ও অনেক দামী ছিল। সম্ভবত, এই জিনিস গুলো খালু সাউদীআরব থেকে এনেছিলেন। খালা একটি নতুন জিনিষ রান্না করে ছিলেন সেটি অনেক স্বাদ হয়েছিল। সেই জিনিষটি সকলের অনেক পছন্দ হয়েছিল। নানী আমাদের জন্য চা তৈরী করেছিলেন। নানীর চা অনেক সুন্দর হয়েছিল। নানী এখন খালার বাড়ীতেই থাকেন। এর পূর্বে তিনি আমাদের বাড়ীতেই থাকতেন। নানী আমাদের কে অনেক আদর করতেন। আমার ছোট বোন কে তো অনেক বেশী আদর করতেন। তখনও নানী আমাদের জন্য চা তৈরী করতেন। তখনও তার চা অনেক ভাল হত।

যা হোক খালার বাড়ী থেকে ফিরার পর আম্মা আমাদের কে জিজ্ঞেস করলেন। তোমাদের খালা তোমাদের কে কি কি খাইয়েছেন। তোমরা কি কি খেলে। আর কে কি পরিমান খেলে।
আমি বললাম খালাতো অনেক কিছুই রান্না করেছিলেন। পালংশাক গোশ্‌ত রান্না করেছিলেন। মিক্স সব্জি (নিরামিষ)রান্না করেছিলেন। আলু পরটা রান্না করেছিলেন। আর একটি নতুন জিনিষ রান্না

www.eelm.weebly.com

করেছিলেন। আমাদের কারই তার নাম জানা নেই। তবে সেটি ছিল অনেক মজাদার।সম্ভবত, খালাও তার নাম জানেন না। সম্ভবত, খালা তা সাউদি আরব থেকে শিখে এসেছেন।
আম্মা জিজ্ঞেস করলেন, তোমরা কে কি খেয়েছ তা তো বললেনা। আমি বললাম আম্মা আমি বেশি কিছু খাইনি।সামান্য বিরানী খেয়েছি। দুটো শামী কাবাব খেয়েছি। একটি কলা খেয়েছি। ফাতেমা বলল, আমি পোলাও খেয়েছি। চিকেন টিক্কা খেয়েছি। দুটো ডিম খেয়েছি। তবে খালার ছেলেরা অনেক খেয়েছে। বড় ছেলেটি সবচে কম খেয়েছে। সে দুটো কাবাব খেয়েছে। তিনটি ডিম খেয়েছে। ছয়টি রুটী খেয়েছে। দুই প্লেট বিরানী খেয়েছে। ৫টি কলা খেয়েছে। অন্য মেয়েরা কম খেয়েছে। ছোট মেয়েটি মাত্র একটি রুটি খেয়েছে। আর একটি কলা খেয়েছে।

بارہواں سبق

چچا رشید کے ساتھ میری ملاقات

شاہد کہہ رہا ہے کہ پرسوں صبح فجر کی نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی جوتیاں ہاتھ میں لی اور مسجد سے نکلنے لگا، اتنے میں پیچھے سے آواز آئی بیٹا شاہد رک جاو، مڑ کے دیکھا چچا رشید بلا رہے ہیں، فورا انکی طرف آگے بڑھا اور سلام عرض کیا.

شاہد- السلام علیکم چچا
چچا رشید- وعلیکم السلام، کیا حال ہے بیٹا
شاہد- الحمد للہ ٹھیک ہوں، چچا
چچا رشید- طبیعت کیسی ہے تمہاری
شاہد- شکر ہے اللہ کا، بالکل ٹھیک ہے
چچا رشید- اچھا تمہارے والد صاحب دو دن سے نظر نہیں آرہے ہیں، کہیں گئے ہوئے ہیں کیا؟
شاہد- وہ ڈھاکہ کے باہر گئے ہوئے ہیں--
چچا رشید- کہاں گئے؟
شاہد- اصل میں چچا ہمیں بتا کے نہیں گئے، کسی پروگرام میں گئے ہونگے، انکا تو ہر مہینہ میں ایک دو پروگرام رہتا ہے
چچا رشید- کب آئیں گے، کچھ پتہ ہے؟
شاہد- جی، چچا، امی سے سنا ہے کہ آج ہی انشاء اللہ آجائیں گے، بلکہ میرا خیال ہے کہ ابتک پہونچ بھی گئے ہونگے.
چچا رشید- اچھا تمہارے بڑے بھائی کا کیا ہوا وہ بھی تو نظر نہیں آتے؟
شاہد- چچا، وہ چاٹگام گئے ہوئے تھے، کل رات ہی کو پہنچے ہیں،

www.eelm.weebly.com

چچا رشید- فجر کی نماز میں کیوں نہیں آئے؟

شاہد- اصل میں چچا کل رات کو ذرا دیر سے پہنچے تھے، سونے میں دیر ہوگئی تھی، اس لئے صبح انکی آنکھیں نہیں کھلی ہونگی، یا گھر میں ہی نماز پڑھ کے سو گئے ہونگے،

ہم دونوں کی باتیں چل رہی تھیں اتنے میں ہمارے ماموں مسجد سے نکلے، وہ بھی ہماری گفتگو میں شریک ہو گئے، ماموں نے پہلے چچا کو سلام کیا، السلام علیکم بھائی جان، چچا نے بہت ہی سنجیدگی کے ساتھ جواب دیا، وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، پھر چچا نے پوچھا

چچا رشید- کیا حال ہے بھائی، طبیعت ٹھیک ہے تمہاری؟

ماموں- جی بھائی جان طبیعت بالکل ٹھیک ہے

چچا رشید- تمہارے مدرسہ کا کیا حال ہے؟

ماموں- جی الحمد للہ بہت اچھا ہے

چچا رشید- اس سال ٹوٹل طالب العلم کتنے ہیں؟

ماموں- چھ سو کے لگ بھگ ہیں

چچا رشید- کونسی جماعت تک ہے؟

ماموں- اس سال مشکوۃ شریف تک ہے، اگلے سال دورہ حدیث کھولنے کا ارادہ ہے

چچا رشید- اچھا ما شاء اللہ، اللہ تعالی اور برکت عطا فرمائیں-

تمہارا بیٹا اس سال کیا پڑھ رہا ہے؟

ماموں- وہ اس سال ما شاء اللہ سے پہلی جماعت میں ہے

چچا رشید- تمہارے مدرسہ میں ہی ہے؟

ماموں- جی نہیں، ہمارے ایک دوست ہے انکے مدرسہ میں داخلہ کرادیا، اس لئے کہ اپنے مدرسہ میں تربیت ذرا صحیح نہیں ہوتی.

چچا رشید- بالکل ٹھیک کہا تم نے، بچوں میں صاحب زادائیت آجاتی ہے اور صاحبزادائیت کا بھوت اگر دماغ میں سوار ہو جائے، تو پھر وہ بے کار ہو جاتا ہے

اتنے میں امام صاحب مسجد سے نکلے، سلام دعا کے بعد وہ بھی ہمارے ساتھ باتوں میں شریک ہو گئے، اور سب کی طرف متوجہ ہو کر کہا، کیا حال ہے بھائی آپ لوگوں کا، طبیعت ٹھیک ہے آپ لوگوں کی؟

ماموں- جی ہاں مولانا، ہم سب ٹھیک ٹھاک ہیں، اور آپ سنائے؟

www.eelm.weebly.com

امام صاحب - بس چل رہی ہے کسی طرح
چچا رشید - کیوں مولانا کیا بات ہے؟
امام صاحب - اصل میں گھر میں ذرا بیماری چل رہی ہے، اہلیہ بھی تین دن سے بیمار ہے، بچے تو پہلے ہی سے بیمار ہیں، میں اکیلا ہی ہوں، ابھی تک الحمد للہ ٹھیک ہوں، سب کی خدمت کر رہا ہوں.
چچا رشید - اللہ سب کو شفا عطا فرمائیں
شاہد - آمین، اللہم آمین
ماموں - ہاں میں نے بھی خیال کیا کہ امام صاحب دو تین دن سے ذرا پریشان نظر آرہے ہیں، میں نے دو تین مرتبہ سوچا بھی تھا کہ پوچھوں، لیکن موقعہ نہیں ملا۔
امام صاحب - چلیں بھائی آپ حضرات سب ہمارے گھر، چائے ہو جائے
ماموں - نہیں بھائی، اسوقت آپ کو پریشانی ہوگی، بلکہ آپ سب میرے گھر چلیں
چچا رشید - بلکہ ایسا کرو، تم سب میرے گھر چلو
امام صاحب - اچھا ٹھیک ہے آج آپ ہی کے گھر چلتے ہیں، آپ کے گھر کی چائے بہت اچھی بنتی ہی.
ماموں - صرف چائے بھائی صاحب؟
چچا رشید - ارے چلو تو سہی، دیکھتے ہیں خدا نے قسمت میں کیا رکھا ہے
اسکے بعد سب ملکر چچا رشید کے گھر چلدئے، میں نے کہا اچھا چچا میں ذرا اجازت چاہتا ہوں، اسلئے کہ میری پڑھائی باقی رہ گئی ہے، پرسوں میرا امتحان ہے، یہ کہہ کر میں اپنے گھر واپس آ گیا، وہ لوگ سب چچا رشید کے گھر گئے.

تیرہواں سبق

ماضی قریب اور ماضی بعید اور مستقبل میں مذکر و مونث کی تمیز

راشد کہہ رہا ہے کہ میں نے کل بھی آپ کے لئے دعائیں کی تھیں اور انشاء اللہ آج بھی کرونگا۔ خالدہ کہہ رہی ہے کہ میں نے صبح فجر کی نماز پڑھی ہے، نماز کے بعد وظیفہ پڑھا ہے، اور انشاء اللہ ظہر کی نماز بھی پڑھونگی اور ظہر کے بعد وظیفہ بھی پڑھونگی۔
ہم نے گذشتہ کل تراویح بھی پڑھی اور روزہ بھی رکھا، آج بھی انشاء اللہ ہم تراویح پڑھیں گے اور روزہ رکھیں گے۔

www.eelm.weebly.com

راشد نے پچھلے سال حج ادا کیا اور روضہ اطہر کی زیارت کی ، اس سال بھی وہ حج ادا کریگا اور زیارت کریگا ۔ اور اسکی بہن نے بھی پچھلے سال اسکے ساتھ حج ادا کیا روضہ شریف کی زیارت کی ، اس سال بھي وہ حج ادا کریگی اور زیارت کریگی ۔ پچھلے سال ہمارے گھر کے تمام بچوں نے روزے رکھے تھے اور تراویح کی نمازیں پڑھی تھیں ۔اس سال بھی رمضان میں وہ سب انشاء اللہ روزے رکھیں گے اور تراویح کی نمازیں پڑھیں گے ۔ پچھلے جمعرات کو ہمارے سکول کی تمام لڑکیوں نے قرآن پڑھا تھا اور حدیث پڑھی تھی اگلے جمعرات کو بھی وہ قرآن پڑہیں گی اور حدیث پڑہیں گی ۔

مشق نمبر -۱-

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উর্দুতে উত্তর দাও।

کیا آپ نے میرے لئے دعائیں کی تھیں ؟

کیا آپ میرے لئے آج بھی دعائیں کرینگے ؟

عائشہ کیا تو نے فجر کی نماز پڑھی ہے اور نماز کے بعد وظیفہ پڑھا ہے ؟

کیا تو ظہر کی نماز پڑھیگی ، اور کیا نماز کے بعد وظیفہ بھی پڑھیگی ؟

کیا آپ لوگوں نے گذشتہ کل تراویح پڑھی تھی ؟ روزہ بھی رکھا تھا آج بھی آپ لوگ روزہ رکھیں گے اور تراویح پڑھینگے ؟

راشد نے پچھلے سا حج ادا کیا تھا ؟

اس نے مسجد نبوی کی زیارت بھی کی تھی ؟

اس کی بہن نے بھی حج ادا کیا تھا اور اس نے بھی مسجد نبوی کی زیارت کی تھی ؟

اس سال بھی راشد حج ادا کریگا اور مسجد نبوی کی زیارت کریگا ؟

اس کی بہن بھی اس سال اس کے ساتھ حج ادا کریگی اور مسجد نبوی کی زیارت کریگی ؟

کیا پچھلے سال آپ کے گھر کے سارے بچوں نے روزہ رکھا تھا ؟

انہوں نے تراویح بھی پڑھی تھی ؟

کیا اس سال وہ روزہ نہیں رکھیں گے ؟ اس سال وہ تراویح نہیں پڑھیں گے ؟

پچھلے سال تمہارے سکول کی بچیوں نے قرآن شریف پڑھا تھا ؟

انہوں نے حدیث بھی پڑھی تھی ؟

کیا آج بھی وہ قرآن پاک پڑہیں گی اور حدیث پڑہیں گی ؟

www.eelm.weebly.com

﴿مشق نمبر - ۲ -﴾

বাম পার্শ্বের মাসদারগুলো থেকে সঠিক فعل তৈরী করে শূন্যস্থানে বসাও।

فاطمہ نے کہا کہ صبح میں نے روٹی ...... اب بھی روٹی ...... کھانا

دوپہر کو راشد نے چاول ......اب بھی وہ چاول ...... کھانا

خطیب صاحب نے پچھلے جمعہ کو بھی خطبہ کے وقت پگڑی ...... اس جمعہ کو بھی وہ خطبہ کے وقت پگڑی ...... باندھنا

کل میری بہن نے مجھے چھ پیسے ...... اور میرے بہنوئی نے ایک روپیہ ...... دینا

آج انشاء اللہ میری والدہ مجھے دس پیسے ......اور میرے والد صاحب ایک روپیہ ......

میری خالہ نے مجھے ایک بات ...... ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بیٹا یہ بات تمہارے پاس امانت رکھتی ہوں، بتانا

میں نے کہا کہ خالہ میں آپ کی امانت میں خیانت نہیں ...... اور کرنا

میں یہ بات کسی سے نہیں ......واقعی میں نے انکی امانت کی بالکل خیانت نہیں ...... بلکہ کہنا

اسکی پوری حفاظت ...... اور یہ بات میں نے کسی سے نہیں ...... لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ کہنا

خالہ نے یہی بات میری چھوٹی بہن سے ...... تھی، ان سے یہ بھی کہا تھا کہ یہ بات تیرے پاس امانت ہے،

کسی سے نہیں بتانا، بہن نے اس امانت کا بالکل خیال نہیں ......اور اس امانت کی بالکل حفاظت کہہ دینا

نہیں ...... بلکہ اس نے اپنی ایک سہیلی سے یہ بات ...... ، اس کی اس حرکت سے خالہ کو بہت افسوس ...... ہونا

بہت دکھ ...... حالانکہ اس نے خالہ سے وعدہ بھی ...... تھا کہ میں آپ کی امانت کی حفاظت ...... میں

کسی سے نہیں ......

چودھواں سبق: فعل امر

تو کر	تم کرو	آپ کریں	تو چلا جا	تم چلے جاو	آپ چلے جائیں
تو جا	تم جاو	آپ جائیں	تو چلی جا	تم چلی جاو	آپ چلی جائیں
تو دیکھ	تم دیکھو	آپ دیکھیں	تو بتا دے	تم بتا دو	آپ بتا دیں

www.eelm.weebly.com

اےُ لڑکا/اےُ خالد! تو گھر جا، تیری ماں کو سلام کر تیرے باپ کو سلام کر، ماں باپ کی خدمت کر، ماں باپ کا کہنا مان، ماں باپ کی بات دھیان سے سن، ماں باپ کے ساتھ نرمی سے بات کر، ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کر، ماں باپ کے لئے اللہ سے دعا مانگ، اے اللہ تو میرے ماں باپ پر رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں مجھکو پالا پرورش کیا۔

اےُ لڑکی/اےُ فاطمہ! تو اپنے شوہر کے پاس جا، اپنے شوہر کو سلام کر، شوہر کی خدمت کر، تیرے شوہر کا باپ تیرا سسر ہے، اپنے سسر کی خدمت کر۔ سسر کو سلام کر، سسر کے لئے پان بنا لا - تیرے شوہر کی ماں تیری ساس ہے، اپنی ساس کو سلام کر، ساس کا کہنا مان، ساس کی خدمت کر۔ تیرے شوہر کی بہن تیری نند ہے، اپنی نند کو سلام کر، اپنی نند کو پیار کر۔

اے لڑکو/اے نوجوانو/اےُ مسلمانو، اللہ کا کہنا مانو۔ قران پڑھو، حدیث پڑھو۔ قران پر عمل کرو حدیث پر عمل کرو۔ نماز پڑھو۔ روزہ رکھو۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ آذان کی آواز سنتے ہی۔ مسجد کی طرف چلے جاو۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پیر رکھو۔ پھر بایاں پیر رکھو، مسجد میں داخل ہونیکے بعد پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھو، پھر قرآن شریف تلاوت کرو، پھر امام کے ساتھ فرض نماز پڑھو۔ اسکے بعد خوب دل لگا کر دعا کرو۔

اے لڑکیو/اےُ مسلمان عورتو! تم اپنے گھروں میں قرار سے رہو، نماز کی پابندی رکھو زکوۃ دیا کرو۔ اللہ کا اور اسکے رسول کا کہنا مانو۔ اپنے شوہروں کی اطاعت کرو۔ انکی خوب خدمت کیا کرو۔ اپنی اولاد کی پرورش کیا کرو۔ انکو دینی باتیں سکھاو۔ اپنی بیٹیوں کو پردے میں رہنے کی عادی بناو۔

حضرات علمائے کرام! آپ حضرات سے گذارش یہ ہے کہ آپ سارے حضرات اطمنان سے اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ جائیں اور غور سے میری باتیں سنیں۔ اور اسپر عمل کرنیکی کوشش کریں۔ محفل ختم ہونیکے بعد پہلے آپ حضرات نماز پڑھ لیں۔ پھر دوپہر کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیں۔ پھر تھوڑی دیر آرام فرمائیں۔ عصر کے بعد آپ حضرات کو چائے تیار ملیگی چائے پیئیں۔ اور سب اپنے اپنے گھر واپس چلے جائیں۔

خواتین حضرات/آپ لوگ بھی اطمنان سے اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ جائیں اور اپنے اپنے بچوں کو ذرا سنبھال کے رکھیں تا کہ وہ زیادہ شور نہ مچائے، محفل ختم ہونے تک آپ حضرات اطمنان سے بیٹھی رہیں۔ اور خوب دھیان سے علمائے کرام کی نصیحتیں سنتی رہیں، محفل ختم ہونیکے بعد چائے پیئیں اور اپنے اپنے گھر واپس چلی جائیں عصر کی نماز اپنے گھر میں جاکے پڑھیں۔

طالبان علوم نبوت: اللہ پاک نے تمہیں بہت برا شرف بخشا ہے۔ تمہیں بہت بڑی نعمت عطا فرمائی ہے۔ تم اپنے آپ

www.eelm.weebly.com

کو پہنچاننے کی کوشش کرو ۔ اپنا قدر سمجھنے کی کوشش کرو۔ اللہ پاک نے تمہارے سینے میں ایک عظیم الشان امانت محفوظ فرمائی اسکی خوب حفاظت کیا کرو ۔ اسکا خوب قدر کرو ۔

اساتذہ کرام کی خدمت کرو ۔ بزرگوں کی صحبت اختیار کرو ۔ انکی دعا اور نیک توجہ حاصل کرنیکی کوشش کرو ۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ۔

بزرگوں کی نظروں میں وہ تاثیر دیکھی + بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

کتاب کا احترام کرو ۔ اکابر دین کی طالب العلمی زندگی مطالعہ کرو ۔ اور اسکو اپنانے کی کوشش کرو ۔ نماز کا خوب اہتمام کرو ۔ ہر نماز سے کم از کم دس پندرہ منٹ پہلے مسجد میں چلے جاو ۔ آذان کی آواز سننے کے بعد سب کام چھور دو اور نماز کی طرف دوڑو ۔ یاد رکھو جس علمی انہاک کی وجہ سے تمہیں آذان کی آواز نہ سنائی دے وہ علم میراث نبوی نہیں ہے ۔

کسی کامل انسان کے ہاتھ میں اپنے آپ کو پوری طور پر سپرد کردو اور اپنے آپ کو انسان بناؤ اپنے اندر تواضع پیدا کرو ۔ یاد رکھو میراث نبوی وہی علم ہے جو آدمی کو عمل کی طرف لے جائے ۔ جو آدمی کے اندر تواضع پیدا کرے جو آدمی کو صحیح انسان بنادے

کورس سکھاتا ہے الفاظ + اور انسان انسان بناتا ہے

عصر کے بعد اور سوتے وقت بلکہ جب بھی فرصت ملے درود شریف پڑھا کرو، خاص کرکے جمعرات اور جمعہ کو کثرت سے درود شریف پڑھا کرو ۔ نماز کے بعد خاص کرکے آخری شب میں بارگاہ الٰہی میں دل کھول کے دعا کیا کرو خوب آنسو بہاو ۔

اگر یاد رہے تو اس ناکارہ کے لئے بھی دعا کرو ۔ یہ ناکارہ ہمیشہ یہ دعا کیا کرتا ہے کہ اے اللہ جو اس ناکارہ کے لئے دعا کرتا ہے ۔ ناکارہ کی زندگی کی تمام دعائیں اور تمام اعمال اسکے حق میں قبول فرما ۔

پندرہواں سبق : فعل نہی

جا ← مت جا	جاو ← مت جاو	جائیں ← مت جائیں
← نہ جا	← نہ جاو	← نہ جائیں

www.eelm.weebly.com

اے لڑکا/اے راشد! وہ بری جگہ ہے وہاں مت جا۔ وہ لوگ برے ہیں انکے پاس مت بیٹھ، بری جگہ مت جا، برے لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔ یہ لوگ جاہل ہیں یہ لوگ بیہودہ ہیں انکی باتیں بالکل نہ سن؛ جاہل اور بیہودہ لوگوں کی باتوں کی طرف بالکل کان نہ لگا۔ اپنی زندگی بہت مہنگی ہے اپنا وقت بہت قیمتی ہے، بیہودہ کاموں میں اپنا وقت بالکل ضائع نہ کر، پڑھائی میں بالکل سستی نہ کر۔ اسوقت اگر پڑھائی میں سستی کریگا تو امتحان کے وقت تجھے خود شرمندگی ہوگی۔اللہ کی رحمتوں سے کبھی مایوس نہ ہو۔ اللہ کی رحمتیں بہت وسیع ہیں۔

اے مجاہدو! کافروں سے کبھی نہ ڈرو۔ حق بات کہنے میں کبھی مت گھبراو۔ اپنی بلند آواز سے اعلان کردو۔

لوگوں نہ ہمیں چھیرو + طوفاں مچا دینگے
رستے میں ہمالہ ہو + ٹھوکر سے گرادینگے

جنگ کے میدان میں پیچھے نہ ہٹو، اسلامی ممالک میں کافروں کو داخل ہونے نہ دو کافروں سے بتا دو۔ تم مسلمان بن جاو تمہیں سلامتی ملیگی۔ ہم تمہیں گلے لگالے نگے۔ ہم تمہارے ساتھ اپنے سگے بھائی کی طرح برتاو کرینگے۔ ہم تمہاری تمام زیادتی بھول جائنگے، ہم تمہارے ظلم کا بدلہ نہیں لے نگے۔ ہم تمہاری لغزشوں کو معاف کردینگے۔ اگر تم نے ہماری باتوں کو نہیں مانیں تو ہماری یہ ننگی تلوار تمہیں جواب دیگی۔

اے لڑکی/ اے فاطمہ! ننگی سر باہر نہ جا؛ دو پٹہ اڑھ لے، سہیلیوں کے ساتھ بیٹھ کے کسی کی غیبت نہ کر، غیبت کرنا بری بات ہے، غیبت کرنا سخت گناہ ہے، اپنے شوہر کے ساتھ بدسلوک نہ کر، زیورات اور لباسوں کے پیچھے نہ پڑ، اپنی آخرت سنورنے کی فکر کر۔

কয়েকটি ব্যবহার দেখ।

تو اس وقت کہاں جائیگا؟	تجھے اس وقت کہاں جانا ہے؟
میں اس وقت نہانے جاونگا	مجھے اسوقت نہانے جانا ہے
خالد کیا تو چائے پئیگا؟	اے خالد کیا تجھے چائے پینی ہے؟
نہیں میں اب دودھ پیونگا	نہیں مجھے اس وقت دودھ پینا ہے؟
عائشہ! کیا تو چاول کھائیگی	عائشہ کیا تجھے چاول کھانے ہیں؟
نہیں میں چاول نہیں کھاونگی	نہیں مجھے چاول نہیں کھانے ہیں
میں روٹی کھاونگی	مجھے روٹی کھانی ہے

www.eelm.weebly.com

کل آپ لوگوں کا امتحان ہے لہذا اپ لوگ	کل آپ لوگوں کا امتحان ہے لہذا آپ لوگوں کو
اچھی طرح پڑھیں کہیں نہ جائیں	اچھی طرح پڑھنا ہے کہیں نہیں جانا ہے
تو ہمیشہ سچی باتیں کر	تجھے ہمیشہ سچی باتیں کرنی ہیں
کبھی جھوٹ نہ بول	کبھی جھوٹ نہیں بولنی

নীচের বাক্যগুলোতে مستقبل ও امر এর পরিবর্তে مصدر ব্যবহার কর।

تو اس وقت کیا کریگا	کیا آپ کھانا کھائیں گے
میں اس وقت سونگا	نہیں میں دودھ پیونگا
تو روزانہ میرے پاس آ	تو یہاں سے بالکل نہ ہٹ

سولہواں سبق : اسم فاعل

لکھنے والا	لکھنے والے	لکھنے والی
دیکھنے والا	دیکھنے والے	دیکھنے والی
پالنے والا	پالنے والے	پالنے والی

۱۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی ہے ہمارا پالنے والا، تو ہی ہے ہمیں رزق دینے والا، تیرے سوا ہمارا پالنے والا ہمیں

رزق دینے والا اور کوئی نہیں ۔عبادت کے لائق تیرے سوا اور کوئی نہیں، تو ہی ہے ہمارا رب، تو ہی ہے ہمارا محبوب ۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ رہتے ہیں، نماز پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے ۔ روزہ رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائیں گے، شرک کرنیوالوں کو اللہ تعالیٰ جہنم میں ڈالیں گے، خدا کو یاد کرنیوالوں کو خدا یاد کرتے ہیں ۔ اس سال میں انشاء اللہ حج پہ جانیوالا ہوں، ہمارے مدرسہ کے مہتمم صاحب بھی جانیوالے ہیں ۔ اسکے علاوہ ہمارے مدرسہ کے اور بھی ایک دو استاد جانیوالے ہیں ۔ شاہد کی بہنیں اس سال حج پہ

www.eelm.weebly.com

جانیوالی ہیں ، اچھا کام کرنیوالوں کو سب محبت کرتے ہیں اور برا کام کرنیوالوں کو کوئی محبت نہیں کرتا ۔
زنا کرنیوالی عورت اور زنا کرنیوالا مرد کو شریعت نے سو درے مارنے کا حکم دیا ہے ۔ کلام پاک میں بتایا گیا ہے کہ چوری کرنیوالا مرد اور چوری کرنیوالی عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو ۔

﴿مشق نمبر - ۱ -﴾

প্রশ্নগুলো পড়, অর্থ বল এবং উর্দূতে উত্তর দাও।

ہمارا پالنے والا کون ہے ؟
ہمیں رزق دینوالا کون ہے ؟
صبر کرنیوالوں کے ساتھ کون رہتا ہے ؟
کیا اللہ پاک نماز پڑھنے والوں کو پسند فرماتے ہیں ؟
خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتوں کیلئے اللہ پاک نے کیا وعدہ فرمایا ؟
روزہ رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کیا عطا فرمائینگے ؟
شرک کرنیوالوں کو اللہ پاک کہاں ڈالیں گے ؟
کیا اس سال تو حج پہ جانیوالا ہے ؟
تیرے مدرسہ کے مہتمم صاحب بھی جانیوالے ہیں ؟
انکے ساتھ اور کون جانیوالا ہے ؟
انکا بیٹا حذیفہ بھی انکے ساتھ جانیوالا ہے ؟
انکی بیگم بھی انکے ساتھ جانیوالی ہے ؟
شاہد کی بہنیں اس سال حج پہ جانیوالی ہیں ؟
زنا کرنیوالوں کے لئے شریعت نے کیا سزا مقرر کیا ہے ؟
چوری کرنیوالوں کے لئے قران پاک میں کیا سزا بتائی گئی ہے؟

﴿مشق نمبر - ۲ -﴾

উপরের মূল বাক্যগুলো মুখস্থ খাতায় লিখ।

﴿مشق نمبر - ۳ -﴾

اسم فاعل ব্যবহার করে উর্দূতে ১০টি বাক্য লিখ।

www.eelm.weebly.com

سترہواں سبق : اسم مفعول

لکھا ہوا	لکھے ہوئے	لکھی ہوئی
سنا ہوا	سنے ہوئے	سنی ہوئی
دیکھا ہوا	دیکھے ہوئے	دیکھی ہوئی

یہ مضمون میرا دیکھا ہوا ہے، وہ کتاب میری دیکھی ہوئی ہے، یہ ساری چیزیں میری چکھی ہوئی ہیں، اس میں سے ایک بھی چیز ایسی نہیں ہے جو میری چکھی ہوئی نہیں ہے، تقدیر میں جولکھا ہوا ہے وہی ہوگا، کل کا پروگرام بنا ہوا ہے، یہ تو میری کاپی میں پہلے سے لکھا ہوا ہے، تمہیں دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں تھی، میرا کپڑا دھلا ہوا ہے میری الماری کے سارے کپڑے دھلے ہوئے ہیں، یہ تو سنی ہوئی بات ہے، اسکو دوبارہ سنانیکی کیا ضرورت تھی، اس کتب خانہ میں جتنی کتابیں دیکھ رہے ہو سب میری اپنی خریدی ہوئی ہیں، بھائی چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے۔ حضرت آپ کی بتائی ہوئی ساری باتیں مجھے یاد ہیں۔ اور آپ کی لکھی ہوئی ساری کتابیں میری دیکھی ہوئی ہیں۔ اس جگ کے یہ پانی گرم کیا ہوا ہے، اس بوتل میں تیل بھرا ہوا ہے اور اس گلاس میں پانی بھرا ہوا ہے، میری جیب میں کچھ پیسے رکھے ہوئے تھے پتہ نہیں کس نے اٹھالئے ہیں، اس کپ میں چائے رکھی ہوئی تھی سب گر گئی ہے۔

مشق نمبر-۱-

☆ اس الماری میں جتنی کتابیں ہیں اس میں کوئی ایسی کتاب ہے جو آپ کو دیکھی ہوئی ہے؟	اس الماری کی تو ساری کتابیں میری دیکھی ہوئی ہیں
☆ کیا چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے؟	جی ہاں چائے میں چینی ڈالی ہوئی ہے۔
☆ کیا چائے میں تم نے چینی ڈالی ہے؟	جی ہاں ہم نے اس میں چینی ڈالی ہے۔
☆ بھائی چائے میں کیا ڈالا ہوا ہے؟	کچھ نہیں صرف چینی ڈالی ہوئی ہے۔
☆ اس بلیک بورڈ میں کیا لکھا ہوا نظر آرہا ہے؟	مجھے تو کچھ بھی لکھا ہوا نظر نہیں آرہا ہے۔
☆ میری پینسل کہاں ہے؟	وہ دیکھ تیرے بکسے میں پڑی ہوئی ہے۔
☆ تم نے میری بتائی ہوئی باتوں پر عمل کیا ہے؟	جی ہاں آپ کی بتائی ہوئی ساری باتوں پر میں نے عمل کیا۔

www.eelm.weebly.com

☆ آپ کے پاس مولانا مودودی کی لکھی ہوئی کوئی کتاب ہے؟

نہیں میرے پاس صرف حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی لکھی ہوئی کتابیں ہیں۔

مشق نمبر-۲-

মূল বাক্যগুলো মুখস্থ খাতায় লিখ।

اٹھارہواں سبق :

হরফে রবতের কারণে ইসমের শেষে পরিবর্তন

لکھنا	لکھنے میں	لکھنے سے	لکھنے کا	لکھنے پر	
لکھنے والا	لکھنے والے نے	لکھنے والے سے	لکھنے والے کا	لکھنے والے پر	
لکھا ہوا	لکھے ہوئے کو	لکھے ہوئے نے	لکھے ہوئے کا	لکھے ہوئے سے	لکھے ہوئے پر
اچھا	اچھے (آدمی) نے	اچھے (آدمی) کا	اچھے (آدمی) سے		
کلیجہ/ پردہ	کلیجے تک	پردے کے اندر			

وہ جو لکھنا چاہتا ہے اسے لکھنے دو، اس کے لکھنے سے ہمیں کیا آتا جاتا ہے۔ اس اخبار میں جتنے لکھنے والے ہیں ان میں سے ایک لکھنے والا بہت ہی قابل آدمی ہے، اس لکھنے والے کا نام مجھے اس وقت یاد نہیں ہے ہمارے یہاں روزانہ ایک بادام بیچنے والا آتا ہے کل میں نے اس بادام بیچنے والے سے بہت سارے بادام خریدے تھے۔ تو اِدھر اُدھر کہاں مانگتا پھر رہا ہے؟ جو تجھے رزق دیتا ہے اس رزق دینے والے سے مانگ، تجھے کھلانے والا کون ہے تجھے پلانے والا کون ہے، تجھے پالنے والا کون ہے؟ تجھے کھلانے والا اللہ ہے، تجھے پلانے والا اللہ ہے، تجھے پالنے والا اللہ ہے۔ اس کھلانے والے کا شکر ادا کر۔ اس پلانے والے کی نافرمانی نہ کر۔ اس پالنے والے کے ساتھ اور کسی کو شریک نہ ٹھرا۔ یہ تو بہت بڑا اچھا آدمی تھا لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس اچھے آدمی نے بھی کل ایک بہت بڑا غلط کام کر بیٹھا۔

قاعدة :- হরফে রবতের কারণে مصدر، اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ - র শেষের الف টি "ے" দ্বারা পরিবর্তন হয়ে যায়। ইসমের শেষের "الف" ও "ہ" ও অনুরূপ "ے" হয়ে যায়। অবশ্য কিছু কিছু اسم অপরিবর্তিত থাকে।

www.eelm.weebly.com

مجھے اس واقعہ سے بہت بڑا صدمہ ہوا، یہ صدمہ میرے کلیجے تک پہنچ گیا۔ دوسروں کے مال دوسروں کی کوئی بھی چیز اسکی اجازت کے بغیر نہ اٹھا۔ کسی کی چیز اسکی اجازت کے بغیر اٹھانا بری بات ہے۔ کسی کے مال اس کی اجازت کے بغیر اٹھا کر لیجانیکو چوری کہتے ہیں۔

" کو " এর ব্যবহার দেখ

خالد گھر میں گیا	خالد گھر کو گیا
یہ قلم کتنے عوض میں خریدا	یہ قلم کتنے کو خریدا
وہ علم سیکھنے کیلئے مدرسہ میں گیا	وہ علم سیکھنے کو مدرسہ میں گیا
ہم نے اسے ادب دینے کیلئے مارا	ہم نے اسے ادب دینے کو مار

اس + کو = اسے	(خالد نے اسے ایک روپیہ دیا)
ان + کو = انہیں	(میں نے انہیں یہ بات بتا دی)
تجھ + کو = تجھے	(شاید تو بھول گیا ہوگا کہ ایک دن تجھے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں آتا تھا)
تم + کو = تمہیں	(تمہیں یہ بات کس نے بتائی)
مجھ + کو = مجھے	(تیری ساری حرکتیں مجھے خوب پتہ ہے)
ہم + کو = ہمیں	(ہمیں کسی نے اطلاع نہیں دی)

کثر خور کے

انیسواں سبق

কয়েকটি মূল্যবান কবিতা মুখস্থ কর।

اللہ اللہ کیا مبارک نام ہے	اللہ اللہ مومنوں کا کام ہے
وطن سے ہم کیا کرینگے مدرسہ ہے وطن اپنا	مرینگے ہم کتابوں پر ورق ہوگا کفن اپنا
جگہ جی لگا نیکی یہ دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
رحم کر یا الٰہی نہ ان کرم کو بھول جا	ہم تجھے بھولے ہیں لیکن تو نہ ہمکو بھول جا
جو جلاتا ہے کسی کو خود بھی جلتا ہے وہ	شمع بھی جل جاتی ہے پروانہ جل جانیکے بعد

www.eelm.weebly.com

جب ملک الموت آئیگا تمہارے سامنے — تم کو مہلت پھر نہ دینگے لب ہلانے کے لئے
جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے — حشر تک سونا پڑے گا خاک کے سایہ تلے
جنت وجہنم سے یا رب کیا کروں — آرزو ہے میں تجھے دیکھا کروں
آشنائی کرکے دیکھا آشنا ملتا نہیں — بے وفا ملتا ہے لیکن باوفا ملتا نہیں
الفت میں برابر ہے وفا ہو کے جفا ہو — ہر چیز میں لذت ہے اگر دل میں مزہ ہو
باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم — سوبار کر چکا ہے تو امتحان ہمارا
تمنا درد دل کی ہے تو کر خدمت فقیروں کی — نہیں ملتا یہ گوہر بادشاہوں کے خزینے میں
توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہدے — یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے
توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارا — آسان نہیں مٹانا نام ونشان ہمارا
جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہ میرا اپنا نہیں — کیا بتاؤں وہ ہے کس کا وہ مگر میرا نہیں
حقیقت میں وہی کامل شکستہ دل جسے حاصل — بہت طالب خدا ملتا شکستہ دل نہیں ملتا
حسن صورت چند روز آخر فنا ہو جائے گا — یہ تمہارے نازک بدن خاک میں ملجائے گا
حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کی اصولوں سے — کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کی پھولوں سے
سڑتے نہیں دنیا میں مسلمان کسی کو — جب مل گئی دولت ایمان نبی سے
ڈھونڈتی تھی گنبد خضرا کو تو — دیکھ وہ ہے اے نگاہ بے قرار
ذرا غم نصیبوں کو بھی یاد رکھنا — حبیب دو عالم کے گھر جانے والے
رہ گیا رسم آذان روح بلالی نہ رہی — فلسفہ رہ گیا تلقین غزالی نہ رہی
راز دل کسکو کہوں کوئی تو غم خوار نہیں — اے خدا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
رہے میرا مسکن حوالی کعبہ — بنے میرا مدفن دیار مدینہ
زندگی کیا مختصر اک خواب ہے — موت کیا اس خواب کی تعبیر ہے
زمانہ بیک حال رہتا نہیں — گذشتہ زمانہ پھر آتا نہیں
زمانہ کی نظروں میں میں بے وفا ہوں — خطا بس یہی ہے کہ میں بے خطا ہوں
زباں پر جب حبیب کبریاؑ کا نام آتا ہے — تو اپنی زندگی کا لطف اور آرام آتا ہے
زندگی انسان کی اک دم کے سوا کچھ بھی نہیں — دم ہوا کی موج ہے دم کسے سوا کچھ بھی نہیں
زندگانی فخر فانی کچھ نہیں جاوینگے ساتھ — کیا جواب دیوینگے اس دن جب پوچھیں گے پاک ذات

www.eelm.weebly.com

زندگی سے یہ پرانا خاکدان معمور ہے — موت میں بھی زندگانی کی تڑپ مستور ہے
سوتے ہیں اس خاک میں خیر الامم کے تاجدار — نظم عالمکا رہا جن کی حکومت میں بڑا
ستاروں کے آگے جہاں اور بھی ہے — ابھی عشق کے آزماں اور بھی ہے
سب لوگ جدھر میں بھی اُدھر دیکھ رہا ہوں — میں دیکھنے والوں کی نظر دیکھ رہا ہوں
صوفی کی طریقت میں فقط مستی احوال — ملا کی شریعت میں فقط مستی گفتار
طائف کی شریروں نے جہالت سے جفا کی — اس جور و جفا ہی کے عوض تونے دعا کی
عمر بھر تیری محبت میری خدمت کر رہی — جب تیری خدمت کا قابل میں ہوا تو چل گئی
عیش وعشرت کے لئے انسان نہیں — یاد رکھ تو بندہ ہے مہمان نہیں
عشق نے مجھکو نکما کردیا — ورنہ میں بھی آدمی تھا کام کا
قلب ذاکر دے مجھے اور رونے والی آنکھ دے — تاکہ میں روتا رہوں تیرے رضا کے واسطے
کیسی کیسی خوبصورت رانیاں شہزادیاں — تن بدن سب گل گیا ہے شکل صورت کیا ہوئی
کیسے کیسے بادشاہاں تاجداراں چل بسے — وہ خزینہ بالا خانہ شان شوکت کیا ہوئی
مجھے اتنا بتا دے کدھر جاؤں کہاں جاؤں — کہیں جانے سے اچھا ہے تیرے قدموں میں مر جاؤں
نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیواروں کے سائے میں — نماز عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں
یہاں ہم سب مسافر ہیں وہی آخر ٹھکانا ہے — کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے
تعطیل مدارس ہے فراقت کا نشانہ — مشکل ہے محبت میں جدائی کا زمانہ
چلے جا لفافہ بذست جناب — اگر ہو محبت ملیگا جواب
حقیقت کھول جائیگی بوقت امتحان تیری — کہ سستی یا کہ محنت میں گذاری زندگی تو نے
رات میں جب سویا میں نے خواب میں دیکھا تجھے — خواب سے بیدار ہوکر پھر نہیں پایا تجھے
سبھی نے شعلہ محفل کا رقص آتشیں دیکھا — کسی نے یہ نہیں دیکھا کہ پروانے پہ کیا گذریں
عید کے دن سب ملیں گے اپنے اپنے یار سے — ہم ملیں گے دردغم سے پتھر دیوار سے
میں خوب سمجھتا ہو تیرے رمز کی باتیں — یہ اس سے چھپانا جو تیرے بھید نہ جانے
نہ دن کو چین آتا ہے نہ نیند آتی ہے راتوں میں — کسی کی حال پر انکی عنایت ہوتو ایسی ہے
ناز کرنا فخر کرنا یہ تمھارا کام ہے — یہ نہ دیکھو کہنے والا کون ہے کیا نام ہے

www.eelm.weebly.com

چند مشہور ضرب الامثال

آیا رمضان بھاگا شیطان۔ آستین کا سانپ۔ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔ اندھوں میں کانا راجا۔ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے۔ بغل میں چھری منہ میں رام رام۔ پڑھے نہ لکھے، نام محمد فاضل۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ پڑھیں فارسی بیچیں تیل، یہ دیکھو قدرت کے کھیل۔ پانچوں انگلیاں برابر نہیں۔ ٹاٹ کا لنگوٹ نواب سے یاری۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ جس کا کھایا اس کا گایا۔ جس ہانڈی میں کھائے اس میں چھید کرے۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ جیسے روح ویسے فرشتے۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ جب تک سانس تب تک آس۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔ جہاں پھول وہاں کانٹے۔ چار دن کی چاندنی۔ چراغ تلے اندھیرا۔ چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ چھوٹا منہ بڑی بات۔ چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔ حمام میں سب ننگے۔ حرکت میں برکت۔ خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ سانپ مرے، لاٹھی نہ ٹوٹے۔ سو دن چور کے ایک دن کوتوال کا۔ صبح کا پیالہ اکسیر کا نوالہ۔ ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔ ظاہر رحمان کا، باطن شیطان کا۔ قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔ کتے کو گھی ہضم نہیں ہوتا۔ کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے؟ گدھا کیا جانے زعفران کی بہار۔ گھر کی مرغی دال برابر۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور، دکھانے کے اور۔

www.eelm.weebly.com